مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

فروری 2010

روحانی ماہنامہ

تحفہ روحانیات

بشارت، زیارت، واقعات نبی کریمؐ

تسخیر پری

اب کیا ہوگا؟



چیف ایڈیٹر و بانی ادارہ روحانیات

محمد ایاز مزمل حسین شاہ

غار حراء کے اس درودیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

روحانی ماہنامہ
تحفہ روحانیات
ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

جلد نمبر 5 | فروری 2010ء | شمارہ نمبر 8

بانی ادارہ روحانیات و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیات
شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر: محمد نبیل مزمل۔ سید عابد حسین شاہ

معاونین: ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شبیہہ الحسنین رضوی

پروف ریڈر: سید آل محمد، حنیف یاسر

سرکولیشن منیجر: رضوان علی رضوی 0300-6368746

کمپوزنگ گرافکس: محمد علی قریشی، اکبر علی

مجلس مشاورت

سید عارف معین بلے (ایکسپریس نیوز چینل) عابد کمالوی (ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ)

بابا صدف انبالوی، علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی، ڈاکٹر سید حیدر حسین حیدر

لیگل ایڈوائزر

شیخ مستحسن جاوید (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
3	زیارات، بشارات، واقعات نبی کریم	29	طلسمات
7	قواعد نجوم	32	حاضری پری
9	اب کیا ہوگا	33	شازمہ پری کی حاضری
10	ستاروں کی چال وظیفے کا کمال	34	لوح قدس
12	خاتمہ اثرات بد	35	مشاہدات روحانی
14	لوح فتوحات	36	شمسی لکیر
15	فہم القران	38	سینے کے امراض
16	اسم ذات اللہ	40	دادی کی پٹاری
18	کیا آپ موزوں جگہ رہائش	41	تسخیرات ارواح سفلی
21	تحفہ الگیلانی	42	یہ ماہ کیسا رہے گا؟
23	تحقیق وجود جنات	48	نمبر لگ گیا
25	اعمال لاثانی	49	لکی نمبرز
27	اسرار حروف مقطعات	50	فروری کے لکی نمبرز
28	مشتری کی بارش	51	انعامی بانڈ اور لکی نمبرز

قیمت فی شمارہ 50 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبر شپ 500/ روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

موبائل نمبر

0300-6351192

0333-6158193

061-8151583

ایڈیٹر پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

Scanned with CamScanner

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمد دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟"
آپؐ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔ (ترمذی شریف)

خصوصی عزیمت سیارگان دفع پریشانی

مصائب و حادثات' بدنصیبی' خاتمہ جادو کے اثرات

یَا اَللّٰہُ یَا ہَادِیُ یَا طَاہِرُ یَا مُغْنِیُ یَا نَافِعُ یَا صَبُوْرُ یَا کَافِیُ یَا سَمِیْعُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَطِیْفُ یَا عَظِیْمُ یَا رَؤُفُ بَحَقِ کٓھٰیٰعٓصٓ بَحَقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ بَحَقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النَّحُوسَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُّحَلِ وَالزُّھْرَہ وَالْعَطَارَدْ وَالْمَرِیْخ وَالرَّاسَ وَالذَّنَبْ بَحَقِ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اوّل و آخر سات بار درود شریف "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمْ"

گیارہ بار درج بالا عزیمت کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور پورے جسم پر پھیر لیں اگر یہی معمول ہمیشہ رکھیں گے تو انشاءاللہ ہمیشہ پریشانی مصائب اور جادو کے اثرات، دوسری نحوستوں، دشمنوں کے حملوں سے بچے رہیں گے۔ والدین بچوں کے لیے یہ عزیمت خود پڑھ سکتے ہیں۔

زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص آپ ﷺ کی زیارت کرنا چاہے قبل اذان فجر بعد نماز تہجد 21 بار سورۃ مزمل پڑھے اول آخر 3 بار درود تاج پڑھ کر سحری کرے اور روزہ رکھے۔ افطاری سے قبل اس کھانے پر فاتحہ و نیاز بہ نیت ثواب حضور اکرم ﷺ پڑھ کر افطاری کرے سونے سے قبل 3 بار سورۃ مزمل اول آخر 3 بار درود تاج پڑھ کر بغیر بات کیے سو جائے یہی عمل مسلسل 3 روز تک کرے انشاءاللہ زیارت نبی کریم ﷺ ہوگی۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جا سکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔
(ابو محمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ' (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے

☆اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَمِّلِ وَالْخَصَائِصِ۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

اہم اعلان

مزمل لکی نمبر برائے ہرڈرا کا خاص ایڈیشن صرف گورنمنٹ آف پاکستان کے جاری کردہ پرائز بانڈ' شائع کردہ تمام نمبرات کلیے' فارمولے اور روٹین صرف حکومتی پرائز بانڈ کیلئے ہیں یہ نمبرات قمار بازی ایکٹ ۸-۷-۵ء کے تحت جرم ہے لہذا قارئین ان نمبرات کو حکومتی پرائز بانڈ کیلئے استعمال کریں اور پاکستان کے کسی بھی قومی بچت بینک سے ان نمبرات کے پرائز بانڈ خرید کر اپنی قسمت آزمائیں۔ (ادارہ)

ادارہ روحانیات
کسی بھی شہر میں رسالہ نہ ملنے کی صورت میں 0300-6368746 پر رابطہ کریں

Scanned with CamScanner



زیارات، بشارات، واقعات نبی کریمؐ

تحریر: ملک ذوالفقار علی اعوان (ملتان)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وجاہت ووقار کا ایک بے مثال نمونہ تھے۔ دیکھنے والوں کو ایک عالی مرتبت بلند پایہ ہستی اور عظمت مآب ہستی نظر آتی تھی آپ کا چہرہ اقدس چودھویں کے چاند کی طرح درخشاں بلکہ اس سے بھی زیادہ تاباں تھا۔ بالکل ہی درمیانہ قد کے مقابلہ میں آپ قدرے طویل اور بہت لانبے قد سے نسبتاً کم تھے۔ سر مبارک بڑا اور پُرشکوہ تھا۔ موئے مبارک قدرے خم آلود تھے۔ سر میں اگر خود ہی مانگ نکل آتی تو رہنے دیتے۔ خود مانگ نکالنے کا کوئی اہتمام یا پابندی نہ کرتے تھے۔ لمبائی اتنی کہ موئے مبارک کان پر بھی لٹک جاتے تھے۔ نیز موئے مبارک باریک اور گھنے تھے۔ دونوں ابروؤں کے درمیان ایک رگ تھی جو غصے کے وقت ابھر آتی تھی۔ ناک ستواں تھی جس پر چمک اور نُور نمایاں تھا۔ ڈاڑھی گھنی تھی۔ آنکھیں بڑی بڑی اور پتلیاں خوب سیاہ تھیں۔ رخسار گداز ہموار اور ملاحت آمیز تھے۔ دندان عالی نہ بہت بڑے موٹے، نہ بہت زیادہ پتلے تھے۔ اور باریک تھے۔ ان پر ایک چمک اور آب تھی۔ علیحدہ علیحدہ تھے۔ سینہ سے ناف تک بالوں کی ایک باریک دھاری تھی۔ سینہ کے بالائی حصے کو چھوڑ کر پیٹ یا سینے پر اور کہیں بال نہ تھے گردن صراحی دار تھی۔ اس میں چاندی کی سی چمک اور خوبصورتی تھی۔ آپ کے تمام اعضائے مبارک نہایت تناسب اور معتدل تھے۔ جسمِ عالی گداز اور گٹھا ہوا تھا۔ ہڈیوں کے جوڑ بڑے اور مضبوط تھے۔ آپ کی کلایاں بڑی بڑی اور بھاری، ہتھیلیاں گداز اور فراخ کمر مبارک ہموار اور سیدھی تھی۔ (آپ سرو قد تھے) پاؤں ہموار اور چکنے تھے۔ تیز رفتاری، نرم رفتاری، وسیع قدمی بیک وقت آپ کی چال میں جمع تھیں۔ جب آپ قدم اٹھاتے، عزم اور خود اعتمادی ٹپکتی تھی۔

نگاہِ اطہر ہمیشہ زمین کی طرف رہتی تھی۔ بھرپور نظر انتہائے شرم وحیا کی وجہ سے کسی پر نہ ڈالتے تھے۔ جب کبھی کوئی سامنے آتا تو ذاتِ اقدس ہی سلام میں پہل کرتی۔

سیرت النبی بعد از وصال النبی

قارئین کرام! ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم ایسے نبی کی امت میں پیدا ہوئے جو نہ صرف اپنی حیات میں رحمۃ العالمین کہلائے اور ثابت ہوئے بلکہ بعد از وصال بھی رحمتوں برکتوں اور نوازشوں کا سلسلہ جاری وساری رہا اور ۱۴۰۰ سال گزر جانے کے باوجود ہنوز باقی ہے اور تا قیامت آپ کے فیض، رشد و ہدایت تعلیم وتلقین اور اظہار معجزات جاری وساری رہیں گے۔

سیرت النبی بعد از وصال النبی ایک ایسی حقیقت ہے جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ خود آپ کا ارشاد ہے۔ ''جس نے مجھے خواب میں دیکھا، مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔'' قارئین! ہم سیرت النبی کے وہ پہلو اجاگر کر رہے ہیں جو بعد از وصال ظہور پذیر ہوئے فی الوقت اس سلسلے میں چند تاریخی واقعات رقم کئے جا رہے ہیں مگر آئندہ ہماری کوشش ہوگی کہ ایسے خوش قسمت قارئین بھی اس میں حصہ لیں جنہیں زیارت نصیب ہوئی ہو وہ اپنے خواب ہمیں لکھ بھیجیں۔ خوابوں کو تحریر کرنے میں انتہائی احتیاط لازم ہے کہ جھوٹے خواب گھڑنے والوں کا ٹھکانہ جہنم کو قرار دیا گیا ہے۔

ہمیں اپنے معزز اور ذی فہم قارئین سے بھرپور تعاون کی امید ہے۔

1 : ۔ ہرنی پر رحم کھانے کے صلے میں سبکتگین کو خواب میں شاباشی دی۔

2 : ۔ درود شریف کے بہ کثرت ورد کے طفیل قرض کی ادائیگی کروادی۔

3 : ۔ خواب کی تعبیر کی صورت ہاتھ میں موجود تھی۔

4 : ۔ خواب میں قرآن یاد ہو جانے کا نسخہ بتایا۔

5 : ۔ سلطان التمش کو خواب میں حوضِ شمسی کی حدود کے بارے میں رہنمائی فرمائی اور دیگر کئی ایمان افروز واقعات۔

ادارہ روحانیات گلستان نیوز ایجنسی، فرئیر مارکیٹ، کراچی 0300-2680248

تاریخ دولت ناصری میں لکھا ہے کہ ابتدائی زمانہ میں امیر ناصرالدین سبکتگین ایک غلام تھا اور نیشاپور میں اس کا قیام تھا۔ صرف ایک گھوڑا اس کے پاس تھا جس پر سوار ہو کر جنگلوں میں شکار کی تلاش میں گھوما کرتا تھا۔ ایک دن شکار کی تلاش میں پھر رہا تھا کہ دور سے ایک ہرنی نظر آئی جو بچے کو ساتھ لئے چرنے میں مشغول تھی اسے دیکھ کر اس نے ایڑ لگائی اور بچہ پکڑ کر شہر کی طرف چل پڑا۔

شہر کے قریب پہنچ کر اس نے جنگل کی طرف مڑ کر دیکھا تو وہ حیران رہ گیا۔ بے چاری ماما کی ماری ہرنی اپنے بچے کے پیچھے چلی آ رہی تھی۔ امیر سبکتگین کو یہ دیکھ کر ترس آ گیا۔ سوچا میرا تو اتنے سے بچے کے گوشت سے گزر نہ ہوگا اس کی ماں اس کے صدمہ سے نڈھال ہو جائے گی اس لئے بہتر یہ ہے کہ بچہ کو چھوڑ دوں۔ چنانچہ بچے کے پاؤں کھول کر اسے آزاد کر دیا بچہ اچھلتا کودتا کلیلیں کرتا اپنی ماں کے پاس چلا گیا اور پھر دونوں جنگل کی طرف چلے گئے۔ واپسی پر ہرنی مڑ مڑ کر امیر سبکتگین کی طرف دیکھتی اور آنکھوں آنکھوں میں رحمدل شکاری کا شکریہ ادا کرتی جاتی تھی۔ اس رات سبکتگین نے خواب دیکھا کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "سبکتگین اس کمزور ہرنی پر رحم کر کے تو نے ہمارا دل خوش کیا۔ تو ایک دن بہت بڑا بادشاہ بنے گا۔ جب بادشاہ بنے تو خدائے تعالیٰ کے بندوں پر ایسی ہی شفقت کرنا تا کہ تیری سلطنت کو قیام و دوام حاصل ہو۔ اسی دن کے بعد سبکتگین اس خواب کو سچا کر دکھانے کی کوشش کرنے لگا اور آخر کار ایک دن بہت بڑا بادشاہ بن گیا۔

سبکتگین کی وفات بعمر 56 برس ۳۸۷ھ م ۹۹۷ء میں ہوئی۔ غزنی میں مدفون ہیں۔ ان کی اولاد میں ۱۴ بادشاہ ہوئے اور نواح لاہور تک حکمران رہے روایت ہے کہ فاتح سومنات سلطان محمود غزنوی کو تین باتوں کے متعلق شکوک تھے۔ ایک تو اس حدیث شریف کی بابت "العلماء ورثۃ الانبیاء" (علماء پیغمبروں کے وارث ہیں) دوسرے قیامت کے متعلق اور تیسرے امیر ناصرالدین سبکتگین کے ساتھ اپنی نسبت کے متعلق۔ ایک دن کسی جگہ سے آ رہے تھے اور فراش شمع اور سونے کا شمعدان لئے ہوئے ساتھ تھا۔ محمود غزنوی نے دیکھا کہ ایک طالب علم مدرسہ میں اپنا سبق یاد کر رہا ہے۔ مدرسہ کے اندر تاریکی ہے۔ کتاب کی عبارت دیکھنے کیلئے روشنی کی حاجت ہوتی ہے تو ایک بنئے کے چراغ کے قریب جا کر دیکھتا ہے۔ سلطان کا دل یہ دیکھ کر بھر آیا اور وہ شمع دان اس طالب علم کو دے دیا۔ اسی شب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں! یا ابن امیر سبکتگین! اعزک اللہ فی الدارین کما اعززت ورثتی۔ (اے امیر سبکتگین کے بیٹے! خدا تجھ کو دونوں جہاں میں عزت دے جیسی تو نے میرے وارث کو عزت دی) اور اس طرح اس خواب کے ذریعے سلطان محمود کے تینوں شکوک دفع ہو گئے۔ سلطان نے ۱۰۳۰ء میں بمقام غزنی (افغانستان) ۳۳ برس حکمرانی کر کے وصال فرمایا۔ (حال ہی میں کسی وجہ سے سلطان کی لحد کھل گئی تو جسم مبارک تابوت کے اندر بالکل محفوظ اور تروتازہ نکلا)۔

ایک شخص سلطان محمود غزنوی کے پاس آیا اور کہا مدت سے چاہتا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھوں اور حال دل بیان کروں۔ ایک رات آپ کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر ہزار دینار قرض ہے۔ قرض ادا نہیں کر سکتا اور ڈرتا ہوں کہ موت آ جانے اور قرض میری گردن پر سوار ہو۔ آپ نے فرمایا محمود سبکتگین کے پاس جا اور ہزار دینار اس سے لے لے۔ عرض کیا کہ اگر وہ باور نہ کرے اور نشانی طلب کرے تو میں کیا کروں گا۔ فرمایا کہنا اول شب سونے کے وقت تم ۳۰ ہزار مرتبہ اور آخر شب جاگنے کے وقت ۳۰ ہزار مرتبہ درود پڑھتے ہو۔ چنانچہ اس نے سلطان محمود غزنوی سے یہ بات جا کہی جس کو سن کر سلطان رونے لگا اور ہزار دینار قرض ادا کر دیا ارکان دولت نے تعجب سے کہا کہ اے سلطان آپ نے اس شخص کی ایک ناممکن بات کی تصدیق کر دی حالانکہ ہم لوگ آپ کے ساتھ برابر رہتے ہیں۔ کبھی نہیں دیکھتے کہ آپ درود پڑھتے ہوں اور اگر کوئی رات دن درود ہی کے ورد میں مصروف رہے تو بھی ۶۰ ہزار مرتبہ روزانہ نہیں پڑھ سکتا۔ پھر اول و آخر شب میں کیوں کر آپ ۶۰ ہزار مرتبہ درود پڑھتے ہوں گے سلطان نے کہا میں نے عالموں سے سنا تھا کہ جو کوئی ایک بار حسب ذیل درود پڑھے گا تو گویا اس نے دس ہزار مرتبہ درود پڑھا۔ میں اول شب میں تین مرتبہ اور آخر شب میں تین مرتبہ اس کو پڑھتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ میں نے ۶۰ ہزار مرتبہ درود پڑھا اور رونا میرا اس خوشی کی وجہ سے تھا کہ عالموں کی بات سچ تھی اور خود حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق فرما دی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اللھم ــــــــــ صلی علیٰ سیدنا محمد و ارواح اھل بیتہ منا التحتہ والسلام۔

اے اللہ! ہدیہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک دن رات بدلتے رہیں۔ زمانے آتے جاتے رہیں۔ چاند سورج نکلتے رہیں اور ستارہ قطب شمالی چمکتا رہے۔ یہ ہدیہ پہنچا آپ کی روح اور آپ کے اہل بیت کی روح کو اور بہت کثرت سے سلام پڑھا۔

محمد بن حسن التمیمی اکابر عارفین سے میں انہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے ان کو ایک روٹی عنایت فرمائی۔ انہوں نے کچھ تو آپ کے سامنے کھا لی اور باقی اپنی کروٹ کی طرف رکھ لی۔ آنکھ کھلی تو روٹی کو اس طرح ہوا پایا۔

سلطان نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ لاہور 0300-4009578 ادارہ روحانیات

Scanned with CamScanner

حضرت خواجہ حکیم سنائی نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ مجھ سے منہ چھپائے ہوئے ہیں۔ حضرت خواجہ سنائی دوڑے اور آپ کے پائے مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میری جان آپ پر فدا ہو۔ آپ روئے مبارک کو مجھ سے کیوں چھپائے ہوئے ہیں۔ اس پر آپ حضرت سنائی سے بغل گیر ہوئے اور فرمایا اے خواجہ تم نے میرے لئے اتنی درود بھیجی ہے کہ میں تم سے ازراہ مروت منہ چھپا رہا تھا کہ کون سی چیز سے عذر کروں اور اس کے عوض تمہیں کیا دلواؤں۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی فرماتے ہیں کہ مجھ کو ابتداء میں قرآن مجید یاد نہ ہوتا تھا اس لئے متردد تھا۔ ایک رات میں نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے اپنی آنکھیں آپ کے پائے مبارک پر رکھ دیں اور رونا شروع کر دیا اور عرض کیا کہ آپ مجھ کو حافظہ عطا فرما دیں تاکہ میں قرآن مجید یاد کر سکوں۔ آپ نے میری گریہ وزاری پر شفقت فرمائی اور فرمایا سر اٹھا۔ میں نے سر اٹھایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ یوسف کی تلاوت کیا کر خدا تعالیٰ چاہے تجھے قرآن یاد ہو جائے گا۔ جب میں بیدار ہوا اور سورۃ یوسف کی تلاوت اختیار کی تو خداوند قدوس نے اس آخری عمر میں مجھ کو قرآن مجید کا حافظ کرا دیا۔ پھر فرمایا جو کوئی قرآن مجید یاد کرنا چاہے اسے چاہئے کہ روزانہ پابندی سے سورۃ یوسف پڑھا کرے۔ حضرت خواجہ بختیار کاکی اوش (ترکستان) میں ۵۸۳ھ میں وصال فرمایا۔ آپ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے اول خلیفہ تھے۔

سلطان التمش کو حوض بنانے کی ضرورت تھی۔ اراکین سلطنت کو ساتھ لے کر تلاش کرتے کرتے اس جگہ پہنچ گیا جہاں اب حوض شمسی ہے اور اس جگہ کو پسند کیا۔ رات تصدیق کی نیت سے مصلے پر سو گیا خواب میں دیکھا کہ اس حوض کے چبوترے کے پاس ایک بے حد حسین شخص گھوڑے پر سوار ہیں اور ہمراہ چند آدمی ہیں۔ انہوں نے سلطان کو اپنے روبرو بلایا اور فرمایا کیا چاہتا ہے۔ ''سلطان نے عرض کیا کہ ایک بڑا حوض تیار کرانا چاہتا ہوں۔ یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ کسی نے کہا اے التمش آپ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ آپ سے اپنی مراد مانگ لے۔ سلطان نے آپ کے قدموں پر سر رکھ دیا۔ جس جگہ اب حوض شمسی ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھوڑے نے وہاں لات ماری جس سے پانی نکل آیا۔ آپؐ نے فرمایا اے شمس اس جگہ حوض بنائیو کہ یہاں سے ایسا پانی نکلے گا کہ کسی جگہ بھی ایسا لذیذ پانی نہ ہوگا۔ اس کے بعد سلطان کی آنکھ کھل گئی۔ اس جگہ جا کر دیکھا تو واقعی وہاں سے پانی نکل رہا تھا۔ سلطان کے پیرومرشد حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ''فوائد السالکین'' میں فرماتے ہیں کہ اس حوض سے دو برکتیں حاصل ہوئیں ایک تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کی برکت ہے اور دوسرے یہ کہ یہاں بڑے بڑے بزرگان دین محو خواب ہیں اور شہداء کی ارواح سیر کناں دیکھی گئی ہیں۔ حوض شمسی ۶۲۷ھ میں تعمیر کیا گیا۔ یہ دو پہاڑوں کے درمیان تھا اور تمام شہر کو میٹھا پانی۔ یہاں سے فراہم کیا جاتا تھا۔ اتنا بڑا حوض روئے زمین پر دوسرا نہ ہوگا اب بھی یہ تالاب ۲۷۶ بیگھہ ۸ بسوہ پختہ ہے۔ حضرت خواجہ بختیار کاکی کی دیرینہ خواہش کے مطابق بعد وصال آپ اسی حوض شمسی کے پاس مہرولی شریف (دہلی) میں دفن کئے گئے۔

حضرت شیخ الکل محی الدین ابن عربی فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص سے اس لئے عداوت ہوگئی کہ وہ شیخ ابومدین کو ناگوار طعن آمیز باتوں سے یاد کرتا تھا۔ ایک روز میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ گویا آپ فرما رہے ہیں محی الدین تم فلاں شخص سے کیوں عداوت رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وہ ابومدین جیسے معزز و مقتدر شخص کو برا کہتا ہے اور میں ان کا معتقد ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا وہ شخص خدا تعالیٰ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دوست نہیں رکھتا۔ میں نے عرض کیا جی ہاں خدا تعالیٰ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تو دوست رکھتا ہے۔ اس پر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''تو تم اس وجہ سے کہ وہ ابومدین سے دشمنی رکھتا ہے اس سے عداوت رکھتے''۔ چنانچہ صبح میں نے اپنے برے خیالات سے توبہ کی اور اس کے مکان پر معذرت کیلئے گیا اور اپنے ساتھ ایک قیمتی چادر لیتا گیا جو اس کو پیش کی اور راضی کر کے دریافت کیا کہ کیا آپ ابومدین سے اس قدر بیزار کیوں ہیں۔ میرے سوال کا اس نے ایسا جواب دیا جس کی بناء محض لاعلمی تھی چنانچہ میں نے اس کے شکوک وشبہات رفع کر دیئے اس پر اس نے ابومدین کو برا کہنے سے توبہ کی اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت کا یہ نتیجہ نکلا کہ وہ بھی میری طرح شیخ ابومدین کا بہ دل معتقد ہو گیا۔

محبوب الٰہی حضرت نظام الدین اولیاء کی محبت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ عالم تھا کہ وصال سے چند روز قبل خواب میں دیکھا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے ہیں۔ نظام! جلد آ تجھ سے ملنے کا بہت اشتیاق ہے۔ اس خواب کے بعد سفر آخرت کیلئے بے چین ہو گئے۔ وصال کے ۴۰ روز قبل کھانا پینا بالکل ترک کر دیا۔ اب آنکھوں سے ہر وقت آنسو جاری رہتے تھے۔ وصال کے روز لنگر اور ملکیت کی تمام چیزیں غرباء ومساکین میں تقسیم کرا دیں تاکہ خدا تعالیٰ کے یہاں کسی چیز کا مواخذہ نہ ہو۔ آپ کی ولادت باسعادت ۲۷ صفر ۶۳۴ھ بمطابق ۱۹ اکتوبر ۱۲۳۸ء کو بدایوں میں ہوئی تھی۔ تاریخ وصال چہار شنبہ ۱۷ ربیع الثانی ۷۲۵ھ بمطابق ۱۳ اپریل ۱۳۲۵ء ہے۔ غیاثپورہ (دہلی) میں روضہ مبارک ہے۔ جہاں

الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ حیدر آباد 0300-3037026

زائرین کا ہجوم رہتا ہے۔ اصلی نام سید محمد تھا۔ آپ کے مرشد گرامی حضرت بابا فرید الدین گنج شکر نے جب آپ کو خلعت خلافت عطا کی تو ''نظام الدین اولیاء کہہ کے خطاب فرمایا تھا۔ ہر روز لاکھوں کی فتوحات ہوتیں جو فوراً خرچ کر ڈالتے اور کوئی حاجت مند دروازہ سے مایوس نہ جاتا تھا۔ شاہان وقت بھی رشک کرتے تھے۔

حالت میں میں نے اپنا کھانا تقسیم کرنا پسند نہ کیا بلکہ یہ سوچا کہ ذرا ادھر متوجہ ہوں تو پھر کھانا تقسیم کراؤں تو دیکھئے آپ کو حضرت صابر کے چنے کس قدر محبوب تھے۔ کہ آپ ہمہ تن اس کی طرف متوجہ تھے حالانکہ حضرت سلطان جی کے کھانے بظاہر ان سے بہت بڑھے ہوئے تھے۔ سچ ہے وہاں تو خلوص دیکھا جاتا ہے اگر چہ ہدیہ قلیل ہو مگر خلوص زیادہ ہو تو ثواب زیادہ ملے گا اور اگر ہدیہ زیادہ ہو اور خلوص کم تو ثواب کم ملے گا اور اگر خلوص اور ہدیہ دونوں زیادہ ہوں تو نور علیٰ نور۔

ایک مرتبہ حضرت نظام الدین اولیاء نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر فتوح کو ثواب پہنچانے کیلئے عمدہ کھانے پکوائے۔ تیاری کے بعد خدام نے کھانا تقسیم کرنا چاہا۔ آپ نے فرمایا ٹھہر جاؤ۔ کچھ دیر بعد پھر یہی جواب ملا۔ کسی خادم نے انتظار کی وجہ دریافت کی تو فرمایا کہ میں کیسے اجازت دیتا کہ اس وقت میرے بھائی علی احمد صابر نے بھی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر فتوح کو ثواب کیلئے بھنے چنے تقسیم کئے تھے تو میں نے دیکھا کہ آپ ہمہ تن ادھر متوجہ ہیں۔

ازواج مُطہرات

(۱) اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے ۲۵ سال کی عمر شریف میں نکاح فرمایا اس وقت حضرت خدیجہ کی عمر ۴۰ سال تھی ۱۰ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

(۲) اُم المومنین حضرت سودہ سے ۱۰ھ نبوت میں نکاح فرمایا۔ حضرت عمر کے آخری ایام خلافت میں انتقال ہوا۔

(۳) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ یہ حضرت ابوبکر صدیق کی صاحبزادی تھیں ۲ھ میں حضور کے کاشانہ اقدس میں آئیں ۵۷ھ میں ۱۷ رمضان المبارک کو انتقال فرمایا۔

جنت البقیع میں مدفون ہیں ان کا حجرہ مبارکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری آرام گاہ ہے۔

(۴) اُم المومنین حضرت حفصہ حضرت عمر کی صاحبزادی تھیں ۳ھ میں آپ نے نکاح فرمایا ۴۵ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا۔

(۵) اُم المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ ۴ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کا انتقال ہوا۔

(۶) اُم المومنین حضرت ام سلمہ ۶۰ھ میں انتقال فرمایا بقیع آرام گاہ ہے۔

(۷) اُم المومنین حضرت زینب بنت جحش مدینہ منورہ میں ۳ھ میں انتقال ہوا۔

(۸) اُم المومنین حضرت جویریہ ماہ ربیع الاول ۵۰ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

(۹) اُم المومنین حضرت ام حبیبہ حضرت ابوسفیان کی بیٹی ہیں ۵ھ میں حضور نے نکاح فرمایا ۴۴ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

(۱۰) اُم المومنین حضرت میمونہ ۵۱ھ میں مقام

نوٹ

قمر در عقرب :4 فروری 21:57 تا 7 فروری 05:05

ہبوط قمر :5 فروری 01:28 تا 03:15

ایام قمر در عقرب ائمہ کرام کے نزدیک انتہائی نحس ہیں لہٰذا ان دونوں میں خوشی کی کوئی تقریب یا شادی بیاہ کرنا نحس مانا جاتا ہے۔

قمر در ثور :19 فروری 15:56 تا 21 فروری 23:48

شرف قمر : 19 فروری 19:43 تا 21:37

نکاح کی سعد تاریخیں:۔ 7,8,12,13,14,15,19,20,26,27

الکریم نیوز ایجنسی کچہری بازار اوکاڑہ 0300-6950249

Scanned with CamScanner

قواعد نجوم

زائچہ میں سوالات کی تعداد

تحریر
رشید منجم
(اسلام آباد)

عموماً دیکھا گیا ہے کہ سائل نجومی کے پاس آتا ہے تو سوالات کی بھرمار کر دیتا ہے یاد رکھنے کی بات ہے کہ ہر سوال کا جواب طالع سے نہیں دینا چاہئے اس کے لئے استادوں نے طریقہ وضع کیا ہوا ہے کہ سائل کے پہلے سوال کا جواب طالع سے دینا چاہئے جبکہ سائل کا دوسرے سوال کا جواب جس خانے میں سیارہ قمر بیٹھا ہوا ہے طالع گردان جواب دے۔ تیسرے سوال کا جواب جہاں شمس بیٹھا ہو جواب دے چوتھے سوال کا جواب جس خانے میں سیارہ مشتری بیٹھا ہو اس سے جواب دے پانچواں سوال مریخ جس خانے میں بیٹھا ہو اسے طالع بنائے۔ چھٹے سوال عطارد کو طالع قرار دے۔ سوال نمبر سات کا جواب جہاں زہرہ بیٹھی ہو اسے طالع قرار دے۔ سوال نمبر آٹھ کا جواب زحل جس خانے میں بیٹھا ہو طالع قرار دے۔ خانہ دوم سے سائل کے نویں سوال کا جواب دے۔ شمس اور قمر کے سوائے ہر سیارے کے دو گھر ہیں۔ مگر استادوں کا طے شدہ فارمولا ہے کہ مریخ کا اصلی گھر برج حمل ہے عطارد کا برج جوزا' سیارہ زہرہ کا برج ثور اور زحل کا برج دلو اور مشتری کا برج قوس ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ جو دوسرے گھر جیسے زحل کا جدی' عطارد کا سنبلہ' مریخ کا عقرب مشتری کا حوت زہرہ کا میزان گھر نہیں ہیں ایسی بات نہیں استاد کہتے ہیں جو گھر پہلے لکھے ہیں وہ ان آبائی یا پیدائشی گھر ہیں جبکہ دوسرے گھر اسی طرح ہیں کہ کوئی شخص دوسرا گھر بنا لے۔

سوالات اور کل تعداد

نجوم کے عالموں نے لکھا ہے کہ دنیا میں کل سوالات کی تعداد 360 ہے اور ہر گھر کے 12 سوالات بڑے ہیں اور 18 سوالات ضمنی ہیں۔ یہ کل تعداد ملا کر ایک خانے کی تیس بنتی ہے۔ ضمنی سوالات سے مراد جسے ایک سائل آ کر کہتا ہے کہ میری شادی کب ہوگی؟ یہ اس کا ایک بڑا سوال ہے۔ اس سے آگے اس کے ضمنی سوال ہیں کہ میرا اس سے نبھاہ کیسا رہے گا۔ اس کی شکل صورت کیسی ہوگی کسی اور سے عشق تو نہیں چل رہا۔ جہیز کتنا لائے گی۔ کیا اس سے اولاد ہوگی وغیرہ وغیرہ۔

استادان فن یہ کہتے ہیں کہ جیسے علم رمل کا زائچہ بند ہو جاتا ہے ان نجومی کو خانہ سات دیکھنا چاہئے کیونکہ یہ خانہ نجومی کا ہے اگر خانہ سات صحیح نہیں تو نجومی کا جواب غلط ہوگا۔ دوسرے لفظوں یہ سمجھا جائے کہ رمل کی طرح زائچہ بند ہے اگر نجومی کا اپنا حال صحیح نہیں تو جواب کیسے صحیح دے گا۔

جیسا کہ کسی پہلے مضمون میں لکھا تھا کہ نجوم میں کھانا کھانے اور بھوک کے متعلق کیا احکام ہیں اب اس کا اگلا حصہ لکھ رہا ہوں مگر آگے لکھنے سے پہلے پہلا مضمون کا حصہ مختصراً دوہراؤں گا تا کہ پڑھنے میں تسلسل برقرار رہ سکے۔ طالع کا مالک کھانا دینے والا ہے اور خانہ دس کا مالک کھانا کھانے والا ہوتا ہے۔ ساتواں گھر انسان کی بھوک ہے۔ اگر خانہ چار کا مالک کمزور ہے تو کھانا بدمزہ ہوگا۔ اگر یہ چاروں کیندر گھر (1, 10, 7, 4) طاقتور ہوں تو دعوت یا کھانا بہت عمدہ ہوگا اور انسان سیر ہو کر کھائے گا اگر کوئی سعد سیارہ طالع کا مالک ہو کر خانہ گیارہ میں بھی طاقتور ہو تو کئی قسم کا کھانا کھانے کو ملے گا۔ اگر طالع میں زہرہ اور مشتری بیٹھے ہوں تو کھانا اچھا ملے گا۔ اگر زحل اور راس طالع میں ہوں اور شمس دیکھ رہا ہو تو سائل کو گھر کھانا نصیب نہیں ہوتا باہر سے کھاتا ہے۔ اگر طالع کا مالک کم طاقت رکھتا ہے تو کھانا دینے والوں کو تردد ہوتا ہے اگر خانہ دس کا مالک کمزور ہے تو کھانا کھانے والے کو تردد ہے۔ اگر خانہ چار میں مریخ ہے تو کھانا بدمزگی کی حالت میں ملے گا اگر خانہ دس میں مریخ ہو تو کھانے میں تلی ہوئی چیزیں جیسے پکوڑے مچھلی وغیرہ ملیں گی۔ اگر خانہ چار میں مشتری ہو تو کھانے کے ساتھ میٹھی چیز ملے گی۔ اگر چار میں زحل ہو تو بدمزہ چیز ملے گی۔ زہرہ ہو خانہ چار میں میٹھی چیز ملے گی۔ اگر زائچہ کے خانہ چار میں قمر طاقتور ہو تو چاول ضرور ہونگے۔ اگر مریخ طاقتور ہو تو کھانے میں چنے' چنے کی دال ضرور ملے گی۔ اگر عطارد طاقتور ہو تو مونگ کی دال یا دال چاول ہونگے۔ اگر زہرہ طاقتور ہو تو کھانے میں دہی بھی ہوگا اگر زحل خانہ چار میں ہو تو ماش کی دال ہوگی۔ اگر طالع میں قمر اور مریخ ہو اور زحل اس کو دیکھتا ہو تو کھانا والا ہیضہ' فوڈ پوائزنگ پیٹ کی خرابی کا شکار ہو جائے گا۔ اگر چوتھے گھر میں سعد سیارے پڑے ہوں تو شادی وغیرہ کا کھانا ملے گا۔ اگر خانہ چار میں کوئی منقلب برج (حمل' سرطان' میزان' جدی) ہو تو کھانا دن میں ایک دفعہ ملتا ہے۔ اگر خانہ چار میں ثابت برج ہے تو کئی دفعہ کھانے کی آفر ہوگی۔ اگر چار میں ذوجسدین بروج ہوں تو تین دفعہ کھانا بڑھے گا سیارہ قمر سے منسوب اشیاء انڈے' رس دار پھل' پیاز' ناریل' دودھ' لسی' سرسوں بنولہ' گوبھی پان مچھلی'

مقبول عام کتب خانہ اردو بازار اٹک
ادارہ روحانیات

چاول شمس سے منسوب اشیاء گندم ہر قسم کا عرق، چینی، مٹر الائچی، ہینگ بادام، سرخ مرچ، جائفل، زعفران، انناس نمک آلو۔

عطارد.............. مکئی، مرغی بطخ، پارہ شہد، کچا پیاز اخروٹ زیرہ، ناشپاتی مکو کا ساگ باجرہ

زہرہ.............. سیاہ چنے، جو، گندم کے دانے، رائی، سرسوں، توری، موصلی سفید

مشتری.............. مولی، گاجر، میٹھی اشیاء، انجیر، سیب، خوبانی، چوقندر گھی، شکر قندی، سرسوں

مریخ.............. تمباکو، کافی بھنگ، چرس، کا جو، سپاری رائی سرسوں ادرک سونٹھ چائے کی پتی، لہسن دال مسور

زہرہ.............. بیکری کا سامان، خشخاس، پیپل کا درخت، بیر، جو کا دلیہ کچنار، پھلیاں، مولی، آئسکریم

زحل.............. ٹماٹر، کوئلہ، کیلا، سرمہ، جوٹ، سیاہ جو، پاکستانی کھجور تل، سیاہ ساگ کریلا یہ وہ چند اشیاء ہیں جو سیاروں سے منسوب ہیں۔

طالع سے قابض سیارگان

زائچہ میں خانہ اول سے دیگر خانہ جات میں قابض سیارگان کے حکم کی مختصر تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

1:۔ طالع سے ہفتم تک کل کواکب قابض ہو تو حاکم ہو اور صاحب اعلیٰ سواری ہو۔

2:۔ طالع برج اسد ہو اور شمس قابض ہو اور مریخ و مشتری مقارن ہو یا یہ کوکب اس کو ناظر ہو تو دولتمند ہو۔

3:۔ طالع برج سرطان ہو اور قمر قابض ہو اور مریخ و مشتری مقارن و ناظر ہو تو دولتمند ہو۔

4:۔ طالع برج حمل یا عقرب ہو اور مریخ قابض ہو اور قمر، زہرہ، زحل مقارن یا ناظر ہو تو دولتمند ہو۔

5:۔ طالع برج قوس یا حوت ہو اور مشتری قابض ہو اور عطارد و مریخ مقارن یا ناظر ہو تو دولتمند ہو۔

6:۔ طالع برج سنبلہ یا جوزا ہو اور عطارد قابض ہو اور زحل و زہرہ مقارن یا قابض ہوں تو دولتمند ہو۔

7:۔ طالع برج ثور یا میزان ہو اور اس میں زہرہ قابض ہو اور زحل و عطارد مقارن یا ناظر ہوں تو دولتمند ہو۔

8:۔ صاحب طالع قابض ششم اور صاحب دوم یا ہفتم سے مقارن ہو یا ان کی نظر ہو تو مفلس ہو۔

9:۔ صاحب طالع خانہ دشمن میں اور صاحب ششم قابض طالع ہو اور صاحب طالع پر صاحب دوم و ہفتم کی نظر ہو تو دلیل افلاس ہے۔

10:۔ صاحب طالع ہمراہ کواکب نحس ہو کر قابض ششم یا ہشتم یا دوازدہم ہو اور صاحب دوم ہفتم مقارن یا ناظر ہوں تو دلیل افلاس ہے۔

11:۔ طالع میں ذنب و قمر قابض ہوں اور صاحب طالع قابض ہشتم ہو اور صاحب دوم و ہفتم مقارن ہوں یا ناظر ہوں تو دلیل افلاس ہے۔

12:۔ صاحب طالع قابض ششم یا ہشتم ہو یا صاحب ششم سے مقارن ہو کر کوکب نحس اس پر ناظر ہو تو مفلس ہو۔

13:۔ قابض طالع ستارہ نحس اور مالک دہم یا نہم کے ہمراہ نہ ہو اور صاحب دوم یا ہفتم مقارن یا ناظر ہوں تو مفلس ہو۔

14:۔ طالع کے نہ بہرہ کا مالک ہمراہ قمر ہو اور صاحب دوم یا ہفتم کے ہمراہ ہو یا قمر کے ہمراہ قابض دوم و ہفتم ہو تو مفلس ہو۔

زائچہ کے خانہ دوم سے دیگر خانہ جات میں قابض سیارگان کا حکم اس طرح ہوگا۔

1:۔ دوسرے گھر سے ساتویں گھر تک کل کواکب ہوں تو صاحب زائچہ حکومتی اعلیٰ عہدہ پر فائز ہوگا عزت دولت شہرت ملے گی۔

2:۔ قابض دوئم سے راس، شمس، زحل، عطارد ہوں تو والدین فوت ہوں۔

3:۔ زائچہ کے خانہ دوئم سے منسوب مالک سیارہ کے ہمراہ زہرہ مشتری ہوں اور اپنے طبعی گھر میں ہو تو صاحب زائچہ بہت دولتمند ہوگا۔

4:۔ دوئم گھر کا مالک تنہا مشتری سے مقارن ہو کر اوتاد یا ترکون اپنے گھر میں قابض ہوں تو صاحب زائچہ دولتمند ہوگا۔ اگر صرف زہرہ کت ہمراہ مذکورہ گھروں میں ہو تو اس سے کم دولتمندی کی دلیل ہے۔ اگر متذکرہ سیارہ تنہا گھروں میں ہو تو اس سے بھی دولت کم ہوگی۔ اگر صرف زہرہ قابض دوئم ہو تو اس سے بھی کم دولت ہوگی۔ اگر صرف مشتری قابض دوئم ہو تو یہ بھی کم دولتمند ہونے کی دلیل ہے۔

5:۔ مالک دوئم سعدین کے ہمراہ خانہ نہایت ساقط یعنی 6,8,12 میں قابض ہو تو دلیل افلاس کی ہے۔

6:۔ اگر قمر ہمراہ زہرہ کے کسی نحس سیارہ کے ہمراہ دوسرے گھر میں قابض ہو تو اندھا ہوگا۔

7:۔ مالک دوئم یا خانہ 12 ہمراہ زہرہ صاحب طالع کے خانہ میں ساقط مذکورہ میں پڑا ہو تو بھی صاحب زائچہ بینائی سے محروم ہوگا۔ وجہ کہ خانہ دوم سے داہنی آنکھ اور خانہ 12 سے بائیں آنکھ منسوب ہے۔

8:۔ خانہ دوم میں سعد ستارہ قابض ہو اور مالک دوئم کوکب سعد کے ہمراہ ہو اور ستارہ سعد ناظر بھی ہو تو صاحب زائچہ کی زندگی کھانے پینے میں فراغت سے بسر ہوتی ہے۔

9:۔ مالک دوئم ہمراہ ستارہ دشمن یا مہبوط کے ہو اور نحس کواکب ناظر ہو تو صاحب زائچہ دوسرے کا محتاج رہے گا۔

شیخ بک ڈپو امین بازار سرگودھا ادارہ روحانیات

Scanned with CamScanner

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

مریخ زحل تسدیس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار		09:42 تا 10:37	16:09 تا 17:05	جنوب	21:20 تا 22:20	شمال مغرب

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت ایسے افراد جن کی فصل کسی بیماری کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہو یا وہ افراد جو کہ زیادہ عمر ہونے کے باعث خون کی کمی کا شکار ہوں یا وہ افراد جن کے دل میں بزدلی اور خوف بے انتہا ہو آج سیاروں کی اس نظر سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) عمل کے لیے دو انچ لمبائی چوڑائی کا ٹین کا ٹکرا لیں اس کے کنارے گول کرنے کے بعد ان پر **یَاُحییی یا ممیتُ** اسمائے حسنیٰ اس طرح تحریر کریں کہ پہلے ان اسمائے حسنیٰ کے ایک ایک حرف کو علیحدہ علیحدہ ایک دوسرے کے فاصلے سے لکھیں۔ مثلاً **ح ی ی م م ی ت** ان حرف میں اپنا مقصد مثلاً "دفع بیماری" ہے تو اس نام کے حرف کو بھی ایسے ہی الگ الگ کر کے ایک حرف کے بعد لکھ دیں جو اس طرح سطر بنے گی **ح د ی ف ی ع م ب م م ی ا ت ر ی** اسی وقت میں ان دونوں اسمائے حسنیٰ کو ملا کر **1100** بار ورد کریں اول آخر درود شریف **11** بار پڑھیں اور اس لوح پر پھونک دیں فصل کی خرابی کا ڈر خوف ہو تو کھیت میں اس لوح کو لٹکا دیں خون کی کمی بزدلی اور خوف کی کیفیت ہو تو سیدھے بازو پر اس لوح کو باندھ لیں بعد عمل روزانہ ان دونوں اسمائے حسنیٰ کا ورد **108** بار کریں انشاءاللہ دوبارہ نہ تو فصل خراب ہوگی اور نہ ہی خون کی کمی ہوگی اور نہ ہی دل میں بزدلی اور خوف کی کیفیت ہوگی یاد رہے کہ لوہے کی تختی پر یہ لفظ لوہے کی قلم (کیل) سے کندہ کیے جائیں۔

عطارد زحل تثلیث

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	13	08:44 تا 09:40	15:16 تا 16:11	جنوب مغرب	22:20 تا 23:24	مغرب

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر میں اپنی مشکلات کے حل کے لیے عمل کر سکتے ہیں خواہش جائز ہونی چاہیے آج کے عمل سے انشاءاللہ تعالیٰ حاصل ہوگی۔

(عمل) **21** بار درود شریف **+21** بار سورۃ مزمل **+21** بار درود شریف آخر میں پڑھیں بعد پڑھائی سفید کاغذ پر زعفران کی سیاہی سے سورۃ مزمل لکھیں اس کاغذ پر اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں اس لکھے گئے کاغذ کو فریم بنوا کر دوکان یا مکان میں لٹکا دیں دوکان کی بندش ختم ہوگی رزق میں اضافہ ہوگا۔ بچیوں کے رشتے کے بارے میں پریشان والدین اس کاغذ کو تعویذ کی صورت میں لپیٹ کر بچی کی دائیں بازو پر باندھ دیں ہر روز بعد نماز فجر **7** بار اول آخر درود شریف اور **7** بار سورۃ مزمل پڑھ کر اس کاغذ پر دم کریں۔

عطارد مریخ مقابلہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	13	08:44 تا 09:40	15:16 تا 16:11	جنوب مغرب	22:20 تا 23:24	مغرب

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مُصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے دوران عمل سمت مغرب کی اختیار کریں اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں۔

(عمل) گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے اوپر دیئے گئے وقت اور سمت کے مطابق **80** بار سورۃ تبت یدا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو

اس مضمون میں شائع کی گئی سمتوں کی جانب اپنا رُخ کریں گے تو رجال الغیب آپ کی پشت پر ہونگے۔

ادارہ روحانیات

Scanned with CamScanner

جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

عطارد مشتری قران

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	17	06:56 تا 07:51	13:24 تا 14:20	شمال مشرق	20:11 تا 21:20	شمال

(1) (مقصد عمل) اس نظر کے تحت حصول مال و زر، حصول دولت اور اپنے عہدہ میں ترقی کے خواہشمند حضرات عمل کر سکتے ہیں۔

(عمل) دیئے گئے وقت میں **سورہ مزمل** اس طرح پڑھیں کہ اول آخر درود شریف 7 بار اس سورۃ کو پڑھتے ہوئے ہر آیت کے بعد 100 **یا مغنی** اور اپنا مقصد 3 بار دہرائیں۔ اس طرح پڑھتے ہوئے آخر میں سجدہ کی حالت میں جا کر اپنے مقصد کی فریاد کریں سجدے کے بعد سنہری کاغذ پر سورۃ مزمل اس طرح لکھیں کہ ہر آیت کے بعد **یا مغنی** 3 بار لکھا جائے۔ اس کاغذ کو مشک کی خوشبو لگا کر ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنا روپیہ پیسہ رکھنے والی جگہ پر سنبھال کر رکھ دیں روزانہ سورۃ مزمل بعد نماز فجر 7 بار اول آخر درود شریف 7 بار پڑھ کر اس پر دم کر دیں۔ اس عمل کی برکت سے رزق روزی میں کمی نہیں آئے گی اور روپیہ پیسہ بڑھتا جاتا ہے۔

نقش بنانے کے لیے سورۂ مزمل کے اعداد 68766 میں یا مغنی کے عدد 1100 جمع کریں حاصل عدد 69866 کا نقش مسدس چاروں عناصر سے کاغذ یا ہرن کی جھلی پر پُر کریں، اگر چاندی پر لوح بنانے کا ارادہ ہو تو نقش مسدس آتشی چال سے پُر کریں۔ نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں اس لوح کی دوسری جانب طلسم مشتری بھی بنائیں۔

شمس مشتری قران

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	28	06:46 تا 07:48	11:32 تا 12:28	جنوب مشرق	18:04 تا 19:08	جنوب مغرب

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت عزت دولت مرتبہ و جلال حاصل کرنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے۔

(عمل) چاندی کی تختی پر حرف ا (الف) 1000 بار لکھ کر نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں آخر میں مشک و زعفران کی دھونی دے کر اس تختی کو جس بھی شخص کے گلے میں لٹکائیں گے وہ شخص اپنے حلقہ احباب میں مرتبہ وجاہ و جلال پا سکے گا شرط ہے کہ روزانہ 1 تسبیح "**السلام علیکم یا اسرافیل بحق یا اللہ بحق ا لف**" اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں لفظ الف لکھتے اور پڑھتے وقت تصور اسم اللہ کا رکھیں تو انشاللہ جس مقصد کے لیے بھی اس لوح کو استعمال میں لایا جائے گا مکمل فائدہ حاصل ہوگا۔

نقش بنانے کے لیے چاندی کی تختی پر عدد 111 میں طالب کے اعداد کے نام مع والدہ شامل کریں اس کے علاوہ "تسخیر خلائق" کے اعداد بھی شامل کر کے مسدس نقش خاکی چال سے پُر کریں اور درج بالا طریقہ کے مطابق پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں تو انشاللہ صاحب لوح کو کسی بھی قسم کی پریشانی اور مشکل کا سامنا نہ ہوگا۔

اعراب لگانے کا قاعدہ

تحریر
ہا ہا صدف اہالوی

قاعدہ اول

حروف سبعہ حارہ مفتوحہ	اویلنع	أ دَ ىَ لَ مَ نَ عَ
حروف سبعہ باردہ مضمومہ	جزکس فتح	جُ زُ كُ سُ فُ تُ حُ
حروف سبعہ طبہ مکسورہ	ہرشتنصط	ہِ رِ سِ ثِ ذِ صِ طِ
حروف سبعہ یا لسبہ مجزومہ	بدحظغضق	تْ دْ خْ ظْ غْ ضْ قْ

اُ ہُ طُ مُ فُ شُ وُ | بَ وَ ىَ نَ صَ تَ طَ
جِ زِ كِ سِ قِ ثِ طِ | دُ حُ لُ عُ رُ خُ غُ

دوسرا قاعدہ اعراب کا

حکماء نے حروف آتشی اہطمفشذ کو پیش دیا ہے۔ کیونکہ آتش علو فوقی ہے۔ اور حروف بادی لوین معض کو فتح دیا ہے۔ کہ ہوا کو علو سطحی حاصل ہے۔ اور حروف آبی جزکس قشط کو کسرہ دیا ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے۔ اور حروف خاکی دحل عرخ کو سکون دیا ہے۔ کہ خاک ساکن ہے۔ جدول اس کی یہ ہے۔

حروف سبعہ ناریہ حارہ یا لسبہ مرفوعہ
حروف سبعہ ہوائیہ حارہ رطبہ منصوبہ
حروف سبعہ مائیہ باردہ رطبہ مجردرہ
حروف سبعہ ترابیہ باردہ یا لسبہ مجزومہ

آپکی تجویز

سالانہ مزل روحانی جنتری اور روحانی ماہنامہ "تحفہ روحانیات" بلاشبہ شائقین روحانیات کا بے حد پسندیدہ جنتری اور ماہنامہ ہے ہمیں اسے مزید بہتر بنانے کے لئے آپکی تجاویز کی اشد ضرورت ہے قارئین کرام کوئی تجویز یا تحریر بھیجنا چاہیں تو اس ایڈریس پر تحریری رابطہ کریں

پی او بکس 36 ملتان

(نوٹ) مضمون ہذا میں عمل شروع کرنے سے قبل اجازت ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے لازمی لیں ورنہ سخت رجعت ہو سکتی ہے۔

خاتمہ اثرات بد

تحریر
حافظ احمد عزیز
(بہاولنگر)

قارئین تحفہ روحانیات! ایک طویل غیر حاضری کے بعد دوبارہ حاضر ہوا ہوں لیکن اس غیر حاضری میں نے بہت کچھ سیکھا۔ الحمدللہ! اب اپنے علاقے کی شاہی مسجد میں بطور موذن وامام کی خدمات انجام دے رہا ہوں اور ساتھ ہی مخلوق خدا کی خدمت بھی ہو رہی ہے لیکن اس تمام غیر حاضری کے باوجود میرا تعلق تحفہ روحانیات اور مزمل روحانی جنتری سے مسلسل رہا۔ مکتبہ روحانیات کے کسی بھی جریدہ سے تعلق رکھنے کا مطلب ہے کہ آپ کا تعلق محترم شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ دامتہ وبرکاتھم سے ہوا۔ بذات خود فون پر میں نے ہر موقع وموڑ پر ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے راہنمائی لی۔ قارئین کی دلچسپی اور معلومات کیلئے ایک واقعہ جو کہ گزشتہ دنوں میرے ساتھ پیش آیا ہو بہو اپنے پڑھنے والوں کی نظر کر رہا ہوں تا کہ وہ لوگ جو کہ شریر جنات' شیاطین' ارواح خبیثہ' سحر و جادو کی وجہ سے پریشان ہوں وہ راہنمائی لے سکیں کہ ان سے نجات کیسے پائی جا سکتی ہے۔ بعض اوقات گناہ کبیرہ کی وجہ سے شیاطین بطور عذاب مسلط ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مریض کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ اگر درج بالا شیطانی قوتوں یا عمل شر سے نجات پانا مقصود ہو تو ذیل کا طریقہ جو کہ ماہر روحانیات سے راہنمائی کی صورت میں مہیا ہوا میرا مجرب شدہ ہے۔ انشاءاللہ جلد کامیابی ملے گی۔

میرے ایک نیک دوست جو کہ کسی ظالم کی حسد میں عرصہ 22 سال سے پریشان زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن حالات کے ہاتھوں اس قدر مجبور تھے کہ آگے بڑھنے کی طرف ایک قدم بڑھاتے تو اُن کے دو قدم پیچھے ہو جاتے۔ گھر میں بیماری' بے روزگاری' آپس کی ناچاقی لڑائی جھگڑا اس قدر تھا کہ جس وجہ سے ذہنی وجسمانی سکون برباد ہو چکا تھا۔ اپنے گھر پر بلایا کہ خاتون خانہ کے سر میں بہت زیادہ درد ہے میں قریبی دوست ہونے کے ناطے اُن کے ہاں چلا گیا ابھی دم کرنا ہی شروع کیا تھا کہ ان خاتون پر جنات حاضر ہونا شروع ہو گئے۔ میں کچھ گھبرا سا گیا اور دم کرنا شروع کر دیا اگلے روز صبح وہ دوست میرے پاس بوکھلائی ہوئی حالت میں آئے کہنے لگے کہ قاری صاحب ابھی فوراً گھر چلیں خاتون خانہ پر بہت زبردست حملہ ہوا ہے۔ میں ساتھ ہی چل دیا لیکن رستے میں ہی میں نے ماہر روحانیات سے رابطہ کیا کہ میری راہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں آپ نے فرمایا کہ سب سے پہلے اپنا اور اپنے گھر (اہل خانہ) کا حصار کریں۔ اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں اور 11 بار ہی یا حافظ یا حفیظ یا قوی یا قابض کا ورد کریں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ مریض کے پاس پہنچا تو ماہر روحانیات نے فرمایا کہ تکبیر کے ساتھ سورۃ مزمل 14 بار پڑھیں اور جب تک مریض کی حالت زیادہ خراب نہ ہو جائے اور مریض بے ہوش نہ ہو جائے پڑھتے رہیں لیکن جب سورۃ مبارکہ کی آیت نمبر 5 پر پہنچیں تو اس پر تکرار 5 بار کریں۔ ایک خالی بوتل پاس رکھیں جونہی سورۃ مبارکہ ختم کریں تو با آواز کہیں کہ اس مریض پر جو بھی شیطانی قوتیں' جنات یا جادو سحر ہے تمام سورۃ مبارکہ کی روحانی قوت کی بدولت اس بوتل میں داخل ہو جائے۔ دھواں سا بوتل میں داخل ہوتا نظر آئیگا یہ میرا ذاتی مشاہدہ ہے اس میں کوئی تصور یا لغو سے کام نہیں لے رہا ہوں باری تعالیٰ کو جان دینی ہے۔ پہلی بار میں نے خود دیکھا کہ کچھ دھواں مریض کے جسم سے نکل کر بوتل میں داخل ہوا۔ یہ ماہر روحانیات کی سچی ہمدردی اور شفقت کا نتیجہ ہے۔ پھر آپ کے حکم کے مطابق میں نے بوتل کا منہ بند کر دیا اور اسے کنوئیں میں ڈال دیا۔

کچھ وقت مریض بہت پرسکون رہا اور میں نے اللہ کا شکر ادا کیا لیکن تھوڑی دیر بعد ہی مریض کی حالت دوبارہ خراب ہونا شروع ہو گئی میں نے دوبارہ ماہر روحانیات سے رابطہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ ابھی مکمل طور پر اثرات زائل نہیں ہوئے۔ جب تک مریض کی حالت بالکل نہ سدھر جائے آپ اس عمل کو دوبارہ سے دہرائیں میں نے ایک بار پھر سورۃ مزمل 14 بار پڑھی اور پھر دھواں نکلتا ہوا نظر آیا اُس وقت تک یہ عمل دوسری بار پڑھا اور پھر بھی مریض کے جسم سے دھواں بوتل میں نکلنا بند نہ ہوا تو تیسری بار پھر ایک بوتل منگوا کر مذکورہ بالا طریقہ سے پڑھا اور اس بار مریض کے جسم سے دھواں نکلنا بند ہو گیا تھا تمام بوتلیں کنوئیں میں پھینک دی گئیں اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

اگلے روز میرے پاس وہ دوست پھر دوڑا ہوا آیا اور کہا کہ اب کوئی نئی شیطانی قوت ظاہر ہوئی جب کہ کل آپ کے آنے کے بعد مریض بالکل ٹھیک ہو گیا تھا اور معمول کی طرح صحت ہو گئی تھی۔ میں نے دل میں کہا کہ

ادارہ روحانیات
اسلامی بک ڈپو کنگن روڈ احمد پور شرقیہ 0334-9809184

یا اللہ کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں۔ مریض کے سامنے جا کر جب اُس شیطانی قوت سے ہمکلام ہوا تو اُس نے کہا کہ میں بہت طاقت ور ہوں۔ دراصل یہ خناسہ تھی اس کو بھگانے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن وہ نہ گئی مجبوراً میں نے ماہر روحانیات کو گزری ہوئی حالت سے آگاہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک عدد کڑوے بادام کی گری لیں سرسوں کے تیل کی کڑاہی خوب گرم کریں اس بادام پر باآواز 21 بار سورۃ مزمل مع تکبیر پڑھ کر دم کریں لیکن اس عمل سے قبل آپ اپنا اور اہل خانہ کا حصار لازمی کریں اس میں نیت رکھیں کہ مریض پر مسلط قوت اس حصار سے باہر نہ جانے پائے۔ اب جونہی 21 بار سورۃ مزمل پڑھیں تو بادام پر دم کریں آخر میں باآواز کہیں کہ میں اس مریض پر مسلط شیطانی قوت کو جلا رہا ہوں۔ باری تعالیٰ میری مدد فرما یہ کہہ کر بادام کڑاہی میں ڈال دیں۔ واضح طور پر محسوس ہوا کہ جیسے وہ قوت تیل کی کڑاہی میں جل گئی ہو اور مریض کی حالت چند لمحوں کیلئے خراب ہوئی اور وہ بے ہوش ہو گیا ہوش میں آیا تو وہ صحت مند تھا۔ میرے دوست نے میرا شکریہ ادا کیا تو میں نے رخصت چاہی۔

شام کو دوبارہ سے کچھ قوتیں اُس مریض پر ظاہر ہو گئیں میں نے پھر ماہر روحانیات سے رابطہ کیا اور حالات بتائے کہ مریض کی حالت پہلے سے بھی کئی زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ بتائیں میں کیا کروں آپ نے فرمایا کہ قبائل کی شکل میں جنات کو جلانے اور مریض کی جسمانی اور روحانی قوت بحال کرنے کیلئے آپ فوری طور پر آپ کچھ کوئلے دہکائیں۔ لوبان اور ہرمل اپنے پاس رکھیں سورۃ الھب تعوذ کے ساتھ پڑھنا شروع کریں اور جونہی آیت مبارکہ **سیصلی نارا** پر پہنچیں تو تھوڑا سا ہرمل آگ پر ڈال دیں کم از کم 8 سے 80 بار سورۃ مبارکہ اس طریقہ سے پڑھیں کہ جب بھی **نارا** پر پہنچیں تو یہ تصور کریں کہ آپ کے ہاتھ میں ہرمل کے جتنے دانے ہیں اتنے ہی جنات آپ آگ میں ڈال رہے ہیں۔ میں مسلسل اس عمل کو دہراتا رہا۔ ابھی 8 بار ہی سورۃ مبارکہ پڑھی تھی کہ مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔ اس عمل کی طاقت کا اندازہ انسانی عقل سے باہر ہے ماہر روحانیات نے اس عمل کو بتاتے ہوئے فرمایا تھا کہ یہ ایک مجذوب کا عطا کردہ عمل ہے جو کہ جنات شیاطین آسیب کو جلانے کیلئے ہے لیکن درج بالا عمل بھی تعوذ کے ساتھ پڑھا جائیگا پھر آپ نے فرمایا کہ عمل کے اختتام پر حفاظت کا نقش ترتیب کے ساتھ تعلیم فرمایا وہ نقش مریض کے گلے میں ڈالنا تھا کہ الحمدللہ اُس کے بعد سے اب تک مریض بالکل تندرست ہے یہ تمام اعمال ایسے زندہ و جاوید ہیں جو کہ بزرگوں سے سینہ بہ سینہ ہی ملتے ہیں۔ عمل کی کامیابی پر میں خود بہاولنگر سے ملتان محترم شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ دامتہ و برکاتھم کی خدمت میں حاضر ہوا اور شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی یہ خواہش ظاہر کی کہ میری اس کامیابی کو تحفہ روحانیات کی قریبی اشاعت میں جگہ عنایت فرمائیں تو میرے لئے اعزاز کی بات ہوگی۔ قارئین سے التماس کرتا ہوں کہ محترم شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ اور مجھ فقیر قاری محمد احمد عزیز کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ٹیلی فون سے پریشانی

قارئین کرام! ٹیلی فون کی سہولت سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھائیں۔ کیونکہ علی الصبح ہو یا آدمی رات کا وقت' ہر لمحہ فون کی بیل ہوتی رہتی ہے۔ پریشان حال لوگوں کے فون کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ دن ہو یا رات یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ اس دوران میں اپنے ورد اوراد اور آپ ہی جیسے پریشان حال دیگر لوگوں کے مسائل کے حل کے لئے وظائف یا عمل کر رہا ہوتا ہوں تو اس پڑھائی میں شدید خلل پیدا ہوتا ہے۔ میری سب سے بڑی مجبوری یہ ہے کہ میں فون کسی دوسرے شخص کو سننے کے لئے بھی نہیں دے سکتا۔ کیونکہ ہر شخص کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ میں فون پر خود بات کروں۔

میری تمام قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ صرف مقررہ اوقات میں ہی فون کریں۔ تاکہ آپ ہی لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے جو اعمال یا ورد' وظائف کر رہا ہوتا ہوں۔ اس میں میری یکسوئی مکمل طور پر رہے۔ اُمید کرتا ہوں کہ قارئین کرام بھرپور تعاون فرمائیں گے۔

0300-6351192

لوح مشتری

عزت' مال و دولت' انعامی چانس میں مکمل کامیابی 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و زر کا خزانہ۔

اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے کھل جاتے ہیں۔

لوح منگوانے کے لئے آج ہی ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل سے رابطہ کریں۔ ہدیہ لوح 2100 روپے

0300-6351192

Scanned with CamScanner

جفر رحمکاریہ لوح فتوحات

تحریر:۔
سید
شعیب الرحمان
شاہ

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام لوح فتوحات رحمکاریہ جفر کا کمال ہے۔ جس میں قرآن پاک کا اعجاز پوشیدہ ہے آج کی محفل میں لوح فتوحات المعروف فتحنامہ کے عمل کے ساتھ حاضر ہوں۔ یہ عمل اصل میں کاش البرنی مرحوم کا ہے۔ تاکہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھائیں۔ لوح فتوحات کے فوائد مندجہ ذیل ہیں۔

تسخیر خلائق' رجوع خلائق کیلئے پر اثر ہے اکثر لوگوں کے پاس جائیداد ہونے کے باوجود فائدہ نہیں اٹھاتے یا وہ لوگ جو دنیاوی مشکلات غم وفکر میں بتلا ہیں جن پر رزق تنگ ہو چکا ہے۔ چغل خوروں نے زمین تنگ کر دی ہے۔ کاروبار بنتے بنتے رک جاتا ہے کرنا کچھ ہوتا ہے اور ہوتا کچھ ہے جن بچیوں کے رشتے ہو ہو کر رہ جاتے ہوں ہر طرف پریشانی نے گھیر رکھا ہے تو اس کے لئے کاش البرنی مرحوم لکھتے ہیں یہ عمل حکیم افلاطون اور مولانا عبدالصمد لکھتے ہیں کہ یہ عمل اور ساتھ یں آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ وَنَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُـجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔

اور ساتھ میں اس آیت کریمہ کا ورد بھی کرنا ہے۔ یعنی خانہ نمبر 1 لکھ کر پھر 5409 مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں اور خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک 5409 کا اضافہ کرنا ہے۔ اس طرح میزان چاروں اطراف سے درست آئیگی۔ یہ لوح شمس جب برج اسد میں ہو سے 10 درجہ پر آجائے تو یہ لوح تیار کر کے پاس رکھیں۔ یا قمر چلتے چلتے ہر ماہ شرف قمر پر تیار کریں۔ یہ لوح اگر خود تیار نہ کر سکے تو مجھ سے یا ادارہ روحانیات سے تیار کروائیں۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن اور محمد ایاز مزمل صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اللہ پاک آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اگر اسے شمس برج اسد کے 9 کے 10 درجہ پر ہو تو اس لوح کو تیار کر کے پاس رکھیں۔ یہ ترقی وعروج کیلئے ایک عظیم قوت رکھتی ہے۔ یہ عمل میری کتاب رحمکاریہ جفر میں موجود ہے۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ارسال کرونگا۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

جملہ تعداد کیمیائے سعادت بادسم اللہ ومعہ اسم ذات

اعداد قمری.................148590

سورۃ مزمل باموکل.................116883

طالب.................شاہد معہ والدہ۔

اعداد قمری.................1798

کل اعداد.................267271

تفریق.................162270

باقی.................105001

تقسیم.................4

باقی.................1

تو خانہ نمبر 13 میں 1 کا اضافہ اب 26250 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک 5409 کا اضافہ کرنا ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

فاطمہ فاطمہ فاطمہ
فاطمہ فاطمہ فاطمہ فاطمہ
فاطمہ فاطمہ فاطمہ فاطمہ فاطمہ فاطمہ

۶۴۱۱۳	۸۰۳۴۰	۹۶۵۶۸	۲۶۲۵۰
۹۱۱۵۹	۳۱۶۵۹	۵۸۷۰۴	۸۵۷۴۹
۳۷۰۶۸	۱۰۷۳۸۶	۶۹۵۲۲	۵۳۲۹۵
۷۴۹۳۱	۴۷۸۸۶	۴۲۴۷۷	۱۰۱۹۷۷

فاطمہ فاطمہ فاطمہ
فاطمہ فاطمہ فاطمہ
فاطمہ فاطمہ
فاطمہ فاطمہ

خورشید لطفی بک اسٹال شہداد پور 03332869692
ادارہ روحانیات

فہم القرآن

تحریر
علی اکبر
پشاور

قارئین کرام آج میں قرآن پاک کی اس آیت کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو کہ میرا استعدد مرتبہ آزمودہ مجرب عمل ہے جس کسی کو بتایا جس نے عمل کیا فیض پایا کافی عرصہ سے میرے ذہن میں یہ بات آرہی تھی کہ اسے شائع کروا کے عام کیا جائے تا کہ مخلوق خدا اس سے مستفیض ہوسکے پروردگار عالم نے جہاں اپنے بندوں کو بے پناہ خوبیوں سے نوازا ہے ان میں 3 ایسی خوبیاں ہیں جس پر عمل کرنے سے انسان کو ممتاز مقام ملتا ہے۔

1:۔ عقل 2:۔ عمل 3:۔ خدمتِ خلق

کیونکہ عقل سے انسا حلال و حرام میں تمیز کرتا ہے عمل سے جنت و جہنم خریدتا ہے تیسری خوبی ایسی ہے پروردگار عالم نے ملائکہ کو بھی عطاء نہیں کی وہ ہے خدمتِ خلق پروردگار عالم کو ہماری عبادت کی ضرورت نہیں۔ اس کی عبادت ثناء خوانی کیلئے ملائکہ موجود ہیں اگر کوئی روزِ ازل سے کھڑا ہے تو روزِ ابد تک کھڑا رہے گا۔ اگر کوئی سر بہ سجود ہے تو تا ابد سر بہ سجود رہے گا لیکن جو تیسری خوبی خدمتِ خلق ہے اس سے ملائکہ مبرا ہیں۔ یہی وہ اعلیٰ وارفاء عمل ہے جو انسان کو ملائکہ سے بھی بلند تر کرتا ہے یہ نہ دیکھے نہ سوچے کہ وہ کس مسلک سے تعلق رکھتا ہے بس ذہن میں یہ خیال رکھے اللہ کا بندہ ہے محتاج ہو مفلس ہو مالی امداد کا حق دار ہو مدد کرے کسی مصیبت میں گرفتار ہو اس کی مصیبت رفع کرے ہاں تو میں ذکر کر رہا تھا قرآن پاک کی آیت کا سورۃ انبیاء آیت نمبر 83 وَایوبَ اذ نَادیٰ رَبَّہُ انی مَسَنی الضُر وَانِتِ ارحَم الرَاحِمِین۔

اس آیت مبارکہ کو جو بہت چھوٹی سی ہے بعد از نماز عصر اپنے پاس گلاس میں تھوڑا سا پانی رکھ لیں پہلے ایک مرتبہ بِسمِ اللّٰہِ الرحمٰن الرَحِیم پڑھنے کے بعد 11-11 بار درود پاک پڑھیں۔ پھر درمیان میں ایک تسبیح یہی آیت پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے معصومین کا واسطہ دے مریض پر دم کرے۔ پانی پر بھی دم کرے پانی مریض کو پلائے تا صحت یابی روزانہ عمل کرے۔ اسی آیت نے مجھے ایک مرتبہ حیرت میں ڈال دیا میرے بہت ہی قریبی جاننے والے ہیں شادی کے بعد ان کے ہاں جب بچے کی ولادت ہوئی اس کے دونوں ہاتھ دونوں پاؤں کی چھ چھ انگلیاں تھیں دو آنکھ کی بجائے پیشانی پر ایک آنکھ تھا تمام بدن سیاہ سیاہ بالوں سے ڈھکا ہوا تھا شکر ہے پیدا ہوتے ہی مرگیا کچھ عرصہ بعد جب دوسرا بچہ پیدا ہوا تو وہ بھی اسی طرح پیدا ہوا پیدا ہوتے ہی مرگیا جب تیسرا بچہ ابھی ماں کے بطن میں تھا حمل کو 3 ماہ گزر چکے تھے میرے پاس روتی ہوئی آئی فریادی میں نے کہا اب آئی ہو پھر اس کو یہی آیت پڑھنے عمل کرنے کو کہا اور یہ بھی کہا جب تک بچہ پیدا نہ ہو یہی عمل کرتی رہو خدا کی قدرت دیکھیں تیسرا بچہ بہت صحت مند نارمل پیدا ہوا پھر چوتھا بچہ پیدا ہوا وہ بھی نارمل صحت مند اس گھرانے کی خوشی کی انتہا نہ رہی ان کے پاس میرا شکریہ ادا کرنے کے الفاظ نہ تھے اس کا ذکر کرنا اس لئے ضروری سمجھا خدا نہ کرے کوئی گھرانہ اسی طرح کی پریشانی سے دوچار ہو یہی عمل کرے آیئے از رو علم جفر سوال کرتے ہیں پوچھتے ہیں اس کے پڑھنے کا کیا فائدہ۔

سوال:۔ وَایُوبَ اذ نَادیٰ رَبَّہُ انی مَسَنِی الضُرُ وَاَنتَ اَرحَم الرَاحمِین برائے شفاء امراض پڑھنا کیسا ہے۔ تمام

تمام حروف کو الگ الگ لکھیں پھر ان کی تخلیص کریں۔ پھر پہلا حرف لینے کے بعد ہر چوتھا لفظ لیتے جائیں تا اینکہ خالص حروف کے تعداد کے برابر سطر قائم ہو تمام حروف کو مربع میں ترتیب سے بھریں ہر حرف یا تو خود ناطق ہوگا یا اس کا نظیرہ بہت عمدہ جواب آئے گا آسان قاعدہ ہے۔ ذیل میں غور فرماویں۔

یا علیم:۔

وَا ی و ب اذ ن ا د ا ر ب۔ ا ن ی م س ن ی ا ل ض ر و ا ن ت ا ر ح م ا ل را ح م ی ن ب ر ا ی ش ف ا ا م ر ا ض ب ر ھ ن ا ک ی س ا ھ ی

خالص حروف:۔ و ا ی ب ذ ن د ر ہ م س ل ض ت ح ش ف ک

ترتیب:۔ و ذ ہ ض ف ی د س ح ا ن م ت ک ب ر ل ش

نظیرہ یا:۔ و ک ہ ل ج ی د خ د ا ن م ت ع ک ر ل ج لج پ ا ل

ہمرتبہ ناطق:۔ کہو۔ جلدی۔ خدا۔ نعمت۔ کر۔ لج

حروف اللہ جلدی اپنی نعمت سے نوازے گا۔

تقویم سیار گان 2001ء تا 2050ء فوٹو کاپی منگوانے کیلئے قیمت 2000 روپے منی آرڈر کریں۔ ☆ **تقویم سیار گان** 1900ء تا 2000ء فوٹو کاپی منگوانے کیلئے قیمت 1000 روپے منی آرڈر کریں۔ (ادارہ)

ریاضت اسمِ اللہ

تحریر
کامران بنگش
(لاہور)

اللہ کی پہچان اور رسائی کے لئے روحانیت سیکھیں، خواہ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب یا فرقہ سے ہو۔ ذہنی اور روحانی سکون کی خاطر انسان مختلف حربے استعمال کرتا ہے۔ اسی سکون کی خاطر چند بے عمل لوگوں کی وجہ سے معصوم اور دین دار لوگ ایسے چالاک اور شعبدہ بازوں کے ہاتھوں چڑھ گئے جس کی وجہ سے بہت سے لوگوں کا ایمان روحانیت پر کمزور ہو گیا اور خدا سے دور ہو گئے۔ کوشش ہے کہ لوگوں میں اس علم کی پہچان پیدا ہو اور ان میں روحانیت کی موجودگی کا احساس اجاگر ہو تا کہ طالبین جو اپنے باطن کی صفائی اور روشنی چاہتے ہیں ان تعلیمات پر عمل کر کے اللہ کا قرب اور محبت حاصل کر سکیں۔ اس طریقہ میں کسی مذہب کا پرچار نہیں۔ بلکہ لوگوں کو علم روحانیت سیکھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ اس پر عمل کرنے سے انہیں اللہ کی محبت اور اس کا نور حاصل ہو جائے گا، جس سے وہ مذہب کی پہچان کر سکیں گے اور ان کا باطن صاف اور روشن ہو گا جو خدا کی محبت اور قرب کا سبب بنے گا۔ ہمارا مقصد لوگوں کو اپنی طرف راغب کرنا نہیں، بلکہ انہیں علم روحانیت کے بارے میں بتانا ہے کہ وہ اس علم روحانیت کو حاصل کریں اور کسی نہ کسی طریقے سے اس پر عمل کریں۔ لوگوں نے اپنی اپنی زبانوں میں خدا کے مختلف نام رکھے ہوئے ہیں۔ آپ اسے اللہ، رب، اوم اور اوتار کہیں لیکن اس کا ذاتی نام اللہ ہے جو کہ سریانی زبان میں ہے اور یہ وہ زبان ہے جس میں اللہ عرشیوں سے بات کرتا ہے۔ نام "اللہ" اسلام سے بھی پہلے کا ہے اور صرف مسلمانوں یا قرآن تک محدود نہیں ہے۔ یہ نام حضرت محمدؐ کی آمد سے بھی پہلے کا ہے۔ آپؐ کے والد کا نام عبداللہ تھا۔ اللہ اس کا ذاتی نام ہے اور ان الہامی کتابوں میں بھی ملتا ہے جو حضرت داؤدؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئیں۔ ہمیں اس سے سروکار نہیں کہ آپ کا مذہب کیا ہے، ہمارا ان لوگوں سے واسطہ ہے جو اللہ کی ذات اور محبت کے متلاشی ہیں اور ان کے پاس اس کا راستہ اور طریقہ موجود نہیں ہے۔ روحانیت کی تعلیم ہر فرقے اور ہر مذہب کے لیے ہے اس پر عمل کرنے سے آپ کا اندر صاف اور منور ہو گا اور قلب اللہ کی محبت کے قابل ہو گا۔ بہتر تو یہ ہے کہ انسان مذہب میں ہو اور اللہ کی محبت بھی رکھتا ہو، اگر آپ کسی مذہب میں نہیں لیکن اللہ کی محبت ہے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ انسان کے پاس مذہب تو ہو لیکن اللہ کی محبت نہ ہو۔ صرف زبانی اقرار سے کہ میں اللہ سے محبت کرتا ہوں، آپ اللہ سے محبت نہیں کر سکتے۔ حقیقی محبت یہ ہے کہ دل ایسا کہے۔ اس کے حصول کے لئے پہلے اپنے دل کو جگانا پڑتا ہے۔ اللہ کی محبت دل سے پیدا ہوتی ہے، دل سے حاصل ہوتی ہے اور دل میں قائم رہتی ہے۔ بیداری قلب کے لیے اور اسے اس قابل بنانے کے لیے کہ وہ اللہ سے محبت کر سکے، ایک روحانی طریقہ اور تعلیم ہے۔ انسانی دل ایک گھنٹہ میں **6000** مرتبہ دھڑکتا ہے اور چوبیس گھنٹے میں **125000** سوا لاکھ سے زیادہ۔ خواہ آپ سو رہے ہوں یا جاگ رہے ہوں اگر آپ آگے بیان کئے گئے روحانی طریقے پر عمل کریں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کے دل کی دھڑکنیں اللہ کے نام سے گونج اٹھیں گی، جب یہ چیز حاصل ہو جائے تو آپ **24** گھنٹے اپنے دل میں اللہ اللہ کی گونج سنیں گے۔

1: سفید کاغذ پر "اللہ" کالی روشنائی سے اس طرح لکھیں (اللہ) اور اس کو زیادہ سے زیادہ دیکھیں۔

2: یا زیرو کے بلب پر الفاظ اللہ پیلے رنگ کے ساتھ لکھیں اور ہر رات سونے سے پہلے اسے تھوڑی دیر کے لیے دیکھیں۔ اس طرح چند دنوں کی پریکٹس کے بعد جب نام اللہ آنکھوں میں تیرنے لگ جائے تو دیکھنا چھوڑ دیں۔ اب توجہ کے ساتھ اس کو دل میں اتارنے کی کوشش کریں۔ جب آپ کو یہ نام دل پر لکھا نظر آئے گا تو آپ محسوس کریں گے کہ دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں ہیں۔ اب دل کی دھڑکن کے اندر ہی اندر توجہ سے اللہ اللہ کہیں۔ اس پریکٹس کے بعد آپ محسوس کریں گے کہ آپ کا دل صرف دھڑک نہیں رہا، بلکہ اللہ اللہ کر رہا ہے۔

3: سونے سے پہلے اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلی سے دل پر اللہ لکھیں اور تصور کریں کہ آپ کے مذہب کا روحانی پیشوا یا جس کسی کے آپ پیروکار ہیں آپ کی انگلی پکڑ کر آپ کے دل پر اللہ لکھ رہا ہے۔ پھر جس کسی کو بھی آپ اپنے سامنے دیکھیں، سمجھیں کہ خدا کی طرف سے وہ آپ کا رہبر ہے۔ پھر مزید روحانی ترقی کے لیے آپ کا فرض ہے کہ آپ اس رہبر کو تلاش کریں جو آپ کے سامنے ظاہر ہو۔

4: کبھی کبھار اپنا ہاتھ دل یا نبض پر رکھ کر دھڑکن محسوس کرنے کی کوشش کریں اور ہر دھڑکن کے ساتھ دل ہی دل میں اللہ اللہ ملائیں۔ آخر کار کسی قسم کی جسمانی ورزش کریں تا کہ دل کی دھڑکن تیز ہو جائے، جب ایسا ہو جائے تو رک جائیں اور ہر دھڑکن کے ساتھ اللہ اللہ کریں۔

ادارہ روحانیات
طاہر نیوز ایجنسی کچہری بازار، خانیوال 0532-552675
Scanned with CamScanner

کچھ لوگ اللہ اللہ کے زبانی ورد کے ساتھ رقص کرتے ہیں۔ ناچنے کا مقصد دل کی دھڑکن کو تیز کرنا ہوتا ہے۔ یاد رکھنے والی اہم بات یہ ہے کہ لفظ اللہ کو اندر لے جانا ہے تا کہ یہ اندر خون کے ساتھ شامل ہو جائے اور پھر کوشش کریں کہ دل کی دھڑکن اس کے ساتھ مل جائے۔

افریقہ میں چند لوگ ہیں جو اللہ کہہ کر پانی پہ پھونک مارتے ہیں اور پھر اسے پی لیتے ہیں جو یہ نام لیے ان کے معدے میں چلا جاتا ہے اسی طرح کچھ لوگ سانس کے ساتھ اللہ اللہ کرتے ہیں جو ان پھیپھڑوں میں چلا جاتا ہے۔ لیکن خون میں نہیں۔ کچھ لوگ زبان سے اللہ کہتے ہیں اور کچھ تسبیح پر۔ یہی وہ لوگ ہیں جو شکایت کرتے ہیں کہ وہ اتنے عرصہ تک نام خدا لیتے رہے لیکن کچھ حاصل نہ ہوا۔ نام اللہ کو خون میں شامل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ذکر قلب کیا جائے۔ ایسا کرنے سے اسم اللہ خون میں شامل ہو جاتا ہے اور بالآخر روح اور دیگر روحانی مخلوقات تک پہنچ جاتا ہے۔ اور یہ بھی جاگ کر اللہ اللہ کرنے لگ جاتی ہیں۔ پتھر پتھر سے ٹکراتا ہے' چنگاری پیدا ہوتی ہے اسی طرح پانی پانی سے ٹکراتا ہے تو بھی بجلی پیدا ہوتی ہے اور جب اللہ اللہ کی تکرار کی جاتی ہے تو نور بنتا ہے اور نور سے محبت جنم لیتی ہے۔ یہ نور ہاتھوں' چہروں اور تمام عبادت گاہوں میں پایا جاتا ہے' سوائے اس جگہ جہاں پر اسے ہونا چاہئے یعنی دل۔ جب آپ کا دل اللہ اللہ سے گویا ہو جائے گا تو وہ روشنی نہ صرف ہاتھوں' چہروں میں بلکہ دل میں بھی پیدا ہو جائے گی۔ دل اسے خون کے ذریعے تمام جسم میں پہنچائے گا اور آخر یہ نور ان روحانی مخلوقات اور روح تک پہنچ جائے گا جو آپ اندر ہیں۔ تب وہ جاگ جائیں گی اور اللہ اللہ کرنے لگ جائیں گی اور پھر ان کی پرورش شروع ہو جائے گی۔ ہر انسان کے اندر اللہ نے سات روحانی مخلوقات رکھیں ہیں اور ان کے ساتھ نو (9) نائب ہیں یعنی ان کی کل تعداد 16 ہے۔ اس نور سے یہ پرورش پاتی اور پروان چڑھتی ہیں اور پھر اس قابل ہو جاتی ہیں کہ اس کو باطنی طور پر چھوڑ سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ بزرگوں کو کئی جگہ پر بیک وقت دیکھتے ہیں۔

یہ تعلیمات ہر اس شخص کے لیے جو یہ عمل کرنا چاہے یا آپ ہم سے ملنا چاہتے ہیں لیکن ایسا نہیں کر پاتے تو چاند کی طرف دیکھیں جب وہ مشرق سے نمودار ہو۔ اس پر ایک شبیہ ہے اور اگر آپ اسے دیکھ سکیں تو تین دفعہ اللہ اللہ کہیں آپ کو ان روحانی تعلیمات پر عمل کرنے کی اجازت ہو جائے گی جب آپ ان پر عمل کرنا چاہئے گے تو آپ رہبر کو باطنی طور پر اپنے پاس اپنی مدد کرتا ہوا پائیں گے اس کے بعد اگر آپ کچھ مشاہدہ کریں تو ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

طلسم عجیب

1:۔ ہیپاٹائٹس اور دل کے امراض سے نجات ملتی ہے یہ دونوں امراض تا حیات نہیں لگتے۔ 2:۔ دل و دماغ سے بوجھ ہٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ بزدلی' کاہلی اور سستی سے نجات مل جاتی ہے۔ 3:۔ معدہ کے کل امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ 4:۔ اس طلسم کی برکت سے جسمانی کمزوری اور لاغر پن دور ہو جاتا ہے اس کے علاوہ موٹاپے سے نجات ملتی ہے 5:۔ عجیب طلسم کے استعمال سے چہرے کی رنگت سرخ و سفید ہو جاتی ہے جسمانی خوبصورتی میں بے حد اضافہ ہوتا ہے۔ 6:۔ خواتین کو ایام مخصوص' پوشیدہ امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ 7:۔ اس کے استعمال سے دشمنوں پر رُعب اور دبدبہ ایسا قائم ہوتا ہے کہ اگر کسی محفل میں آپ کے مخالفین تعداد میں کتنے ہی ہوں آپ پھر بھی اُن پر بھاری ہونگے۔ 8:۔ نفسیاتی امراض' الجھن' تھکان' ڈر' خوف' وہمات سے نجات ملتی ہے۔ ہر دم اپنے آپ کو تر و تازہ محسوس کرتے ہیں۔ 9 پھوڑے پھنسی' بخار' جلدی امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ اور یہ امراض دوبارہ آپ کے جسم پر حاوی نہیں ہو سکتے۔ 10:۔ جادو' ٹونے' سفلی عملیات' سحری قوتیں اور شیطانی طاقتوں کا دفاع ہوتا ہے۔ 11:۔ عجیب طلسم کے استعمال سے قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ ہوتا ہے۔

12:۔ پولیس یا فوج میں ملازمت حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات عجیب طلسم کی بدولت جلد ہی کامیاب ہو جاتے ہیں

13:۔ آپ کے اندر جوش اور جذبہ پیدا کرنے والا عجیب طلسم کسی بھی قسم کے روحانی یا جسمانی نقصانات سے مبرا ہے۔

طلسم عجیب حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات فوری اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 0300-6351192

ہدیہ طلسم عجیب 2100 روپے

زمیندار نیوز ایجنٹ' جناح روڈ ساہیوال 0441-4228266
ادارہ روحانیات

کیا آپ موزوں جگہ رہائش رکھتے ہیں؟

(تحریر و تحقیق) میاں جاوید اقبال (بدوملہی)

قارئین کرام!

آپ نے یہ جملہ اکثر لوگوں کی زبانی سنا ہوگا کہ جب سے میں اس شہر میں آیا ہوں ہر کام غلط ہو رہا ہے" جب سے میں یہاں آیا ہوں میری قسمت ہی بدل گئی ہے"۔ یہ دو جملے علم الاعداد میں دلچسپی رکھنے والے افراد کیلئے یقیناً بے حد دلچسپ اور بامعنی ہوتے ہیں۔

کسی بھی شہر میں رہائش اختیار کرنے کے بعد فوری طور پر اس کی سعادت یا نحوست کا علم نہیں ہوتا۔ لیکن کچھ عرصے کی رہائش کے بعد حالات سے یہ اندازہ یقیناً ہو جاتا ہے۔ کہ یہ جگہ موزوں ہے یا کہ نہیں۔ یاد رکھیئے تمام اعداد اچھے اور برے پہلوں یعنی مثبت دونوں پہلو رکھتے ہیں۔ بالکل اسی طرح سے جس طرح ہر شخص کی فطرت میں مثبت اور منفی دو دونوں میں خصوصیات ہوتی ہیں۔

چنانچہ اعداد اور ان کے ارتعاشات نسبتی نقائص اور خوبیاں رکھتے رکھتے ہیں بالکل اسی طرح جس طرح زندگی خوشیوں اور دکھوں سے عبارت ہے۔ اور یہ وہ حقیقت ہے جسے کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئے ایک چیز جو آپ کیلئے موافق ہے وہی کئی دوسروں کیلئے غیر موافق ہوتی ہے کیونکہ وہ شخص اعداد کے مختلف مجموعے سے تعلق رکھتا ہے بعض اوقات مکانات بھی اپنے رہنے والوں کے اچھے یا برے ارتعاشات اور اثرات کو قبول کر لیتے ہیں اور ویسا بھی اثر ظاہر کرنے لگتے ہیں۔ بعض مکانات ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں رہنے والے ہمیشہ بدحالی کا شکار رہتے ہیں بعض گھروں میں لوگ زیادہ عرصہ نہیں ٹکتے۔ جبکہ بعض گھروں میں لوگ کافی مدت تک رہتے ہیں علم الاعداد کی مدد سے آپ فوری طور پر یہ معلوم کر سکتے ہیں وہ کوئی شخص جو ایک گھر میں رہ رہا ہے۔ اس کیلئے یہ گھر موزوں ہے یا نہیں اور اس کے ارتعاشات سے مکمل طور پر ہم آہنگی ہے یا نہیں۔ اگر ہم آہنگی اور سعادت موجود ہے تو اس سے زندگی میں ترقی کرنے میں مدد ملتی ہے ذہنی و جسمانی سکون میسر آتا ہے اور ارد گرد کے موحول سے مطابقت میسر آتی ہے۔

گھر آپ کیلئے سعد ہے یا کہ نحس اس کا حساب لگانے کیلئے سب سے پہلے گھر کے نمبر کو دیکھیں

موافقت اور امن و سکون کا دور دورہ رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ مکان کا عدد / نمبر آپ کی پیدائش کے دن ے عدد سے ہم آہنگی رکھتا ہو ہم آہنگ اعداد کی فہرست مضمون کے آخر پر دیکھیں کچھ ماہرین علم الاعداد کا کہنا ہے کہ صرف پیدائشی دن کو ہی اہمیت نہیں دینی چاہئے لیکن تجربات و تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جہاں تک سعد اور موافق رہائش کی تلاش کا تعلق ہے اس کے لیے یہ طریقہ زیادہ معتبر ہے۔

مطابقت کے عنصر کی اگر مذید تحقیق کی جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ہر عدد مخصوص ارتعاشات کا اخراج کرتا ہے۔ بعض حالات میں پوری بلڈنگ کا عدد یا بلاک کا عدد بھی اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ بعض اوقات کچھ اعداد ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتے۔ مثلاً فلیٹ نمبر اور بلڈنگ کا نمبر یا بلاک نمبر ایک دوسرے سے عدم مطابقت رکھ سکتے ہیں۔ مگر۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ عدم مطابق آپ کیلئے بڑے مسائل بھی پیدا کر دے۔ البتہ کچھ معمولی نوعیت کی برافروختہ کرنے والی یا تیں سامنے آئیں گی۔ جن سے با آسانی بچا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ جو لوگ کسی بھی مہینے کی 31-22-13-4 تاریخ کی پیدائش میں ایسے گھروں میں رہائش اختیار کرنے سے بچنا چاہے جن کا عدد 44-35-26-17-8 ہو یعنی کسی بھی ایسے مکان یا فلیٹ میں رہائش نہ رکھیں۔ کسی کا مجموعہ جمع کرنے پر 8 آئے۔ کیونکہ یہ عدد ان کے عدد سے آہنگی اور مطابقت نہیں رکھتا ہے۔

عدد 13 کے متعلق مغرب اور چند ممالک میں بدقسمتی کے تعلق سے متعلق اکثر بحث ہوتی رہی ہے۔ اور قیاس آرائیاں کی جاتی رہی ہیں۔ مگر میں یہ بات واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ عدد باقی اعداد سے کسی بھی لحاظ سے نہ بہتر ہے اور نہ بدتر ہے۔ بنیادی طور پر اس کا تعلق زندگی دینے۔ کایا پلٹ دینے تبدیلی ہیت اور روحانیات سے ہے۔ یہ عدد ہمیشہ کسی نہ کسی نوعیت کی تبدیلی کا اظہار کرتا ہے۔ اور یہ بات بالکل واضح ہے۔ کہ یہ عدد کچھ لوگوں کے لئے مسائل پیدا کر سکتا ہے مگر ایسے مسائل کسی بھی عدد کا نتیجہ ہو سکتے ہے جو آپ کے عدد سے عدم مطابقت رکھتا ہے۔

آپ جب نیا گھر تلاش کریں یا اگر موجودہ گھر میں رہائش کے دوران حالات ٹھیک نہ ہیں اس کی وجہ کا پتا لگانا چاہتے ہیں تو اس کیلئے ضروری ہے کہ جس ملک شہر یا قصبے میں رہائش ہے۔ یا جہاں رہائش اختیار کرنا چاہتے ہیں اسے بھی اہمیت دیں۔ کیونکہ یہ پہلو بھی

ادارہ روحانیات
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی 0333-5205014

اُن کی زندگی، ترقی، اور گھریلو مطابقت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ معلوم کرنے کیلئے کہ فلاں شہر یا قصبے میں رہائش ٹھیک رہے گی یا نہیں اس شہر یا قصبے کا عدد معلوم کرنا چاہئے کسی بھی ملک، شہر یا قصبے کا عدد معلوم کرنے کیلئے درج ذیل حروف کے اعداد سے معلوم کیا جا سکتا ہے علم الاعداد میں تمام حروف کے مفرد اعداد کو لیا جاتا ہے جبکہ علم الجفر میں ہر حرف کے اصل اعداد کو لیا جاتا ہے۔

حروف	اعداد
ا-ی-ق-غ	1
ب-ک-ر	2
ج-گ-ل-ش	3
د-م-ت	4
ہ-ن-ث	5
و-س-خ	6
ز-ع-ذ	7
ح-ف-ض	8
ط-ص-ظ	9

مثلاً شہر کراچی کا عدد معلوم کرنے کیلئے یوں عدد نکالیں گے۔

ک-ر-ا-چ-ی

9=1-3-1-2-2

اس طرح کراچی کا عدد 9 ہوگا۔

پاکستان کے چند شہروں کے اعداد

شہر	اعداد قمری	مفرد عدد	شہر	اعداد قمری	مفرد عدد	شہر	اعداد قمری	مفرد عدد
راولپنڈی	303	6	کراچی	324	9	لاہور	242	8
پشاور	509	5	حیدرآباد	230	5	بہاولپور	252	9
مظفرآباد	1228	4	اسلام آباد	140	5	سکھر	285	6
گوجرانوالہ	322	7	کوئٹہ	432	9	سیالکوٹ	527	5
ملتان	521	8	فیصل آباد	218	2	میرپور	458	8

درج بالا مثال میں شہر کراچی کا مفرد عدد 9 حاصل ہوا چنانچہ وہ افراد جو کسی بھی مہینے کی ایسی تاریخ کی پیدائش میں جن کا مجموعہ 9-6-3 ہو ان کیلئے کراچی میں جا کر رہائش کرنا بہت زیادہ مفید ہوگا مثلاً (کسی ماہ کی ان تاریخوں کو پیدا ہونے والے 15-12-9-6-3 (27-24-18) ہے ان کیلئے اس شہر میں رہائش اختیار کرنا انتہائی مفید ہوگا۔

مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ لوگ جو باقی دنوں کی پیدائش میں۔ انہیں یہاں رہنا راس نہ آئے گا۔ یا نہ آئے گا۔ یا انہیں مطابقت اور کامیابی حاصل نہ ہوگی بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر وہ اپنے عدد سے مطابق رکھنے والے شہر میں رہائش اختیار کریں تو انہیں جملہ نعمتیں زیادہ وافر مقدار میں حاصل ہوگی۔

تبدیلی شہر یا مکان کیلئے وقت کا تعین:۔

کسی مقام یا جائے رہائش کی تبدیلی کے لیے وقت کا تعین ایک اہم عنصر ہے۔ اگر تبدیلی کا وقت موافق نہیں ہے تو اعداد کی مطابقت میں بھی کچھ فائدہ نہ رہے گی۔ تبدیلی کیلئے درست وقت کا استخراج آپ اپنے ذاتی سال کے استخراج کی بنیاد پر کر سکتے ہیں۔ ذاتی سال کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی پیدائش کے دن اور مہینہ کے اعداد کو بین الاقوامی سال یعنی اس سال کے عدد میں جمع کریں جو چل رہا ہو یہاں بھی آپ کو تمام ایک شخص 26 اپریل کو پیدا ہوا

26+4=30=3

عدد 3۔ اس کے پیدائش کے دن اور مہینے کا مجموعہ نکلا

سال 2=11=2009

عدد 3 کو جب سال کے عدد 2 میں جمع کیا تو مجموعہ 5 حاصل ہوا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی سال میں 26 اپریل پیدا ہونے والا شخص 2009 میں عدد 5 کے ذاتی سال کے تحت حالات گزارے گا۔ بالکل اسی اصول پر عمل کرتے ہوئے۔ آپ کسی بھی سال کیلئے اپنا ذاتی سال کا عدد معلوم کر سکتے ہیں۔

رہائش یا شہر کی تبدیلی کیلئے موزوں اور مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب آپ عدد 6-5-3-1 کے ذاتی سال میں ہوں جبکہ عدد 9-4 کے حاصل ذاتی سالوں میں جائے رہائش کی تبدیلی سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ ان اعداد کے حاصل ذاتی سال ان تبدیلیوں کے لیے موافق ثابت نہیں ہوتے جبکہ اعداد 8-7-2 کے حاصل زاتی سال مکان یا مقام کی تبدیلی کے لحاظ سے درمیانے درجہ یعنی اتار چڑھاؤ لانے والے ہوتے ہیں۔ یہ سال اگرچہ مکمل طور پر غیر موافق نہیں ہوتے لیکن موافق بھی نہیں ہوتے۔ لہذا ممکن ہو سکے تو ان سالوں میں ایسی تبدیلی نہیں لانی چاہیے۔

اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ لوگ جنوری مئی۔ جون۔ اور اکتوبر میں گھر تبدیل کرتے ہیں اس لیے کہ ان مہینوں میں نئے آغاز اور تبدیلیوں پر زبردست دباؤ بڑھاتا ہے او اعداد اس قسم کی تبدیلی پر اکسانے کیلئے مجبور کرتے ہیں۔ علم الاعداد کی روشنی میں جائے رہائش مقام کی تبدیلی کا سادہ زندگی کو بہتر بناتے اور ترقی حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے اس قسم کی تبدیلی سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور غلط وقت پر غلط مقام پر رہائش اختیار کرنے کی غلطی سے بچیں۔

ہم آہنگ اعداد:۔

قارئین کرام! اعداد کی یہ مطابقت صرف اور صرف رہائشی مقاصد کے لیے کام دے گی اسے کسی اور مقصد کیلئے ہرگز استعمال نہ کریں۔

1:۔ افراد جو کسی بھی ماہ کی 28-19-10-1 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کیلئے عدد 7-4-2-1 کے حامل مکانات اور مقامات پر رہائش اختیار کر

اشرف نیوز ایجنسی مسجد روڈ نواب شاہ 0332-7472471 ادارہ روحانیات

ناخوش بختی لائے گا۔

2:۔ کسی بھی ماہ کی 2-11-20-29 تاریخ کو پیدا ہونے والے افراد کیلئے عدد 1-2-6-8 کے مکانات خوش بختی لائے گے۔

3:۔ کسی بھی ماہ کی 3-12-21-30 کی تاریخ کو پیدا ہونے افراد کیلئے عدد 1-3-5-6-7-9 کے حامل مکانات اور مقامات پر رہائش اختیار بہت زیادہ مفید ہے۔

4:۔ وہ افراد جو کسی بھی ماہ کی 4-13-22-31 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کیلئے 1-2-4-7 عدد کے حامل مکانات اور مقامات سازگار ثابت ہوں گے۔

5:۔ وہ افراد جو کسی بھی ماہ کی 5-14-23 تاریخ کی پیدائش ہیں ان کے لیے بنیادی طور پر ہر عدد سازگار ثابت ہوتا ہے اور وہ کسی بھی عدد کے حامل مکان یا مقام پر رہائش اختیار کر سکتے ہیں تاہم احتیاط انہیں عدد 2-6 کے حامل مکانوں اور مقامات پر رہائش اختیار کرنے سے بچنا چاہیے۔

6:۔ وہ افراد جو کسی بھی ماہ کی 7-16-25 تاریخ پیدائش ہیں۔ ان کیلئے عدد 1-2-4-7 کے حامل مکانات اور مقامات سازگار ثابت ہوں گے۔

7:۔ وہ افراد جو کسی بھی ماہ کی 6-15-24 تاریخ کی پیدائش میں ان کو عدد 3-6-9 کے حامل مکانات اور مقامات پر رہائش اختیار کرنی چاہیے۔

8:۔ وہ افراد جو کسی بھی ماہ 8-17-26 تاریخ کی پیدائش ہیں۔ ان کیلئے عدد 1-3-8 کے حامل مکانات اور مقامات مفید ثابت ہوں گے

9:۔ وہ افراد جو کسی بھی ماہ کی 9-18-27 تاریخ کی پیدائش میں ان افراد کیلئے عدد 3-6-9 کے حامل مکانات اور مقامات موافق ثابت ہوں گے

قارئین کرام! مندرجہ بالا معلومات کی روشنی میں آپ یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ درست مقام پر رہائش پذیر میں یا کہ نہیں؟ بعض مقامات پر حروف اردو کی بجائے انگریزی میں بھی استعمال ہوئے ان کی سہولت کیلئے انگریزی حروف کا اعداد کا جدول یوں ہوگا۔

مفرد عدد	انگریزی کے حروف
1	A-J-S
2	B-K-T
3	C-L-U
4	D-M-V
5	E-N-W
6	F-O-X
7	G-P-Y
8	H-Q-Z
9	I-R

وضو کی دعائیں

تحریر: محمد افضل جاوید (فیصل آباد)

وضو کرنے سے پہلے مسواک کرنا سنت ہے اور پھر کہیں اے اللہ میں تیرے لیے وضو کرتا ہوں۔ تو مجھے شیطانی وسوسوں سے بچا۔

1:۔ سب سے پہلے جب وضو کیلئے ہاتھ دھوئیں تو خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ میرے ہاتھوں سے گردشوں نحوست اور گناہوں کو دور فرما۔

2:۔ جب کلی کریں تو یہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ میرے منہ سے غیبت اور برے فعل نہ نکلیں اور تیرا شکر نکلے۔

3: جب ناک میں پانی ڈالیں تو یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ناک سے جنت کی خوشبو سونگھا اور جہنم کی بدبو سے بچا۔

4:۔ جب چہرہ دھوئیں تو یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس چہرے کو مرتے دم تک روشن رکھے اور آخر میں نور سے منور کرنا۔

5:۔ جب دائیاں ہاتھ دھوئیں تو یہ دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس ہاتھ میں نامہ اعمال دینا اور بائیں ہاتھ میں عمل نہ دینا۔

6:۔ جب مسح کرنے کیلئے ہاتھ اونچے کریں تو آنکھوں پر ہاتھ لگا کر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان آنکھوں سے دنیا میں تیرے گھر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کا دیدار ہو۔ میرے بچوں کی خوشیاں اور خیر دیکھا۔

7:۔ جب سر پر مسح کریں تو یہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن محشر کی گرمی سے بچا کر عرش کا سایہ عطا فرما۔ جب کان پر ہاتھ پھیریں تو یہ دعا کریں۔ اس کان سے خوشخبری سنیں۔ غم اور صدمے کی خبر نہ سنیں جنت کی خوشخبری سنیں جب گردن پر مسح کریں تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کریں اے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری گردن کو گناہوں کے بوجھ سے آزاد کردے۔

8:۔ جب دائیاں پاؤں دھوئیں تو یہ دعا کریں۔ اے خدا تعالیٰ مجھے صراط مستقیم پر چلانا اور جب بایاں پاؤں دھوئیں تو یہ دعا کریں کہ مجھے پل صراط جلدی سے پار کرا دینا۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ وضو اگر ان دعاؤں کے ساتھ کیا جائے تو ہماری نماز بھی درست اور توجہ کے ساتھ ہوگی اور دین و دنیا میں بھلائی اور کامیابی ہوگی اور دل کو سکون ملے گا۔

ادارہ روحانیات
وہاڑی نیوز ایجنسی ریل بازار وہاڑی 0300-7720306

تحفۃ الگیلانی

تحریر
ڈاکٹر سید
سبطین حیدر
گیلانی قادری
ملتان

اور اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی تھی کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا تو شفا ہوگی جس چیز پر یا کام پر بسم اللہ پڑھی جائے گی اس میں برکت ہوگی۔
ابن مسعود فرماتے ہیں کہ موکلین دوزخ سے نجات مل جانے کا بہترین طریقہ کثرت سے بسم اللہ شریف کا ذکر کرنا ہے کیونکہ 19 حروف بسم اللہ شریف کے ہیں اور 19 ہی دوزخ کے موکلین ہیں۔ ہر حرف کے بدلے ایک موکل سے نجات ہوگی۔ جو کوئی بسم اللہ کا ذکر رکھے گا اس کو علوی اور سفلی میں رعب نصیب ہوگا۔ بسم اللہ شریف کی طفیل سے ہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی۔ جو کوئی بھی سو مرتبہ بسم اللہ شریف لکھ کر اپنے پاس رکھے گا لوگوں میں اس کا رعب پیدا ہوگا۔ حضرت ابن عمر سے روایت ہے جس شخص کو کوئی حاجت ہو اس کو چاہئے کہ بدھ' جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کر کے جامع مسجد میں جائے اور کچھ صدقہ بھی کرے نماز جمعہ ادا کرے پھر بعد میں بکثرت سے بسم اللہ شریف کا ورد کرے بعد میں اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ آئندہ جمعہ آنے سے پہلے حاجت برآئے گی۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس بات کو جاہل لوگوں پر ظاہر نہ کرو اس لئے کہ اگر اس بات کا ان کو پتہ چل گیا تو پھر جس کے حق میں بددعا کیا کریں گے وہ پوری ہوگی۔
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے کہ جتنا کہ آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں فرق ہے' پھر فرمایا کہ شیطان سے حفاظت صرف بسم اللہ شریف ہی کر سکتی ہے۔ بسم اللہ شریف میں لفظ اسم اللہ اس بات کی دلالت کرتا ہے کہ اسم یہ اعظم ہی ہے کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلالی ہے وہ وہی اسم الاقطاب ہے اور اس ہی طرف رجوع کیا جاتا ہے مثلاً جب کوئی تم سے سوال کرے کہ رحمٰن کون ہے تو آپ کہیں گے اللہ جب کوئی پوچھے کہ رحیم کون ہے تو آپ پھر بھی یہ کہیں گے کہ اللہ یعنی کہ ہر چیز کا واجب الوجود اللہ ہی ہے۔ اسی طرح ہر اسم کی رفاقت اللہ ہی کی طرف کی جاتی ہے اور اسی سے اس کی جلالت کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔ اس اسم کو تمام اسماء پر بڑا شرف ہے۔ شرف کی چند وجوہات یہ ہیں کہ جب اس میں سے الف دور کرو گے ۔ للّٰہ رہ جاتا ہے اور جب للہ سے تم ل کو ختم کردو گے تو لہ رہ جاتا ہے اور جب لام کو بھی دور کیا تو ھ رہ جاتا ہے جس کے سب حروف بالذات قائم ہیں اور یہ بات کسی اور اسم میں نہیں ہے مثال کے طور پر۔
اسم اللہ سے مراد ہے۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَالْحَیُّ الْقَیُّوم
جب الف دور کیا تو باقی للہ رہ گیا اس سے مراد لِلّٰہ مافی سمٰوٰت ومافِی الاعرض ہے پھر للہ سے لام دور کیا تو باقی لہ رہ گیا لہ سے مراد ہے لَہ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرضِ۔ وانِ اللّٰہَ لَھُوَالْغِنِیُّ الْحَمِیدُ یعنی کہ اس کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے ۔ اگر لہ سے لام دور کیا تو پھر لا رہ گیا جس سے مراد ہے ھُوَالَّذِی خَلقکُم مِن۔ تراب ثُم مِنَ نُطفَۃِ ثُم مِنَ عَلَقَۃِ ثُمَ یُخرِجُکُم طِفلاً ثُمَّ لِتَبلُغُو اَشُدَّ کُم ثُمَّ لِتَکُو نُواشُیُو خاج وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر خون کی پھٹک سے پھر تمہیں نکالتا ہے۔ بچہ پھر تمہیں باقی رکھتا ہے کہ اپنی جوانی کو پہنچو پھر اسے لیے بوڑھا ہو۔
اس کے علاوہ اس اسم کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ یہ اسم ذات واحد اور توحید الٰہی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اس کا پہلا حرف الف ہے' الف پہلا حرف پہلی اکائی ہے اس لئے ذات باری بھی الف کی تعداد کے مطابق طاق ہی ہے۔ اور اپنے عدد میں فرد واحد ہے اور یہ الف اس حدیث شریف کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کے سامنے کل موجودات سرخم کئے ہوتے ہیں اس اسم کے آخر میں ھ ہے جو توحید الٰہی کی طرف اشارہ ہے مثلاً وہ اپنی زبان میں کہہ رہا ہے میں وہی ہوں یہ وہی ہے وہ وہی ہے۔ کون اللہ۔ اس لئے قرآن پاک میں ارشاد باری ہے۔ اے محبوب کہہ دو ان سے کہ چاہے رحمٰن کر کے پکارو چاہے رحیم کر کے یہ وہی اللہ ہی ہے۔
پس تم کو اختیار ہے کہ اللہ کہو یا رحمٰن کیونکہ اللہ ربوبیت اور رحمانیت کی دونوں صنعتوں کا جامع ہے۔ اللہ کا ہر نام بزرگ ہے۔ اگر تم کو اللہ تعالیٰ کی رحمت درکار ہو تو پھر یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔
اس اسم میں چار حروف ہیں ایک الف دو لام ایک ہ اس طرح اس کی طبائع بھی چار ہیں اور سمتیں بھی چار ہیں۔ مشرق' مغرب' شمال' جنوب اس طرح ملائکہ تسبیح بھی چار ہیں۔ جبرائیل' میکائیل' اسرافیل' عزرائیل' جبرائیل وہ ہیں جنہوں نے رسالت کا پیغام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

عابد شاپر فروش ریلوے روڈ کوٹ ادو 0333-6002048 ادارہ روحانیات

Scanned with CamScanner

وسلم تک پہنچایا۔ اسرافیل صاحب صور ہیں جبکہ قیامت والے دن صور پھونکا جائے گا۔ حضرت عزرائیل قبض ارواح پر معمور ہیں۔ مومن کے واسطے قبض روح میں راحت ہے اور کفار کے لیے عذاب ہے۔ میکائیل رزق پر معمور ہیں۔ اسکے علاوہ بسم اللہ تعالیٰ کے ہزاروں نہیں لاکھوں اسرار مخفی ہیں ہم نے صرف عقل والوں کے لیے چند ایک درج کئے ہیں تاکہ عقل منداس سے فائدہ اٹھائیں۔ اب ہم اس کے فائدوں کی طرف آتے ہیں جو کہ چند ایک درج کئے جاتے ہیں کیونکہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کریم فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کا دل سورۃ یاسین ہے اور سورۃ یاسین کا دل سَلام قَولاً مِن رَبٍ رَحیم ہے۔ اور سَلام قَولاً مِن رَب رَحیم کا دل سورۃ فاتحہ ہے۔ سورۃ فاتحہ کا دل بسم اللہ شریف ہے اور بسم اللہ شریف کی ''ب'' کا نقطہ میں ہوں یعنی کہ حضور حضرت علی نے اپنے آپ کو ''ب'' کا نقطہ تصور کیا ہے حالانکہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے آگے آپ خود اندازہ لگالیں کہ سرور کائنات شہر اور علی دروازہ ہیں اور دروازے کے بغیر مکان یا چار دیواری نامکمل ہوتی ہے لیکن حضرت علی فرماتے ہیں کہ میری حیثیت بسم اللہ کے نقطہ ''ب'' میں موجود ہے۔ اگر صرف اور صرف ''ب'' ہی کی تشریح کی جائے تو پتہ نہیں کتنے ہزاروں صفحات پر کتاب تیار ہو جائے کیونکہ آپ خود دیکھ لیں کہ لفظ ''ب'' سے قرآن پاک میں کئی حروف آئے ہیں یعنی کہ کئی آیت ''ب'' سے شروع ہوتی ہیں یا ب والے الفاظ آتے ہیں مثلاً بی مَاکَانَ بَاسِطٌ بَصِیرٌ بِشیءٍ من العلم۔ اس طرح اگر مطالعہ کیا جائے تو ہزاروں حروف ملیں گے۔ لہٰذا ''ب'' کے حروف کی گہرائی میں جانے کی مزید ضرورت نہیں ہے۔ ہم اصل مقصد کی طرف آتے ہیں۔

بسم اللہ شریف کے فائدے:۔

اب ہم اصل مقصد یعنی کے بسم اللہ شریف کے فائدے بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان بہت خوش ہوئے اور عرش عظیم خوشی سے جھومنے لگا اور لاتعداد فرشتے جن کی تعداد صرف خدا تعالیٰ کو ہی معلوم ہے بسم اللہ شریف کے ساتھ نازل ہوئے۔ ملائکہ کا ایمان بڑھا۔ افلاک میں حرکت پیدا ہوئی اس کی عظمت کے آگے بڑے بڑے جابر فرعون جیسے ذلیل وخوار ہوئے اور پانی میں ڈوب کر مر گئے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم حضرت علیہ السلام کے چہرہ انور پر لکھی ہوئی تھی۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی تو اس سے کئی سو سال پہلے حضرت جبرائیل کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ حضرت ابراہیم کو جب آگ میں پھینکا گیا تو یہ صرف بسم اللہ شریف کا کام تھا کہ آگ گلزار ہوگئی ایک تو حضرت جبرائیل کے چہرہ مبارک پر لکھی ہوئی تھی دوسرا حضرت ابراہیم آگ میں جانے سے پہلے ہی بسم اللہ پڑھ چکے تھے اور بسم اللہ شریف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان مبارک پر لکھی ہوئی تھی تب ہی انہوں نے پیدا ہوتے ہی باتیں شروع کر دی تھیں اور پھر آپ بسم اللہ شریف ہی پڑھ کر مردہ پر پھونک مارتے تھے تو مردہ زندہ ہو جاتا تھا۔ بسم اللہ شریف ہی تھی جو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر سریانی زبان میں لکھی ہوئی تھی کہ آپ نے اپنا عصا زمین پر پھینکا تو بہت بڑا اژدھا بن گیا اور جادو کے تمام سانپ کھا گیا یہ بسم اللہ شریف کا ہی کمال تھا کہ آپ نے اپنا عصا دریا پر مارا اور دریا دونوں طرف سے رک گیا اور بارہ خشکی کے راستے بن گئے اور بسم اللہ شریف ہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر لکھی ہوئی تھی جس کی برکت سے آپ نے پوری دنیا میں حکومت کی کائنات کی ہر چیز آپ کے تابع تھی اور یہ بسم اللہ شریف کا ہی کام تھا کہ آصف بن برخیا نے پڑھی تو ملکہ بلقیس کا تخت آنکھ جھپکنے سے پہلے آگیا اور حضرت سلیمان نے جو ملکہ بلقیس کے نامہ لکھ کر ارسال کیا تھا اس پر بھی لکھا تھا' وانہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جو شخص اس کے عددوں کو نکال کر سات سو چھیاسی بار ہر روز بعد نماز فجر پڑھا کرے گا اس کے دل کی مراد بر آئے گی۔ برائی کے دفع کرنے اور نیکی حاصل کرنے کے لئے اگر کوئی ہر روز رات کو سوتے وقت 21 مرتبہ پڑھ کر سو جایا کرے تو شیطانی خیالات سے محفوظ رہے تجارت خوب بڑھے گی چوری ناگہانی موت' ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ جب کسی ظالم کے سامنے پیش ہو تو پچاس مرتبہ پڑھ کر ظالم کے منہ پر پھونک مار دے تو اس کی ہیبت سے محفوظ رہے گا۔ ظالم کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ایک سال میں امیر و کبیر ہونے کا عمل:۔

اگر کسی آدمی کو بہت تنگی رزق ہو اور چاروں طرفوں سے زمین تنگ نظر آنے لگے تو اس کو چاہئے کہ طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف منہ کر کے سات سو چھیاسی مرتبہ بعد نماز فجر بسم اللہ شریف پڑھے پھر بعد میں ایک سو ستر 170 مرتبہ درود ابراہیم پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک سال کے اندر اندر اپنے کنبہ میں' اپنے محلہ میں' اپنے گاؤں میں اپنے علاقے میں امیر ترین شخص ہوگا یاد رکھئے کہ اس عمل کے دوران پرہیز جلالی جمالی کی کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن دوران عمل ناغہ نہ ہو۔ ورنہ عمل ٹھیک طور پر کام نہ کرے گا۔ جہاں جس دن آسمان پر بادل ہوں یا دھند چھائی ہوئی ہو تو پھر بھی آفتاب کی طرف منہ کر کے ہی پڑھنا ہے خواہ آفتاب نظر آئے نہ آئے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ادارہ روحانیات — جدہ نیوز ایجنٹ توپانوالہ چوک ڈیرہ اسماعیل خان 0966-716207

سلسلہ وار تحقیق وجود جنات

تحریر:- علامہ قاری میاں عبدالرئوف قریشی کراچی

بعض کتے جنات میں سے ہوتے ہیں

حضرت بشرؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بصرہ میں منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ کتے بھی جنات میں سے ہوتے ہیں مگر وہ کمزور قسم کے جنات ہوتے ہیں پس اگر کھانا کھاتے وقت کسی کے پاس کتا آ جائے یا ت اس کو بھی کھانا دے ورنہ کھانے کو موخر کر دے۔

حضرت علی نے اپنے دوستوں سے پوچھا کہ تم جانتے ہو کہ جنات کیسے ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ شریر کتے جنات ہی ہوتے ہیں۔

ایک اور روایت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ کتے جنات میں سے ہوتے ہیں اگر کھانا کھاتے وقت کوئی کتا آ جائے تو اس کو ٹکڑا ڈال دو ان کے بھی جی ہوتا ہے۔

حضرت ابو قلابہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اگر کتے ایک امت نہ ہوتی تو میں تمام کتوں کو مار ڈالنے کا حکم کرتا مجھے اندیشہ ہے کہ میں ایک امت کو ہلاک نہ کر دوں البتہ ہر کالے کتے کو مار دو کیونکہ وہ جنات میں سے ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا کہ کالے کتے کے نمازی کے سامنے سے گزر جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کالے اور سفید میں کیا فرق ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

ایک روایت میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے اور شیطان عموماً کالے کتے کی شکل میں آتے ہیں اور اس طرح کالی بلی بھی شیاطین سے ہوتی ہے کیونکہ سیاہی میں قوت شیطانی زیادہ اثر کرتی ہے اور اس میں حرارت زیادہ ہوتی ہے اگر کوئی یہ اشکال کرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کالے کتے کو شیطان قرار دیا حالانکہ وہ کتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی طرح اونٹ کو بھی شیطان قرار دیا حالانکہ وہ اونٹ سے پیدا ہوتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ اس کو حقیقتاً جن کہنا مراد نہیں بلکہ صرف شرارت میں تشبیہہ دینا مقصود ہے کیونکہ کالا کتا زیادہ شریر ہوتا ہے اور اس سے نفع بھی کم ہوتا ہے اور اونٹ کو جنات سے تشبیہہ دینا اس سے مراد اس کی سختی ہے۔ کہ وہ جنات کی طرح سخت اور شدید الانتقام ہوتا ہے اور اس طرح کے استعمالات صرف میں خواب ہوتے ہیں بعض آدمی کو بھی لوگ کہہ دیتے ہیں کہ بڑا شیطان ہے۔

جنات کے مکانات

حضرت بلال ابن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے پس ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے گئے اور میں آپ کے لئے پانی لے کر آپ کے پیچھے پیچھے چل دیا پس میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ جھگڑے کا سا شور سنا اور میں اس کو اچھی طرح سمجھ نہیں سکا پس میں نے آپ سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ مسلم اور مشرک جنات مکانات کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے۔ پس میں نے مسلم جنات کو بستیوں میں اور پہاڑوں کی چوٹیوں میں رہنے کے لئے کہہ دیا اور مشرک جنات کو پہاڑوں کی وادیوں میں اور جزیروں میں رہنے کے لئے کہہ دیا۔ اس روایت کے راوی کہتے ہیں کہ یہی وجہ ہے کہ بستیوں کے جنات جس کو لپٹ جاتے ہیں وہ زیادہ پریشان نہیں کرتے اور پہاڑوں کے جنات زیادہ پریشان کرتے ہیں۔

علامہ زمخشری نے ربیع الابرار میں فرمایا کہ بہت سے گاؤں والوں نے ہم سے بیان کیا کہ ہم نے جنگلوں میں خیمے دیکھے اور ان کے پاس آدمی بھی تھے پھر یکایک وہ غائب ہو گئے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنات ہی ہوتے ہیں۔

موطا امام مالک میں ایک روایت ہے کہ حضرت عمر ابن الخطاب نے عراق جانے کا ارادہ فرمایا تو ان کو کعب احبار نے کہا کہ آپ وہاں نہ جاو چونکہ وہاں پر جادو کا بہت چرچا ہے اور برے جنات بہت رہتے ہیں اور وہاں ایک مہلک مرض چل رہا ہے۔ یزید ابن جابر سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں مسلمانوں کے مکانات کی چھتوں میں مسلم جنات رہتے ہیں اور صبح و شام ان کے ساتھ کھانے میں شریک رہتے ہیں اور برے شیاطین سے ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نخعی سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ سوراخ میں پیشاب مت کرو کہ اس میں جنات رہتے ہیں۔ ابوالحسن سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نالی کے پاس پیشاب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت زید ابن ارقم سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیت الخلاء میں جنات رہتے ہیں پس جب تم

افضل نیوز ایجنسی یادگار چوک پشاور 0345-9210341 ادارہ روحانیات

آیا کرو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو اللّٰھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث اس دعا کا پڑھنے والا بھی جنات کو نظر نہیں آئے گا اور وہ اس کے ستر کو بھی نہ دیکھ سکیں گے۔ ترمذی شریف میں حدیث ہے کہ اس دعا کے پڑھنے سے اس شخص کے درمیان اور جنات کے درمیان ایک آڑ ہو جاتی ہے۔ جنات عموماً گندی اور ناپاک جگہوں میں رہتے ہیں اور وہ لوگ جو شیاطین سے اپنے کچھ کام انجام دلاتے ہیں اور جادو وغیرہ کرتے ہیں وہ بھی عموماً ایسی ہی جگہوں میں بیٹھ کر جنات کا تواب حاصل کرتے ہیں اور ان سے جو تصرفات اور خرقِ عادت امور صادر ہوتے ہیں وہ سب شیاطین کے اثر سے ہوتے ہیں اور شیطانی قوت اس میں کارفرما ہوتی ہے اور چونکہ وہ لوگ شیطان کی مرضی کے موافق اپنے عقیدے بنا لیتے ہیں اس سے شیاطین ان کی آرزو بھی پوری کر دیتے ہیں اور بعض اوقات ان کے ایماء سے جنات لوگوں کو مار بھی دیتے ہیں یا کوئی مرض لاحق کر دیتے ہیں اور کبھی ان کے لئے کسی کا مال چرا کر لا دیتے ہیں مگر واضح رہے کہ اس کے اندر نفع سے زیادہ نقصان ہے اور یہ تمام امور خلاف شرح ہیں عنداللہ واجب المواخذہ ہیں اور ان امور کے ہوتے ہوئے ایمان سلامت رہنا دشوار ہے بلکہ جب تک آدمی خدا کے ساتھ شرک نہیں کرتا اس وقت تک شیاطین اس کے تابع ہی نہیں ہوتے۔

جن چیزوں سے شیاطین کو انسانوں کے مکانوں میں رات گزارنے سے روک دیا جاتا ہے

مسلم شریف ابو داؤد شریف میں حضرت جابر رضی اللہ تالیٰ عنہ کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب آدمی اپنے مکان میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لیتا ہے تو چونکہ خدا کا نام لینے کی وجہ سے شیطان کا حصہ ختم ہو جاتا ہے اس لئے وہ بطور بددعا کہتا ہے کہ نہ تم کو آرام نصیب ہو اور نہ کھانا اور جب داخل ہوتے وقت اللہ کا نام لیتا ہے اور کھانے کے وقت بھول جاتا ہے تو شیطان کہتا ہے تجھے آرام ملے مگر کھانا نصیب نہ ہو اور جب دونوں وقت اللہ کا نام لینا بھول جاتا ہے تو شیطن کہتا ہے تجھے آرام بھی نصیب ہو اور کھانا بھی اور روایت سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ کا نام لینے سے شیطان نہ گھر میں رہ سکتا ہے اور نہ کھانے میں شریک ہو سکتا ہے۔

ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے

مسلم شریف اور دیگر کتب احادیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے رات میں تشریف لے گئے پس مجھ کو غیرت آئی اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ پھر تشریف لائے اور میرا حال دیکھ کر فرمایا کہ کیا تجھ کو غیرت آ رہی ہے۔ میں نے کہا آپ جیسی ہستی پر غیرت کیوں نہ آئے آپ نے فرمایا کہ یہ تیرے شیطان کا اثر ہے میں نے کہا کیا میرے ساتھ شیطان رہتا ہے آپ نے فرمایا کہ ہر آدمی کے ساتھ شیطان رہتا ہے میں نے پوچھا کیا آپ کے ساتھ بھی رہتا ہے آپ نے فرمایا ہاں مگر وہ میرا تابعدار بن کر رہتا ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ میرا شیطان مسلمان ہو گیا ہے۔ اور ایک میں بعینہ یہی عنوان ہے مگر اس میں ایک فرشتے کا بھی ذکر ہے جو انسان کو خیر پر ابھارتا رہتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جن مسلمان ہو گیا تھا اس کو حافظ ابو نعیم نے اپنی کتاب دلائل میں حضرت ابن عمر سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو آدم علیہ السلام پر دو چیزوں میں فضیلت ہے اول یہ کہ میرا شیطان کافر تھا وہ مسلمان ہو گیا دوم یہ کہ میرے اہل میرے معاون ہیں بخلاف آدم علیہ السلام کے ان کا شیطان کافر تھا اور ان کی بیوی نے ان کو غلطی پر اکسایا تھا جو جنت سے نکلنے کا سبب بنی۔ امام طحاوی نے اپنی کتاب مشکل الآثار میں اس روایت کو چند طرق سے بیان کیا ہے جن کا مفہوم قریب قریب ہے اور امام طحاوی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ان سب روایتوں سے پتہ چلتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں تمام انسانوں کی طرح ہیں مگر خدا تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے شر سے محفوظ فرما دیا اور وہ آپ کا مطیع بن گیا اور اگر کوئی یہ شبہ کرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لیٹتے تھے تو شیطان سے پناہ مانگتے تھے چنانچہ آپ دعا پڑھتے تھے۔ بسم اللہ وضعت جنبی اللّٰھم انی اعوذبک من واجس شیطانی ونک هانی وثقل میزانی واجعلنی فی الندی الاعلی اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیطان مسلمان نہیں ہوا تھا شیطان کے مسلمان ہو جانے کے بعد پھر یہ دعا پڑھنا محال ہے۔ واللہ اعلم۔

منی آرڈر کرنے سے قبل ان باتوں کا خاص خیال رکھیں

1 منی آرڈر کی دوسری جانب نام مع والدہ لازمی تحریر کریں۔
2 مقصد منی آرڈر:۔ مثلاً لوح ہمزاد، لوح منزل خاص وغیرہ۔
3 اپنا فون نمبر صاف اور واضح لکھیں۔
4 اپنا درست ایڈریس صاف اور واضح لکھیں۔

اکثر لوگ ان باتوں کا خیال نہیں رکھتے ہیں جس وجہ سے اُن کی لوحیں وقت پر نہیں پہنچ سکتی اور اکثر لوگ ایڈریس واضح نہیں لکھتے جسکی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (ادارہ)

ادارہ روحانیات
فیصل نیوز ایجنسی کچہری بازار راجن پور 0641-688663

اعمال لاثانی

تحریر
حکیم سید زاہد حسین زیدی
میانوالی

محترم قارئین !دسمبر کے تحفہ روحانیات میں محترم میاں جاوید اقبال کا مضمون شائع ہوا۔ جس میں انہوں نے حروف صوامت پر اپنے جامع انداز میں روشنی ڈالی۔ اس مضمون کو پڑھ کر مجھے بھی حروف صوامت کے اعمال تحریر کرنے کا خیال آیا۔ تحریر تو کچھ اور کرنا چاہتا تھا لیکن موقع کی مناسبت دیکھتے ہوئے۔ اپنا زیر استعمال نقش تحریر کر رہا ہوں۔ اس عمل سے لاتعداد مریض شفاء کامل پا چکے ہیں۔ یہ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری صاحب کی روحانی خدمت کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ آپ لوگوں کے سامنے کٹوا رہا ہوں۔ امید کرتا ہوں آپ ماہر روحانیات اور میرے اس عمل کی قدر کریں گے۔ آپ اس عمل سے کسی بھی مرض کا علاج کر سکتے ہیں۔ کتنا ہی پرانا مرض ہو۔ آسیب۔ جادو۔ ٹونا۔ یا کسی بھی قسم کے سحری اثرات مریض پر مرتب ہو گئے ہوں انشاء اللہ پہلے کورس سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ لیکن مکمل آرام کے لیے آپ مریض کو ایسے تین کورس کروائیں اللہ شافی نے چاہا تو مرض خواہ کوئی سا بھی ہو ایسے ٹھیک ہو گا جیسے تھا ہی نہیں اس عمل سے اور بھی بہت سے کام لیے جا سکتے ہیں۔ یہ راز استادوں کی خدمت سے ہی حاصل ہوتے ہیں "پیر کامل کہ یقین کامل" پیر تو کامل ہی ہوتا ہے جب تک یقین کامل نہ ہو تو کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا عمل کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ کلمیہ طیبہ کی تخلیص شدہ حروف کا طلسم "ھومل سردحا" تیار ہوتا ہے۔ یہ طلسم اپنے اندر بے شمار راز پوشیدہ رکھے ہوئے ہے۔

اس طلسم "ھومل سردحا" کے اعداد قمری 354 ہیں آپ نے کرنا یہ ہے کہ اس طلسم ھومل سردحا کو علیحدہ علیحدہ حروف کی صورت میں لکھ لینا ہے۔ ھ و م ل س ر د ح ا

اب اس کی تکسیر جفری کریں زمام نکل آنے پر آپ کے عمل کا ایک حصہ مکمل ہو جائے گ ا۔ اب دوسرے حصہ کی تیاری کے لیے۔ آپ یہ دعا لکھیں "یااللہ جملہ امراض سے شفاء عطاء فرما" نوٹ (آپ جملہ امراض کی جگہ مخصوص بیماری کا نام لکھیں)

اس دعا کو علیحدہ علیحدہ حروف کی صورت میں تحریر کر لیں اب طلسم "ھومل سردحا" سے امتزاج دیں اور ایک سطر ترتیب دے لیں۔ امتزاج اس طریقہ سے دینا ہے پہلا حرف طلسم سے لیں اور دوسرا حرف دعا کا لیں۔

اب اس سطر کے چار چار یا پانچ حرف جوڑ کر جملے بنا لیں۔ یہ عمل کا دوسرا حصہ مکمل ہوا اب آتے ہی تیسرے حصے کی طرف۔

کل سطر جو طلسم اور دعا سے ترتیب پائی ہے کہ اعداد قمری نکالیں اور سطر کے حروف کی تعداد کے مطابق آبی چال سے نقش مثلث تیار کریں جتنے حرف سطر میں ہونگے اتنے نقش اتنے دن کے لیے تیار ہونگے ہر نقش کے چاروں طرف سطر سے تیار جملے تحریر کریں اور نقش کی دوسری طرف طلسم "ھومل سردحا" کی تکسیر جو عمل کے پہلے حصے میں تیار کی تھی تحریر کر دیں۔ اور استعمال کریں مکمل عمل کو ایک مثال سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

طلسم "ھومل سردحا" کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں تحریر کریں۔

مثلاً:۔ ھ و م ل س ر د ح ا

(1) ا ھ ح د و م ر ل س
(2) س ا ل ھ ر ح م و د
(3) د س و ا م ل ح ھ ر
(4) ر د ھ س ح و ل ا م
((5) م ر ا د ل ھ و س ح
(6) ح م س ر و ا ھ د ل
(7) ل ح د م ھ س ا ر و
(8) و ل ر ح ا د س م ھ

پہلا حصہ مکمل ہوا۔ اب ہم عمل کا دوسرا حصہ تیار کریں گے۔

پہلی طلسم کی سطر۔ ھ و م ل س ر د ح ا

دوسری دعا کی سطر = ی ا ا ل ل ا ج م ل ہ ا م ر ا ض س ی ش ف ا ع ط ا ف ر م ا۔

نوٹ (ایک بات کا خیال رکھیں جتنے حرف دعا کے ہونگے اتنے ہی طلسم کے حروف لینے ہیں۔ دعا ختم ہونے پر طلسم کے حرف بچ جائیں تو برکت کے لیے دعا کے آخر میں طلسم کے بچنے والے حرف لکھ دیئے جائیں گے۔

دونوں سطروں سے امتزاج پا کر تیار ہونے والی سطر کچھ یوں ہوگی۔

ھ ی و ا م ا ل ل س ل ر ھ د ج ح م ا ل ھ ھ و ا م م ل س ا ر ض د س ح ی ا
ش ھ ف و ا م ع ل ط س ا ر ف د ر ح م ا ا

ادارہ روحانیات
طاہر نیوز ایجنسی عارف والا روڈ بورے والا 0333-6294691

حرفوں کو جوڑ جوڑ کر طلسمی جملے تیار کیے تو یہ بنے۔

ھیوا ۔ مالل ۔ سلرہ ۔ دحجم ۔ الھہ ۔ واسم لرسا ۔ رضدس ۔ حیاش ۔ ھفوا ۔ معلط ۔ سارف ۔ درحم ۔ ۱۱۔

یہاں پر عمل کا دوسرا حصہ مکمل ہوا۔ اب ہم عمل کا تیسرا حصہ تیار کریں گے اس حصے میں کرنا کچھ یوں ہے۔ تیار شدہ تیسری سطر کے کل اعداد قمری ابجد سے حاصل کریں گے۔ جو اس مثالی عمل کی سطر کے ''3111'' عدد بنتے ہیں۔

اس مجموعہ میں برکت کے لیے کلمہ طیبہ کے قمری اعداد ''916'' بھی شامل کریں گے۔

اب ہمارا کل مجموعہ بنے گا ''3730'' ہمارے عمل کے تیسرے حصے پر کام اس کل مجموعے سے ہوگا یعنی 3730 سے نقوش تیار کرنے ہیں۔ نقش کی چال بھی مثلث ہوگی۔

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھیوا ۔ مالل ۔ سلرہ ۔ دحجم ۔ الھہ

۱۲۴۴	۱۲۴۶	۱۲۴۰
۱۲۳۹	۱۲۴۳	۱۲۴۸
۱۲۴۷	۱۲۴۱	۱۲۴۲

واسم لرسا ۔ رضدس ۔ حیاش

یااللہ جملہ امراض سے شفاء عطا فرما

بحق کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یااللہ جملہ امراض سے شفاء عطا فرما

بحق کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اس نقش کے پشت پر طلسم ''ہ ول سردحا'' کی تکسیر تحریر کریں اگر چاہیں تو ایک نقش بادی چال مثلث سے تیار کر کے مریض کو پہننے کے لیے دے دیں۔ یہ نقوش دعا کے کل حروف کی تعداد میں تیار کرنے ہیں۔

ہم مثالی دعا کے 27 حروف کی تعداد کے مطابق 27 عدد تیار کر کے 27 یوم کے لیے ایک کورس مریض کو استعمال کروائیں گے۔

اس عمل سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جنہوں نے حروف صوامت کے ساتھ ساتھ طلسم ''ہول سردحا'' کی زکواۃ ادا کی ہوئی ہے۔ ایک بات یاد رکھیں حروف صوامت اور اس طلسم کی رجعت بہت ہی خوفناک ہے۔ اس لیے ان اعمال کو کرنے سے پہلے اس کی اجازت ضرور بہ ضرور حاصل کریں۔ جو کہ آپ میرے ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک بار پھر عرض کر دوں کہ ان اعمال کو کرنے سے پہلے اجازت ضرور حاصل کریں زکواۃ کا طریقہ اجازت حاصل کرنے والوں کو بتادیا جائے گا۔

آخر میں ان اعمال سے فائدہ ہونے کی صورت میں مجھ سید زاہد حسین زیدی اور ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں اور ہمارے بزرگوں کے لیے دعا ضرور کریں۔

اسم اعظم مع لکی نگینہ

اگر کوئی بھی شخص اپنے اسم اعظم کا درست ورد کر لے تو ایسا شخص بادشاہوں والی زندگی گزارتا ہے اور اگر کسی شخص کو اُس کے نام کا اسم اعظم اُس کے لکی نگینے پر لکھا ہوا مل جائے تو ایسا شخص بادشاہوں سے بھی عالیشان زندگی گزارتا ہے۔

ادارہ روحانیات کی جانب سے آپکے لکی نگینے پر آپکا اسم اعظم کندہ کرنے کا خاص انتظام کیا گیا ہے جو کہ خاص ورد کے بعد خاص اوقات میں کندہ کیے جاتے ہیں۔ اپنا لکی نگینہ مع اسم اعظم منگوانے کے لئے۔ 2100 روپے کا ہدیہ ادارہ کے نام جاری کریں۔

ادارہ روحانیات

اسرار حروف مقطعات

گزشتہ سے پیوستہ

تحریر:۔ علامہ سید رضا حیدر حیدری (کوئٹہ)

ترتیب ابجد قمری

اھ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر
را ق ھ ص ح ع ط س ی ن ک م ل
ل ر م ا ک ق ن ھ ی ص س ح ط ع
ع ل ط ر ح م س ا ص ک ی ق ھ ن
ن ع ھ ل ق ط ی ر ک ح ص م ا س
س ن ا ع م ھ ص ل ح ق ک ط ر ی
ی س ر ن ط ا ک ع ق م ح ھ ل ص
ص ی ل س ھ ر ح ن م ط ق ا ع ک
ک ص ع ی ا ل ق س ط ھ م ر ن ح
ح ک ن ص ر ع م ی ھ ا ط ل س ق
ق ح س ک ل ن ط ص ا ر ھ ع ی م
م ق ی ح ع س ھ ک ر ل ا ن ص ط
ط م ص ق ن ی ا ح ل ع ر س ک ھ
ھ ط ک م س ص ر ق ع ن ل ی ح ا

اھ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

بامعنی فقرہ

ص را ط ع ل ی ح ق ن م س ک ھ
ھ ص ک ر س ا م ط ن ع ق ل ح ی
ی ھ ح ص ل ک ق ر ع س ن ا ط م
م ی ط ھ ا ح ن ص س ل ع ک ر ق
ق م ر ی ک ط ع ھ ل ا س ح ص ن
ن ق ص م ح د س ی ا ک ل ط ھ ع
ع ن ھ ق ط ص ل م ک ح ا ر ی س
س ع ی ن ر ھ ا ق ح ط ک ص م ل
ل س م ع ص ی ک ن ط ر ح ھ ق ا
ا ل ق س ھ م ح غ ر ص ط ی ن ک
ک ا ن ل ی ق ط س ص ھ ر م ع ح
ح ک ع ا م ن ر ل ھ ک ی ص ق س ط
ط ح س ک ق ع ص ا ی م ھ ن ل ر
ر ط ل ح ن س ھ ک م ق ی ع ا ص

ص را ط ع ل ی ح ق ن م س ک ھ

اسمائے حسنیٰ = حق
مقطعات = طہٰ۔ یٰسٓ۔ طسٓ

ہُو بہُو مقطعات

ال ر ح م ک ھ ی ع ص ط س ق ن
ن ا ق ل س ر ط ح ص م ع ک ی ھ
ھ ن ی ا ک ق ع ل م س ص ر ح ط
ط ھ ح ن ر ی ص ا س ک م ق ل ع
ع ط ل ھ ق ح م ن ک ر س ی ا ص
ص ع ا ط ی ل س ھ ر ق ک ح ن م
م ص ن ع ح ا ک ط ق ی ر ل ھ س
س م ھ ص ل ن ر ع ی ح ق ا ط ک
ک س ط م ا ھ ق ص ح ل ی ن ع ر
ر ک ع س ن ط ی م ل ا ح ھ ص ق
ق ر ص ک ھ ع ح ص ا ن ل ط م ی
ی ق م ر ط ص ل ک ن ھ ا ع س ح
ح ی س ق ع م ا ر ھ ط ن ص ک ل
ل ح ک ی ص س ن ق ط ع ھ م را

ال ر ح م ک ھ ی ع ص ط س ق ن

مقطعات = طٰہٰ۔ حمٓ۔
اسمائے حسنیٰ = حق

Scanned with CamScanner

بامعنی اور مقرہ

سِرِ لِحَکِیم نَصّہ قَطھَا

حکیم کا بھید ہے جسے علیحدہ علیحدہ بیان کیا ہے

س رل ح ک ی م ن ص ھ ق ط ع ا
اس ع ر ط ل ق ح ھ ک ص ی ن م
م ان س ی ع ص ر ک ط ھ ل ح ق
ق م ح ال ن ھ س ط ی ک ع رض
ص ق ر م ع ح ک ا ی ل ط ن س ھ
ھ ص س ق ن ر ط م ل ع ی ح اک
ک ھ اص ح س ی ق ع ن ل ر م ط
ط ک م ھ ر ال ص ن ح ع س ق ی
ی ط ق ک س م ع ھ ح ر ن اص ل
ل ی ص ط اق ن ک ر س ح م ھ ع
ع ل ھ ی م ص ح ط س ا ر ق ک ن
ن ع ک ل ق ھ ر ی ا م س ص ط ح
ح ن ط ع ص ک س ل م ق ا ھ ی ر
ر ح ی ن ھ ط ا ع ق ص م ک ل س

زمام: س رل ح ک ی م ن ص ھ ق ط ع ا

مقطعات:۔ حم۔طس۔

نگینہ حاضرات

عملیات کی دُنیا میں بہت سے لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ اُن کے پاس کوئی مضبوط حاضرات ہو جو کہ اُن کے سوال کا 100 فیصد جواب دے سکے اس کے علاوہ مشکل امور میں مدد کر سکے نگینہ حاضرات کی مدد سے 100 فیصد حاضرات ظہور میں آتی ہیں جو کہ عامل کی ہر بات کا جواب دیتی ہیں۔عزت، مال، دولت، شہرت، تسخیر محبوب، دفع بیماری، بے اولادی کا خاتمہ، اور اس کے علاوہ آپ کی ہر جائز خواہش کے مطابق اللہ کے حکم سے اسباب پیدا کر دیتی ہیں۔یہ نگینہ آپکی کامیاب زندگی کی علامت ہے اور بہت مشکلات میں آپ کے لئے آسانیاں پیدا کرتا ہے۔جس کا آپ کے پاس ہونا لازمی ہے۔

ہدیہ نگینہ حاضرات 2100 روپے

مشتری کی بارش

تحریر — ڈاکٹر مسز میجر علی کاظمی (راولپنڈی)

مشتری کی بہار کے بارے میں میرے محسن بزرگ علامہ رفیق صاحب نے بہت تفصیل سے اپنی کتاب میں درج کیا ہے۔اور اپنے شاگردوں کو بھی اس علم کو نوازا۔اور آج سے 9 سال قبل کام کیا اور حیرت انگیز نتائج کو دیکھا۔علامہ صاحب نے ایک تحقیق کی سمندر میں نر مچھلی پختہ عمر کی ملتی ہے اس کے سر کی ہڈی میں پکھراج کی شکل صورت جیسے سفید دودھیا رنگ کے یہ پتھر پیدا ہوتے ہیں۔ان پتھروں پر طلسم نقش کندہ کیا جاتا ہے۔لاکٹ کی شکل انگوٹھی میں رکھا جاتا ہے۔یہ مشتری کے دن مشتری کی سعد نکالا جاتا ہے اور مخصوص وقت میں لکھا جاتا ہے اور وہ بھی 9 سال بعد وقت آتا ہے۔اس وقت مشتری نحس اثرات سے پاک ہوگا۔قمر کے ساتھ قران کی حالت ہوگی۔اور اپنے گھر یعنی برج حوت میں ہوگی اور اچھی حالت میں ہوگا۔یہ دن سات ستاروں کا طلسم تعویزات ہونگے۔جو مال دولت شہرت کو کثرت سے لائے گا بے گمان آمد ہوگی۔

تنگی رزق و آمدن کو ختم کر دے گا اور بہترین زندگی کا سفر شروع کرا دے گا اس مرتبہ 18 جنوری سے شروع ہو رہا ہے 45 منٹ ہونگے اس وقت جن لوگوں کے نصیب کھلے ہم ان کے لئے محنت کریں گے میرے ساتھ ڈاکٹر علی نواز، اجمل کاظمی، کاشف اقبال محنت کرتے ہیں۔جن کو تقدیر بدلنے کے لئے جلدی ہو وہ رجوع کریں اور مشتری کی بہار اپنے آنگن میں جادوائی انداز سے دیکھیں۔اور میرے معانوں اور محسنوں ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل، علامہ رفیق صاحب، شاہد سلیمی، نجف زیدی، شعیب کا کاخیلی کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔رابطہ کے لئے مدیر ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل سے رابطہ کریں۔

غلطی کی اصلاح

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں دیئے گئے عربی آیات میں اعراب خود درست کر لیں یا کسی حافظ سے کروا لیں اس کے علاوہ نقوش کی پڑتال بھی خود لازمی کریں مضمون شائع کرنے سے قبل ان چیزوں کا خیال ادارہ کی جانب سے رکھا جاتا ہے لیکن پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔

سلسلہ وار طلسمات

تحریر
گل محمد خان
ککے زئی
(پشاور)

خرگوش کے خواص:۔

(۱) جاحظ۔ انے کہا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں اہل عرب کا یہ عقیدہ تھا کہ اگر کوئی شخص خرگوش کے ٹخنے پہن لے تو اس پر نگاہ بد اور جادو کا اثر نہیں ہوگا اس لئے کہ جنات۔ اخرگوش کے ''حیض'' کی وجہ سے اس کے قریب نہیں آتے۔

(۲) اگر کسی شخص کے شفاء پا جانے کے بعد کسی عضو میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہوگئی ہو تو ایسے شخص کو خشکی کے خرگوش کو بھون کر اس کا دماغ کھانے میں دیا جائے تو یہ اس کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص دو چنے کے برابر خرگوش کا دماغ لے کر نصف رطل کے چھٹے حصہ کے برابر گائے کا دودھ لے کر استعمال کرے تو وہ آدمی کبھی بوڑھا نہیں ہوگا۔

(۴) سرطان (کینسر) کے مرض میں خرگوش کا انفحہ لگانا بے حد مفید ہے۔

(۵) اگر کوئی عورت نر خرگوش کے پنیر مایہ کو پی لے تو اس کے نر اولاد پیدا ہوگی اور اگر مادہ خرگوش کے انفحہ کو پی لے تو لڑکی پیدا ہوگی۔

(۶) خرگوش کی مینگنی' یا گوبر کو عورت باندھ کر لٹکا لے تو وہ عورت حاملہ نہیں ہوسکتی۔

(۷) بقراط۔ انے کہا ہے کہ خرگوش کا گوشت گرم خشک ہوتا ہے' پیٹ کو صاف کرتا ہے اور پیشاب اچھی طرح سے کھل کر آتا ہے۔ وہ خرگوش اچھا سمجھا جاتا ہے جسے کتے نے شکار کیا ہو تو یہ موٹاپے کیلئے مفید ہے البتہ اس کا گوشت کھانے سے نیند ختم ہو جاتی ہے اور سوداء کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے اطباء نے ترمصالحے کی تجویز کی ہے البتہ خرگوش کا گوشت ٹھنڈے مزاج والوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

(۸) اگر خرگوش کا دماغ بھون کر سیاہ مرچ کے ساتھ ملا کر کھایا جائے تو رعشہ کیلئے فائدہ مند ہے۔

(۹) بعض خرگوش کا گوشت خشک ہوتا ہے اس لئے کہ انہیں چرنے کیلئے ایسی جگہ چھوڑ دیا جاتا ہے جہاں پانی میں گھاس پھونس وغیرہ رہتی ہے جس سے ان کے گوشت میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ بہ نسبت ان خرگوشوں کے جن کو گھر ہی میں چرایا گیا ہو۔ اھ۔

(۱۰) اگر ایک دانق (چھ رتی وزن) خرگوش کے دماغ میں دو ''جے'' کافور ملا کر کسی کو پلا دیا جائے تو جو بھی اس شخص کو دیکھے گا وہ اس سے محبت کرنے لگے گا اور اگر کوئی عورت اسے دیکھ لے گی تو وہ اس پر عاشق ہو جائے گی یہاں تک کہ ایک ساتھ رہنے کیلئے مطالبہ کرے گی۔

(۱۱) اگر کوئی عورت خرگوش کا خون پی لے تو وہ کبھی حاملہ نہیں ہوسکتی۔ اسی طرح اگر سفید داغوں اور جھائیوں میں خرگوش کا خون لگایا جائے تو وہ داغ اور جھائیاں انشاء اللہ ختم ہو جائیں گی۔

(۱۲) اگر کوئی عورت خرگوش کے دماغ کو کھا کر اس میں سے پھر تھوڑا اپنی قبل (شرمگاہ) میں رکھ لے بعد میں شوہر جماع کرے تو وہ عورت انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔ اسی طرح اگر خرگوش کے دماغ کو لے کر بچوں کے مسوڑھوں پر لگا دیا جائے تو ان کے دانت جلدی نکل آئیں گے۔

(۱۳) خرگوش کے خون کا سرمہ آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں کسی قسم کے بال نہیں آئیں گے۔ ھرارس حکیم نے کہا ہے کہ اگر خرگوش کے پتے کو گھی اور عورت کے دودھ میں ملا کر بطور سرمہ استعمال کیا جائے تو اس سے آنکھوں کے پھولے اور دیگر زخموں سے نجات مل جائے گی۔

(۱۴) خرگوش کا خون جسم کے کالے داغوں کیلئے مفید ہے۔

(۱۵) خرگوش کا گوشت پابندی کے ساتھ کھانا بستر پر پیشاب کرنے والے کیلئے مفید ہے۔

(۱۶) ارسطو نے لکھا ہے کہ اگر خرگوش کے پنیر مایہ کو سرکہ میں ملا کر پیا جائے تو یہ سانپ کے زہر کیلئے بے حد مفید ہے۔ اسی طرح اگر اسے ایک لوبیا کے برابر نوش کرائیں تو چھوتیا بخار جاتا رہے گا لیکن اگر ایک درہم کی مقدار پلائیں تو ولادت آسانی سے ہوگی۔ اسی طرح اگر خرگوش کے پنیر مایہ کو خطمی میں ملا کر کسی ایسے زخم پر رکھ دیا جائے جس میں کیل وغیرہ پھنس گئی ہو تو وہ کیل انشاء اللہ جلدی نکل جائے گی اور اسی عمل سے بدن سے کانٹا بھی نکل جائے گا۔

(۱۷) اگر خرگوش کے گوبر کی دھونی غسل خانہ میں دے دی جائے تو وہ عورت خود بخود نیند کی حالت میں راز فاش کر دے گی۔

(۱۸) اگر کوئی شخص کسی ایسی جگہ جہاں کسی موذی جانور نے ڈس لیا ہو خرگوش کے خصیہ کا لیپ کرلے تو اس سے زہر کے اثرات ختم ہو جائیں گے

(۱۹) اگر خرگوش کی چربی کسی عورت کے تکیے کے نیچے رکھ دی جائے تو وہ

عورت خود بخود نیند کی حالت میں راز فاش کر دے گی۔
(۲۰) اگر کوئی شخص خرگوش کی ڈاڑھ کو گلے میں باندھ کر لٹکا لے تو وہ ڈاڑھ کے درد سے محفوظ رہے گا اور اسے سکون حاصل ہوگا۔

الارنب البحری (دریائی خرگوش):۔

الارنب البحری (دریائی خرگوش): امام قزوینی نے کہا ہے کہ یہ ایسا جانور ہے جس کا سر خرگوش کی مانند اور باقی تمام جسم مچھلی کی طرح ہوتا ہے لیکن شیخ الرئیس ابن سینا ؒ نے کہا ہے کہ وہ ایک چھوٹا سا زہریلا جانور ہے جو سیپ میں ہوتا ہے اور وہ اتنا زہریلا ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص اسے کھالے تو فوراً اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

شرعی حکم:۔

دریائی خرگوش کا گوشت چونکہ زہریلا ہوتا ہے اس لئے فقہاء نے اس کا گوشت حرام قرار دیا ہے۔ چنانچہ یہ جانور فقہاء کے اس قاعدے سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ "ماأكل شبيهه في البر اكل شبيهه في البحر" جس جانور کا ہم شکل خشکی میں کھانا جائز ہوگا اس کا دریائی ہم شکل بھی جائز ہوگا۔ دریائی خرگوش خشکی والے خرگوش کے مکمل مشابہ نہیں ہوتا' اس لئے دریائی خرگوش کا بری خرگوش کے ہمنام ہونا حرمت کی دلیل نہیں بن سکتا۔

الاروية (پہاڑی بکری):۔

ہمزہ پر پیش اور زیر دونوں پڑھے جاسکتے ہیں۔ راء ساکن واؤ مکسور اور یاء پر تشدید کے ساتھ مستعمل ہے اور یہ لفظ نر کیلئے بولا جاتا ہے۔ مادہ کیلئے "الوعول" کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسی مادہ سے ایک لفظ عورت کیلئے بھی بولا جاتا ہے۔ "الاروية" کی جمع اَراوی' اَراوا' اَروی' وغیرہ آتی ہے۔ اصل میں اروية' افعولة کے وزن پر آتا ہے لیکن (علماء صرف نے) دوسرے واؤ کو یاء سے بدل کر واؤ میں مدغم کر دیا ہے۔ واؤ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ دے دیا ہے۔ اسی لئے ثلاث اراوی' افاعیل کے وزن کے مطابق استعمال کیا جائے گا لیکن جب کثرت کیلئے استعمال کیا جائے تو اروی کے ہمزہ کو زبر دے کر "افعل" کے وزن پر استعمال کریں گے۔
بعض لغویین (زبان جاننے والے) کے مطابق "الاروی" بکری کو کہا جاتا ہے۔

پہاڑی بکرے کے خواص:۔

اگر کوئی چست اور محنت و مشقت کرنے والا شخص بدن میں تھکن و درد محسوس کرے تو پہاڑی بکرے کے سینگ اور کھروں کو پیس کر تیل میں ملا کر تمام بدن' پنڈلیوں اور مالش کرے تو اسے اتنا آرام محسوس ہوگا جیسے کہ اس نے کوئی کام ہی نہ کیا ہو۔

الاساریع (سبزی کے کیڑے):۔

الاساریع:۔ (ہمزہ کی زبر کے ساتھ ہے) ان سرخ کیڑوں کو کہا جاتا ہے جو سبزی میں ہوا کرتے ہیں۔ یہ سبزی کی کھال کو اتار کر اس کو اپنا بستر بنا لیتے ہیں۔ ابن مالک فرماتے ہیں کہ ابن السکیت نے کہا ہے کہ اصل میں "یسروع" یاء پر زبر کے ساتھ ہی ہے لیکن کلام میں "یفعول" کے وزن پر استعمال نہیں ہوتا۔ بعض لغویین نے یہ بھی کہا ہے کہ "الاساریع" وہ کیڑے ہیں جن کے سر سرخی مائل اور جسم سفید رنگ کے ہوتے ہیں' وہ اکثر ریتلی زمین میں رہتے ہیں اور یہی وہ کیڑے ہیں جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ بعض اہل علم کے نزدیک "الاساریع" "شحمة الارض" (یعنی کیچوے) نامی کیڑوں کو کہا جاتا ہے لیکن صحیح یہی ہے کہ "اساریع" کو "شحمة الارض" نہیں کہا جاتا جیسا کہ عنقریب "باب الشین" میں انشاء اللہ اس کی وضاحت آئے گی۔
"الکفاۃ" میں مذکور ہے کہ "الاساریع" ان کیڑوں کو کہتے ہیں جو لمبے لمبے جسم والے ہوتے ہیں اور ریت میں رہتے ہیں اور انہی سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دیا کرتے ہیں اور انہی کیڑوں کا دوسرا نام "بنات النقاوذ" بھی ہے۔ ادب الکاتب میں بھی اس بات کا ذکر ہے کہ "الاساریع" سے مراد وہ کیڑے ہیں جو نرم اور چکنے سفید رنگ کے ہوا کرتے ہیں جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دی جاتی ہے۔
ابن مالک نے اپنی کتاب "المنتظم الموجز فيما يهمز ولا يهمز" میں ذکر کیا ہے کہ "اليسروع والاسروع" وہ کیڑے ہیں جو سبزیوں میں رہتے ہیں۔
یہ سبزیوں کی کھال کو اتار کر اس کا بستر بنا لیتے ہیں چنانچہ آخر میں یہی قول "ابن السکیت" کا بھی لکھا ہے (کہ یہ سبزیوں کے کیڑے ہیں اور سبزیوں کی کھال کو اتار کر اس کا بستر بنا لیتے ہیں)۔
علامہ دمیری فرماتے ہیں کہ ابن السکیت کی طرف سے جو وضاحت بیان کی گئی ہے وہ اس طرح نہیں ہے بلکہ وہ یوں ہے کہ ابن السکیت نے اپنی کتاب "اصلاح المنطق" میں یہ لکھا ہے کہ "اساریع" وہ کیڑے ہیں جو رمل (ریت) میں رہتے ہیں اور یہ کھال کو اتار کر اپنا بستر بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ ابن السکیت کے یہاں "بقل" کی بجائے "رمل" کا ذکر ہے اس لئے زیادہ قرین قیاس یہی ہے کہ دراصل لفظ "بقل" (ترکاری) کا ذکر تھا لیکن کتاب کی غلطی سے لفظ "رمل" (ریت لکھا گیا ہے۔

الاسفع (شکرا)

"الاسفع" صقر اور شکرے کو کہتے ہیں جس کا رنگ سرخی مائل سیاہ ہوتا ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ "الاسفع" اس کالے تل کو کہتے ہیں جو عورت کے دونوں رخساروں میں ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ایک صحیح حدیث میں مذکور

ادارہ روحانیات
اعظم نیوز ایجنسی میرپور روڈ آزاد کشمیر 0321-5460410

ہے" امرأة سفعاء الخدين "ایک ایسی عورت کھڑی ہے جس کے دونوں رخساروں میں کالا تل ہے چنانچہ کبھی "الحمامة" کبوتر کو بھی سفعاء کہا جاتا ہے یا کبوتری کیلئے "السفعة" کو بطور صفت استعمال کرتے ہیں۔

الاسقنقور (ایک چھوٹی قسم کی چھپکلی)

الاسقنقور ۔ ا :۔ (ایک چھوٹی قسم کی چھپکلی) ابن بختیشوع کہتے ہیں کہ یہ خشکی کا مگرمچھ ہے جس کا گوشت دوسرے درجہ کا گرم ہوتا ہے۔ اگر اس کے گوشت میں نمک ملا کر ایک مثقال کی مقدار پیا جائے تو قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے اور شہوت کو ابھارتا ہے۔ گردے کی ٹھنڈک کو دور کر کے اس میں گرمی پہنچاتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ ابن زہری کہتے ہیں کہ "الاسقنقور" کا پینا قوت باہ میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے اور مصر کے علاوہ تمام ممالک میں بھوک کو جگاتا اور خوراک کو بڑھاتا ہے۔" الاسقنقور "ہندوستانی بادشاہوں کو پیش کئے جانے والے ہدیوں میں سے بہترین ہدیہ سمجھا جاتا تھا کیونکہ بادشاہ اسے سونے کی چھری سے ذبح کرتے اور اس میں مصری نمک بھر کر اپنے ملک میں لے جاتے تھے۔ پھر ایک مثقال کی مقدار جب اس نمک کے انڈے" یا گوشت کے ساتھ استعمال کرتے تھے تو انہیں بے حد فائدہ محسوس ہوتا تھا۔

"اسقنقور ہندی" کی تفصیل انشاء اللہ "باب السین" میں "التمساح" کے عنوان کے تحت آئے گی جو کہ خشکی میں انڈا دیتا ہے۔ اگر اس کا انڈا پانی میں چلا جائے اور اس سے بچہ پیدا ہو تو اسے "التمساح" کہتے ہیں اور جو خشکی ہی پہ پیدا ہو تو اسے "الاسقنقور" کہتے ہیں۔

الاسود السالخ (سیاہ سانپ)

"الاسود السالخ" یہ ایک خاص قسم کا سیاہ رنگ کا سانپ ہے۔ اس سانپ کو "السالخ" اس لئے کہتے ہیں کہ یہ ہر سال اپنی جلد (کینچلی) اتارتا ہے۔ اس کا واحد خواہ مذکر کیلئے ہو یا مونث کیلئے" اسود سالخ" آتا ہے۔ چنانچہ مونث کیل ءصفت کا صیغہ "سالخة" استعمال نہیں ہوتا' اس کا تثنیہ "اسودان سالخل" آتا ہے۔

امام اصمعی وابوزید فرماتے ہیں کہ "سالخ" جو کہ صفت کا صیغہ ہے' تثنیہ کے طور پر استعمال نہیں ہوتا البتہ ابن درید سے اس کا تثنیہ استعمال ہونا منقول ہے۔ ہمارے (یعنی دمیری کے) نزدیک اصمعی کا قول راجح ہے اور صحیح ہے۔" الاسود السالخ" کی جمع "اساود سالخل" یا "سبوالخ" آتی ہے۔

ابوداؤد' نسائی' الحاکم اور مسلم و بخاری میں اس بارے میں منقول ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کرتے اور رات ہوتی تو آپ یہ دعا مانگتے "يَا اَرضُ رَبِّي وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِن شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيكِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِن اَسَدٍ وَاَسوَدَ وَمِنَ الحَيَّةِ وَالعَقرَبِ وَمِن سَاكِنِ البَلَدِ وَمِن وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ"

"اے زمین میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے' میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی تیرے شر سے اور جو تیرے اندر مخلوق ہے اس کے شر سے اور جو تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیر اور اسود (خاص قسم کے سانپ) سے اور سانپ و بچھو سے اور جنات سے اور شیاطین سے۔"

"ساکن البلد" کا معنی جنات اور" والدو ماولد" سے مراد ابلیس و شیاطین ہیں۔

صحیحین (بخاری و مسلم) میں مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی حالت میں بھی سانپ اور بچھو کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ ابن ہشام نے اپنے اشعار میں اس کا ذکر اس طرح کیا ہے۔

مابال عينك لاتنام كانما
كحلت اما قيها بسم الاسود

تمہاری آنکھوں کو کیا ہو گیا کہ وہ سوتی نہیں ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ تم نے آنکھ کی پتلیوں پر سانپ کے زہر کا سرمہ لگا لیا ہے۔

حنقا على سبطين حلايثربا
اولى لهم بعقاب يوم اسود

جن کو مدینہ میں مقیم ان دونواسوں کی عداوت نے اندھا کر دیا ہے انہیں چاہیے کہ وہ انتظار کریں سیاہ دن کا (یعنی قیامت' یا شاعر کی موت کا دن)۔

امام شافعی نے اپنے اشعار میں" اسود سالخ" کا اس طرح ذکر کیا ہے۔

والشاعر المنطيق اسود سالخ
والشعر منه لعابه و مجاجه

اور زیادہ شعر کہنے والا شاعر" اسود سالخ" ہے اور شعر ہی اس کے دھن کا لعاب اور اس کا جھاگ ہے۔

وعداوة الشعراء داء معضل
ولقد يهون على الكريم علاجه

اور شعراء کی دشمنی مشکل بیماری ہے اور تحقیق اس کا علاج شرفاء کیلئے بہت آسان ہے۔

منی آرڈر اس ایڈریس پر کریں۔
ادارہ روحانیات' نزد عزیز ہوٹل چوک' ملتان
0300-6351192

دار الادب نیوز ایجنٹ تلنبہ روڈ میاں چنوں 0321-7248463 ادارہ روحانیات

روحانیت کی فضائوں میں

حاضری پری

تحریر
ماسٹر شوکت شاہین
خانیوال

محترم قارئین کرام اس عمل کے ذریعے پری کی حاضری ہوتی ہے یہ پڑھنے یا چلہ کرنے کا عمل نہیں ہے بلکہ صرف نقش تحریر کرنے سے عمل مکمل ہو جاتا ہے۔ عملیات کا طالب علم ہونے کی حیثیت سے یہ عمل ایک آیت کے اعداد نکال کر اس کا نقش تیار کر کے باقاعدہ نقش کی زکواۃ ادا کر کے حاضری کی جاتی ہے۔ نقش کو چال کے مطابق لکھنا ہے اور تین دن کے اندر مقررہ تعداد میں نقش پورے کرنے ہیں میں نے جولائی 1999ء میں 3 دن کا عمل کیا جو کہ 100% کامیاب اور درست ثابت ہوا ایک بڑا سا برتن جو کھلے منہ کا ہو اپنے پاس دائیں طرف اور ایک بائیں طرف رکھیں ان کو پانی سے مکمل بھر لیں دونوں برتنوں کے درمیان میں نشست پر یا کرسی پر بیٹھ جائیں گلاب کے پھول کی پتیاں دائیں طرف والے برتن میں ڈال دیں اور موتیا کا پھول بائیں طرف والے پانی سے بھرے ہوئے برتن میں ڈال دیں کالی سیاہی سے چال کے مطابق نقش لکھیں اس دوران کوئی ڈر خوف نہ ہوگا نہ کوئی نشانی وغیرہ نظر آئے گی۔ پرہیز جلالی جمالی دونوں لازمی ہیں میں نے تین دن صرف سبزیوں اور پھلوں پر گزارا کیا تھا کیونکہ پرہیز جمالی وجلالی کرنا ضروری ہے۔

جتنے نقش لکھیں آٹے کی گولی بنا کر نقش اس میں ڈال دیں اور روزانہ اکٹھے کرتے رہیں جب نقش کی تعداد مکمل ہو جائے تو آٹے کی گولیوں کو کسی چیز میں ڈال کر کسی دریا یا ایسی جگہ جہاں مچھلیاں ہوں ڈال دیں مطلوبہ تعداد مکمل ہونے پر ایک نقش چال کے مطابق عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر رکھ لیں جب نقش دریا میں ڈالنے جائیں تو تمام عمل کا کسی سے ذکر نہ کریں اور نہ کوئی ساتھی اپنے ساتھ لے کر جائیں عمل باطل ہو سکتا ہے جب نقش ڈالنے لگے تو زعفران والا نقش آپ کے پاس محفوظ جیب میں لازمی ہو ورنہ آپ کو ہلکا سا جھٹکا لگے جب واپسی ہونے لگے تو تیزی سے گھر آ جائیں۔ بس عمل مکمل ہوا اب آپ اس کے عامل ہیں۔ صرف یہ حاضری بچوں پر ہوگی نہ کہ بڑوں پر جب ضرورت ہو تو نقش کو بچے کے سر پر رکھیں اور بچہ اپنی آنکھیں بند کر لیں فوراً حاضری ہوگی بلانے یا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب بچہ کہے کہ حاضری ہوگئی ہے تو سوال و جواب کا سلسلہ شروع کریں سوائے چوری کے ہر جگہ ہر مقام وہ آپ کو دیکھاوے گی اور تمام باتوں کا جواب دے گی اکثر باتیں بالکل درست ہونگی۔ جب کام ختم ہو جائے تو نقش سر سے ہٹا لیں اور بچوں کو منہ پر پانی کے چھینٹیں ماریں اور جانے دیں نقش کی حفاظت کریں جس کسی کے پاس چلا جائے گا وہ حاضری کرا سکے گا۔ اس لئے اس کی حفاظت کریں اکثر گم ہو جاتا ہے۔ جب 2 بار نقش گم ہو گیا تو پھر اثرات نہیں طاقتور ہونگے۔ میں نے جب عمل کیا تھا تو کئی نقش تیار کر کے جناب ایاز مزمل حسین شاہ (ادارہ) کو ارسال کئے تھے تا کہ لوگ وہاں سے بالکل فری حاصل کریں اور جہاں چاہیں جس جگہ چاہیں بچوں پر یا نابالغ افراد پر حاضری کریں اور دیکھیں کہ عمل یا پرہیز میں کیسی طاقت ہے۔

بقیہ "مشاہدات روحانی"

میدان کا منظر ہے اس میں بہت سارے لوگ چوکڑی جما کر سروں پر چادریں ڈالے نظریں سامنے جمائے ساکت و جامد بیٹھے ہیں۔ ان کے اجسام سے کوئی روشنی نہیں نکل رہی۔ یہ سب بے حس وحرکت بیٹھے ہیں۔ اس میدان میں ان کے سروں پر کہیں کہیں زرد پیلی روشنی کے بلب روشن ہیں۔ ان کی روشنی زمین تک بیٹھنے میں ناکام ہے۔ اس روشنی میں ان کے خدوخال اور ان کے درمیان راستہ کی نشاندہی ہو رہی ہے تمام ماحول میں روشنی کی بجائے اندھیرے کا احساس ہے۔ میں ایک کونہ سے ان کی قطاروں میں داخل ہو جاتا ہوں۔ ان میں سے کسی نے کہا "ہمیں بھی کچھ دو" میں نے جواباً کہا! میرے پاس کیا ہے؟ میرے پاس کچھ نہیں ہے" ۔ یہ کہتے ہوئے میں ان قطاروں میں آگے بڑھتا ہوں۔ کچھ دور راہبر محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب بھی ان قطاروں میں آگے بڑھے جا رہے ہیں ۔ میری بات سن کر فرماتے ہیں" کیا تمہارے پاس" **اللھم استرلی بسترك الجمیل** " کا فیض نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا ہاں ہے؟ آپ نے فرمایا" بانٹو ان میں" یہ کہہ کر آپ آگے بڑھ جاتے ہیں اور ان بیٹھے لوگوں میں کسی کسی کو کچھ دیتے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ منظر روشنی میں چھپ گیا۔

ادارہ روحانیات
اقبال پرویز نیوز ایجنٹ بالمقابل پرانا ریلو اسٹیشن گوجرانوالہ 0333-8103489

شازمہ پری کی حاضری

تحریر
سید کاشان احمد
(کراچی)

السلام علیکم :-

محترم قارئین ! رسالہ تحفہ روحانیات ۔ حاضرات کے سلسلے میں یوں تو عملیات ہزار ہا ہیں لیکن ترکیب وترتیب اتنی پیچیدہ ہوتی ہیں کہ آج کے اس مصروف ترین دور یں اس پر عمل کرنا ممکن نہیں ہے ۔اس لیے میں رسالہ تحفہ روحانیات میں اپنے استاد محترم جناب محمد شریف سوریا قادری صاحب کا دیا ہوا عمل میں قارئین کیلئے تحریر کر رہا ہوں جو کہ اس عمل کے عامل کامل ہیں۔

شازمیہ پری باطنی طور پر تسخیر ہوتی ہے اور جب حاضر ہوتی ہے تو ساتھ میں 2 کنیزیں بھی ساتھ ہوتی ہیں ایک کنیز کا نام سائرہ پری اور دوسری کنیز کا نام ثمرہ پری ہے۔ شازمہ پری بے حد حسین ہے اچھی دوست بن کر رہتی ہے ۔شازمہ پری کی حاضرات کسی جادو سے کم نہیں کیونکہ ریس وسٹہ پرائز بانڈ اور لاٹریوں کے اعمال حاصل کر کے اور اس کی جستجو میں لوگوں کی عمریں بیت گئیں مگر وہ گوہر مراد حاصل نہ کر سکے ان لوگوں کے لیے یہ حاضرات کسی خزانے سے کم نہیں ہے ۔شازمہ پری سٹہ کا نمبر 100 فیصد درست بتاتی ہے اور عامل کے تمام کام باطنی طور پر کرتی ہے ۔شازمہ پری کا تعلق ملکہ بلقیس کے خاندان سے ہے۔

ہدایات:-

اس عمل کو کرنے کیلئے سب سے پہلے شیخ الروحانیات محمد ایاز مزمل صاحب سے خصوصی اجازت لیں کیونکہ بغیر اجازت عمل کرنے سے رجعت ہو جاتی ہے میرا مشورہ ہے کہ بغیر اجازت ہرگز یہ عمل نہیں کریں۔

اس عمل کو کرنے کیلئے کمرہ تنہا ہونا چاہئے جو عمل کے دوران کسی اور استعمال میں نہ آئے ۔عمل رات کے وقت کریں اور کسی ایک مقررہ وقت پر روزانہ کریں یاد رکھیں کہ جس قدر بھی دوسری مخلوق ہے وہ وعدہ کی پابند ہوتی ہے یہ کمزوری صرف حضرت انسان میں ہے کہ وہ وعدہ خلافی پر اتر آتا ہے جو بھی وعدے اور شرائط وعہد ہوں انہیں شازمہ پری سے شروع میں ہی طے کرلیں شازمہ وہ کام کرے گی جو پہلے دن شرائط میں طے ہوگا اگر روپیہ سونا اور نمبر وغیرہ کی خواہش ہوگی وہ اس کا بھی انتظام کردے گی ۔اگر آپ شرائط پر قائم رہیں گے تو وہ کوئی نقصان نہ کرے گی ۔ دوران عمل سلمان نامی بوآ کر عمل میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے اس سے بچنے کیلئے حصار بہت مضبوطی سے باندھ لیں۔

عمل :-

سب سے پہلے اس نقش کو ساعت شمس میں زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر موم جامہ کر کے عامل اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اس نقش کو عامل ہمیشہ اپنے پاس رکھے اگر نقش گم ہو گیا تو شازمہ پری ؟؟؟

ع ۷ ا ص ۰۰ ۷	ط ف ف ۳۹ شازمہ ن	لعه شازمه الساعة	ف ح ج شازمه ك ا ش ا الوحا	ع ۷ 8 عه ن العجل

عبارت عمل :- یاھلج یاشازمہ پری احضرو احضرو احضرو بحکم حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شو

عبارت عمل کو روزانہ چالیس دن تک 717 مرتبہ کامل یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے پڑھیں بعد چالیس دن کے آپ اس عمل کے عامل ہو جائینگے بعد ختم چلہ 33 مرتبہ روزانہ اپنے معمول میں رکھیں۔

ترکیب طریقہ عمل :- جب بھی شازمہ پری کو حاضر کرنا مقصود ہو تو کامل یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے عبارت عمل 101 مرتبہ پڑھنا شروع کریں 101 مرتبہ پڑھنے کے دوران شازمہ پری اپنی دونوں کنیزوں کے ساتھ حاضر ہو جائیگی ۔آپ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیں گے ۔ جو بھی سوال ہو شازمہ پری سے کریں جو جواب ملے گا جس کو آپ سنیں گے بھی اور جو بات آپ کرنا چاہیں دل ہی دل میں کریں جواب ملتا رہے گا آپ کا قلب اور آپ کا جسم تو عالم وجود میں ہوگا لیکن آپ اس سے بے خبر ہونگے زیادہ وقت نہ لگائیں چند منٹ بعد اجازت دے دیں پھر آنکھیں کھول لیں۔

دارالعملیات سے "لوحِ قدس"

تحریر
غلام کبریا
(میانوالی)

عزیزانِ گرامی! آج ایک ایسی لوح متعارف کروا رہا ہوں۔ جس کے اندر موجود آیات قرآن اسم اعظم کا مجموعہ کہی جائیں تو غلط نہ ہوگا بلکہ ان آیاتِ مبارکہ کے بارے حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ انہی آیاتِ مبارکہ میں اسم اعظم تلاش کرو۔

اگر کوئی شخص کسی ایسی مشکل میں پھنس گیا ہو جس سے نکلنا ممکن نہ ہو۔ یا پریشان حال ہو۔ مفلسی نے ڈیرے جمار کھے ہوں۔ دشمن ڈھیر ہوں۔ یا دفع امراض وقرض رنج وغم، بے روزگاری یا عہدہ کے چھن جانے کا ڈر یا معزولی الغرض کسی بھی دینی یا دنیاوی پریشانی سے لاحق ہو اس کیلئے یہ عمل اکسیر سے کم نہیں۔ بیشتر بار کا آزمودہ ہے چند روز کے عمل سے رب العزت کے حضور قبولیت ہوتی ہے۔

عروج ماہ بروز اتوار یا جمعہ بعد طلوع آفتاب غسل کر کے سفید کپڑے زیب تن کرے سارے جسم پر خوشبو لگائے اور علیحدہ کمرے میں باوضو بیٹھ کر کسی بھی دھات پر لوح حرفی چال کے مطابق پر کرے پھر نقش عددی اسی ترکیب سے لکھے۔ اب دونوں کو خوشبو لگا کر کسی ریشمی کپڑے میں سی لے۔

اب بعد نماز عشاء نقش ولوح کو مصلے کے اور سامنے رکھے اور درج ذیل طریقہ سے چار رکعت نماز نفل قضائے حاجت (مقصد جو بھی ہو) کیلئے نیت کرے پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو (100) بار "لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین"

دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سو بار "انی مسنی الضرو انت ارحم الراحمین"

تیسری رکعت میں بعد فاتحہ سو بار "وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد"

جبکہ آخری رکعت میں سو بار "حسبنا اللہ ونعم الوکیل" پڑھے بعد السلام فوراً سجدہ میں سر رکھ کر سو بار "رب انی مغلوب فانتصر" پڑھ کر دونوں الواح پر دم کرے بعد ازاں جتنا ہو سکے نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات مبارکہ پر درود وسلام بھیجے اس کے بعد اپنے مقصد کی دعا انتہائی عجز وانکساری کے ساتھ کرے اس کے ساتھ ہی دھات پر بنی ہوئی لوح بازو راست اور نقش بازو چپ پر باندھ کر سو جائے۔ صبح کی نماز کے بعد سو 100 بار "رب انی مغلوب فانتصر" پڑھے اپنے لئے دعا کرے اور لوح ونقش کو اپنے بازوؤں سے تبدیل کر دے۔ یعنی لوح بائیں بازو اور نقش دائیں پر باندھ لے۔ اب بعد نماز عشاء پھر ترکیب بالا کے مطابق چار رکعت نماز نفل قضائے حاجت ادا کرے اور دعا کے بعد لوح ونقش کو تبدیل کر لے۔ اسی ترکیب سے تین تا گیارہ یوم عمل کرے انشاء اللہ مشکل کیسی بھی ہو ضرور حل ہوگی۔

بعد عمل اس عاجز وگناہ گار بندہ کیلئے بھی دعا کر دیا کریں کیونکہ مجھے یقین ہے اور میرا پختہ ایمان ہے کہ ان آیات کے حوالہ سے جو بھی دعا کی جائے بارگاہ خداوند کریم میں کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔

۷۸۶

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷۸۱	۴۳۹	۲۳۷۵	۲۲۹۷
۴۳۸	۱۷۷۸	۲۳۰۰	۲۳۷۶
۲۲۹۹	۲۳۷۷	۴۳۷	۱۷۷۹

۱	۶	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۴	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

۷۸۶

۱۷۱۸	۱۷۳۱	۱۷۲۸	۱۷۲۰
۱۷۲۹	۱۷۲۲	۱۷۱۹	۱۷۳۰
۱۷۲۳	۱۷۲۶	۱۷۳۳	۱۷۲۰
۱۷۳۲	۱۷۲۱	۱۷۲۲	۱۷۲۷

ادارہ روحانیات
شمع بکڈپو بھوانہ بازار فیصل آباد 0333-9911500

مشاہدات روحانی

تحریر
ڈاکٹر
شفیق
(نشتر ہسپتال ملتان)

محترم قارئین گزشتہ ماہ تحفہ روحانیات سے غیر حاضری رہی جس کی وجہ یہ تھی کہ قلم کا تسلسل برقرار نہ رکھا جائے اور جو سلسلہ جہاں تک تھا اُس سے آگے نہ بڑھایا جائے لیکن بزرگوں کی دعاؤں سے اور عام آدمی کی دلچسپی کی خاطر دوبارہ سے تحریر کا آغاز کر رہا ہوں۔ گزشتہ صفحات میں صرف مراقبہ تھا۔ انشاللہ آئندہ سلسلہ تحریر میں آیات کے ذریعے مراقبہ میں مشاہدات کا ذکر ہوگا۔ پہلی آیت مبارکہ جو کہ ذیل ہے۔ تعلیم و تربیت کیلئے سکھلائی اس آیت مبارکہ کا مراقبہ کم و بیش 40 یوم تک جاری رہا۔ مراقبہ کی حالت میں پڑھتے ہوئے جلد بازی بالکل نہ کی گئی بلکہ ایک ردھم کے ساتھ آیت مبارکہ روح کی گہرائیوں کے ہمراہ ایسے تسلسل سے جاری رہی کہ وقت زماں و مکاں کی قید سے آزاد ہوا۔ دوران مراقبہ پیش آنے والے صرف چند خاص واقعات اپنے روحانی بزرگوں کی اجازت سے تحریر کر رہا ہوں۔

اللہ نور السموات والارض 108 بار پڑھنا ہے۔ تعداد مکمل ہونے پر استغراق اسم ذات ''اللہ'' جاری رکھنا ہے۔ روشنی سے منظر واضح ہوا ہے یہ ایک روشن عمارت ہے کوئی روحانی شخصیت نظر نہیں آ رہی۔ اس عمارت کی بیرونی دیوار کے ساتھ ایک سیاہ فام شخص کھڑا ہے اس کا لباس بھی سیاہ ہے۔ ماحول میں خاموشی ہے۔ مجھے دیکھ کر اس نے کہا'' ہمارا بھی کوئی نام رکھو اور ہمیں کوئی کام بتاؤ'' اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا (شاید ہمزاد تھا یا کوئی بہت طاقت ور مخفی قوت) اس کے ہاتھ میں ایک کلپ بورڈ ہے جس پر کاغذ لگے ہوئے ہیں۔ وہ شخص مجھے یہ تاثر دیتا ہے کہ جیسے ہی اس سے بات کروں گا وہ مودبانہ اس کاغذ پر لکھ لے گا۔ لیکن میری اسے کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ چند لمحوں بعد روشنی سے اور منظر ابھرتا ہے جس میں والد محترم ایک دسترخوان پر بیٹھے ہیں سامنے بڑی پلیٹ میں کچھ نوری غذا ہے جس کا رنگ سبز ہے۔ اس سے روشنی نکل رہی ہے۔ اردگرد کے ماحول میں بھی تیز روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ وہ نہایت خوشگوار موڈ میں کھانا کھا رہے ہیں۔ مجھے دیکھ کر ان کے چہرے پر مخصوص مسکراہٹ پھیل جاتی ہے۔ مجھ سے کوئی بات نہیں کرتے کھانا جاری رکھتے ہیں۔ یہ منظر بھی روشنی میں چھپ گیا۔

آئندہ دنوں میں مراقبہ کا تسلسل برقرار نہ رہ سکا مراقبہ شروع کیا تو روشنی سے حضرت شاہ رکنؒ عالم کے مزار مبارک کا اندرونی منظر ظاہر ہوا۔ مرقد مبارک کی پائنتی کے دائیں بائیں دو شخص کھڑے ہیں میں آپؒ کے مرقد مبارک کے سامنے بیٹھ جاتا ہوں ان میں سے ایک صاحب مجھے کہتے ہیں ''بڑے دنوں بعد آئے ہو کہاں رہ گئے تھے؟'' میں ان کی جانب دیکھ کر خاموش بیٹھا رہا۔ ایک دوسرے منظر میں آپ کے مزار مبارک کے داخلی راستہ پر بغیر روشنی کے ہیولوں کا ہجوم جمع ہے یہ سب خاموش کھڑے ہیں تعداد اس قدر ہے کہ اندر احاطہ مزار میں جانے کے لیے ان کے درمیان بمشکل سے راستہ ملتا ہے۔ اندر جا کر آپ کے مزار مبارک کے سامنے بیٹھ جاتا ہوں کچھ بات کرتا ہوتا لیکن سنائی نہیں دیا کیا کہہ رہا ہوں میں اس موقع پر اپنے آپ کو دو جگہ پر دیکھتا ہوں ایک مزار مبارک کے بالکل قریب دوزانو بیٹھا ہوں دوسرا اس ہجوم میں کھڑا ہوں۔ مراقبہ کی نشست شروع ہوئی تو راہبر محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب اپنی نشست پر براجمان دکھائی دیتے ہیں پھر برابر میں کھلے دروازے کے اندر چلے جاتے ہیں پھر اسی تیزی سے واپس آتے ہیں۔

مراقبہ شروع ہوا تو دکھایا گیا کہ میں ''حضرت شاہ رکنؒ عالم'' کے مزار مبارک کے بیرونی احاطہ میں مزار مبارک میں داخلی دروازہ کے قریب کھڑا ہوں میرا رخ داخلی دروازہ کی جانب ہے میں ساکت و جامد کھڑا ہوں۔ دروازہ کی بلندی کے برابر دیوار سے روشنی کے فوارے پھوٹ پڑتے ہیں ان تمام کا رخ میری جانب ہے۔ میں اس روشنی میں نہا جاتا ہوں۔ تین جگہ اس روشنی میں کھڑا ہوں روشنی کی یہ برسات بہت دیر جاری رہی میں اس میں نہاتا رہا مزار مبارک کے مغربی سمت میں درختوں کے نیچے بہت سارے لوگ کھڑے ہیں ان کے خدوخال واضح نہیں۔ جیسے وہ یہ سارا منظر دیکھنے کے لیے جمع ہوں۔ پھر اندرونی منظر دکھایا گیا۔ مرقد مبارک کے سامنے بیٹھا ہوں۔ اب مزار مبارک کا تعویز نظر نہیں آ رہا۔ ایک بڑا راستہ نیچے جا رہا ہے میں نیچے چلا جاتا ہوں محسوسات ایسے کہ ہوا میں معلق چلا جا رہا ہوں۔ سامنے ایک انتہائی خوبصورت عمارت ہے دیواروں میں لگے شیشوں کے فریم دیدہ زیب ہیں شیشوں سے روشنی خارج ہو رہی ہے۔ عمارت کے در و دیوار خود سے روشن ہیں۔ مراقبہ کی نشست شروع ہوئی کھلی

بقیہ ''صفحہ نمبر 32 پر''

ادارہ روحانیات
حافظ بک ڈپو' بلاک نمبر 1 سرگودھا 0301-6769691

Scanned with CamScanner

شمسی لکیر

تحریر
آسٹروپامسٹ
محمد ندیم اشرف
سمندری

ہاتھ کی لکیروں میں ہر لکیر اپنے اندر اپنی اہمیت کے اعتبار سے انسان کے دل و دماغ اور زندگی کی اتھاہ گہرائیوں تک کے راز محفوظ رکھتی ہے اس طرح شمسی لکیر کا وجود انسان کے مشہور اور گمنام ہونے کے علاوہ اس کی کامیابی کے تناسب کا جائزہ لینے کا بہترین ذریعہ ہے۔

شمسی لکیر کے وجود کے بغیر آدمی خواہ ذہنی اعتبار سے کتنا ہی بلند درجہ کیوں نہ ہو اور مہارات رکھتا ہو گمنامی کی زندگی گزارتا ہے اور اس کو اس نسبت سے معاشرہ میں عزت و شہرت نصیب نہیں ہوگی جتنی وہ خوبیاں رکھتا ہے گہری اور مضبوط شمسی لکیر قسمت اور دماغ کی کمزوری لکیر کے باوجود زندگی کے چراغ روشن کرتی ہے۔

شمسی لکیر کا مقام آغاز ہتھیلی کا وہ حصہ ہے جہاں سے قمر کے ابھار کا علاقہ شروع ہوتا ہے اس لکیر پر عشرہ زمانہ جاننے کے ابھار کا علاقہ شروع ہوتا ہے اس لکیر پر عشر کے علیحدہ نشانات لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ قسمت کی لکیر جو نشانات لگائے گئے ہیں۔

ان کے حساب سے اس کا عشرہ واقعات کا زمانہ نکالا جا سکتا ہے کیونکہ وہ لکیر بھی قسمت کی لکیر کے ساتھ ساتھ ہتھیلی کی سطح کو عبور کرتی ہوگی شمس کے ابھار تک مگر کبھی کسی ہاتھ پر یہ دوسرے ابھاروں کی جانب بھی رجوع کر جاتی ہے جیسے ہی یہ اپنے آخری مقام سے گریز کرتی ہوئی کسی دوسرے ابھار پر اختتام پذیر ہوتی ہے اس کے اثرات میں بھی تبدیلی رونما ہو جاتی ہے سب سے اہم ترین اور عمدہ صلاحیتوں کی آئینہ دار وہ لکیر ہے جس کا مقام آغاز کلائی کی لکیر ہو۔

یہ لکیر کلائی کی لکیر سے نمودار ہو کر ہتھیلی کی سطح کو عبور کرتی ہوئی شمس کے ابھار پر اختتام پذیر ہو تو ایسا انسان باکمال اور شایان شان زندگی گزارتا ہے اور جس چیز کو بھی ہاتھ لگاتا ہے سونا بن جاتی ہے اور معاشرہ میں نامور شخصیت کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔

اگر شمسی لکیر قمر کے ابھار کا وہ درمیانی حصہ جو ہتھیلی کے بیرونی اور قسمت کی لکیر کا درمیان بنتا ہے وہاں سے نمودار ہو کر ہتھیلی کی سطح کو عبور کرتی ہوئی شمس کے ابھار پر اختتام پذیر ہو تو ایسا انسان پیدائشی فنکار رہتا ہے اور اہم ترین سیاست دانوں کے ہاتھ پر بھی یہی علامت پائی جاتی ہے۔

اس کی کامیابی کا انحصار دوسروں کی پسند و ناپسند پر ہوتا ہے یہ روپے پیسے کے حوالے سے نشیب و فراز کی بھی حامل ہوتی ہے اس کے تصورات میں والہانہ حسن ادا کی جھلک نظر آتی ہے جو اس کی شخصیت کو اور نمایاں کرتی ہے کہ لوگ اسے داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ یہ علامت جس سیاست دان کے ہاتھ پر پائی جاتی ہے وہ لوگوں کے دلوں پر حکومت کرتا ہے۔ وہ اپنی تقاریر میں لوگوں کے ذہن کی توڑ پھوڑ کرنا جانتا ہے جس کی وجہ سے وہ زیادہ شہرت کماتا ہے۔

اس قسم کی لکیر مشہور شاعروں، ٹی وی اداکاروں کے ہاتھوں میں پائی جاتی ہے

اگر شمسی لکیر ہتھیلی کی بیرونی ڈھلان کا وہ حصہ جسے مریخ منفی کہا جاتا ہے وہاں سے نمودار ہو کر خم کھاتی ہوئی شمس کے ابھار پر ختم ہو ایسا انسان انتہائی جدوجہد کے بعد بڑے اونچے مقام مثلاً نامور وکیل، سیاست دان وغیرہ کے ہاتھ یہ نشان پایا جاتا ہے۔

اس کی سب سے بڑی خوبی غیر مستقل مزاجی جو اسے کسی بھی مقام تک پہنچا دیتی ہے۔

وہ جس منزل کے حصول کی تگ و دو کرتا ہے اس کو حاصل کر لیتا ہے۔

لوگ اس کی عزت کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ جس طرح زمانہ عشرہ جاننے کیلئے نشانات کی مدد پڑتی ہے اس حساب سے چونکہ کافی عمر بیت جانے کے بعد شمسی لکیر کا آغاز ہوتا ہے۔ اس صورت میں عمر کے 35 سال کے بعد شہرت حاصل ہوتی ہے۔

اگر شمسی لکیر مریخ کے میدان سے شروع ہو کر شمس کے ابھار پر پہنچ جائے (مریخ کا میدان دل اور دماغ کی لکیروں کے درمیان والا حصہ ہوتا ہے) بڑی ہی دشواریوں کے بعد اپنی منزل حاصل کرتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کے تمام کام اپنی مدد آپ کے تحت ہی سنوارتا ہے۔

اور حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے سخت محنت کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کی طبیعت میں ہمیشہ بے چینی پائی جاتی ہے جو اس کے جنون کو برقرار رکھتی ہے۔

اگر شمسی لکیر دماغ کی لکیر سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار میں صحیح و سالم پہنچ جائے تو ایسا انسان اپنی ذہنی صلاحیتوں کی وجہ سے معاشرے میں عزت و شہرت پاتا ہے۔ اور بغیر کسی مدد کے اپنی منزل کی جانب رواں دواں رہتا ہے۔

جس کی وجہ سے وہ کامیابی کی سیڑھیاں بڑی تیزی سے چڑھتا ہے۔ یہ

ادارہ روحانیات
الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز سکھر 071-5613548

علامت ان شخصوں کے ہاتھوں پر پائی جاتی ہے جو نئی تخلیقات کے مالک ہوتے ہیں۔

شمسی لکیر دل کی لکیر سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار پر پہنچ جائے تو ایسا انسان عمر کے آخری حصہ میں خوشحال زندگی بسر کرتا ہے اس کی اولاد تابع ہوتی ہے۔ جس کی وجہ عمر کا 60 سال تک حصہ بے رنگ و بے نور ہوتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کا آغاز زہرہ کے ابھار سے اس صورت میں یہ لکیر اس ابھار سے نمودار ہو کر زندگی کی لکیر کو کاٹتی ہوئی آگے بڑھ کر قسمت کے ابھار کے علاقے میں اختتام پذیر ہوتی ہے۔ ایسا انسان آرٹ یا علم روب سے متعلق شعبہ میں نام کماتا ہے۔

وہ پیدائشی طور پر بخت آور اور غیر معمولی صلاحیت کا مالک ہوتا ہے۔ جس سے اس کے خاندان کے افراد اس صلاحیتوں سے اس کے بچپن کے زمانہ سے واقف ہو جاتے ہیں۔

اور بس میدان میں داخل ہوتا ہے۔ اس کے خاندان والے اس میدان میں اس کی مدد کرتے ہیں۔ اور اپنے تخلیقی جوہروں کو حسن ذوق سے انتہائی کمال سے انجام پہنچاتا ہے۔

اگر اس کا تعلق صنعت یا سائنس کے میدان سے ہو تو قابل رشک زندگی گزاری ہے۔

اگر شمسی لکیر قوس الہام سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار پر اختتام پذیر ہو تو ایسا انسان لاشعوری طور پر نادر قسم کے شہ پاروں کو تخلیق کرنے والا خالق ہوتا ہے اس کیلئے وہ باقاعدہ منصوبہ بندی نہیں کرتا بلکہ وہ حالت وجدان میں ہوتا ہے۔ ایسے انسان کیلئے دولت کم اور شہرت زیادہ ہوتی ہے۔

اگر شمسی لکیر آغاز سے اوپری اوپری اور غیر سطحی نظر آئے اور جوں جوں آگے بڑھتی جائے گہری عمدہ اور روشن ہوتی جائے جب یہ لکیر شمس کے ابھار میں داخل ہو جائے تو ایسا انسان شہرت و ناموری کے میدان میں کچھوے کی چال چلتا ہے اور جوں جوں آگے بڑھتا ہے اس کی ترقی ہوتی جاتی ہے۔

یہاں تک کہ یہ لکیر شمس کے ابھار میں داخل ہو جائے وہ معاشرے جس حصہ میں بھی جاتا ہے لوگ اس کی ناموری کی وجہ سے اس کی عزت کرنے لگتے ہیں۔

اور وہ اپنی ناموری کو غلط طریقہ اپنا کر ضائع نہیں کرتا۔

اگر شمسی لکیر کلائی کی لکیر سے نمودار اور ذرا آگے بڑھ کر ختم ہو جائے تو ایسا انسان ابتدائی دور صاف میں جس شعبہ سے جس منسلک ہو جائے کامیابیوں سے ہمکنار ہوتا چلا جاتا ہے۔

اس دور میں وہ جس چیز پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے کامیابی اس کے قدم چومتی ہے جوں ہی یہ لکیر مفقود ہوتی ہے اس کی اس زمانے میں دماغی صلاحیتوں میں کمی آ جاتی ہے۔

اس دوران یہ یاد رہے کہ اس انسان جس زمانہ میں ہاتھ پر لکیر موجود ہوتی ہے اس زمانہ میں وہ جتنا بھی کام کرتا ہے عزت و آبرو کے ساتھ نفع کماتا ہے۔

اور جس دور میں یہ لکیر ختم ہو جاتی ہے دراصل جو قدرتی فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں۔

اگر شمسی لکیر کلائی سے نمودار ہو کر دماغی لکیر سے ٹکرا کر ختم ہو جائے تو ایسا انسان پیدائشی ذہین اور بے شمار قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔

اور ایسا شخص جس کام پر ہاتھ ڈالتا ہے کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ اس طرح کامیابی حاصل کرنے کے بعد وہ مستقبل کے بارے ٹھوس اور عمل پروگرام دیتا نہیں ہے۔

جس کی وجہ سے وہ عمر کے 35 اور 40 برس کے بعد گمنامی اور بے بسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا شخص اچھے حالات کے دوران ہی بہتر منصوبہ بندی کرے تو مستقبل کی کمزوریوں کو دور کر سکتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کلائی کی لکیر سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار پر اختتام پذیر مگر کہیں درمیان سے ٹوٹ جائے اور آگے چل کر پھر اس طرح گہری اور عمدہ نمودار ہو جائے تو اس صورت میں دو چیزوں کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

جس زمانہ میں شمسی لکیر ٹوٹی ہو اور اس زمانہ میں قسمت کی لکیر صحیح و سالم اور گہری ہتھیلی پر پائی جائے تو ایسا انسان عمر کے اس حصہ میں گمنامی کی زندگی گزارتا ہے۔

مگر مال و دولت کے اعتبار سے زیادہ کمی نہیں آتی۔ جوں ہی دوبارہ شمسی لکیر کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے دوبارہ وہی مقام پالیتا ہے۔ اور شہرت کیلئے بھی مختلف اسباب پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کلائی کی لکیر سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار میں صحیح و سالم چل جائے مگر قسمت کی لکیر کا ایک ٹکڑا کہیں سے ٹوٹا ہوا ہو تو ایسا انسان عمر کے جس حصہ میں قسمت کی لکیر ٹوٹی ہو مالی مشکلات کا شکر ہو جاتا ہے مگر اس کا زمانے میں بھرم قائم رہتا ہے۔

اگر شمسی لکیر ہاتھ پر اس قدر موٹی ہو جیسے مارکر سے خط کھینچ دیا گیا ہو اور دوسری لکیروں پر حاوی نظر آئے تو ایسا انسان بہت کم صلاحیتوں کا مالک کے باوجود اپنی حیثیت سے زیادہ شہرت و دولت کماتا ہے۔

اگر اس کا تعلق فن کے کسی شعبہ سے متعلق ہو تو وہ اس قدر صلاحیتوں کا مالک تو نہیں ہوتا مگر شارٹ کٹ مارنا جانتا ہے۔

اور وہ اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کی وجہ سے دوسروں کے اعصاب پر قابو پالیتا ہے۔ اس کے اندر کا انسان گھٹیا اعمال اور خود نگر ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی وہ اپنے رکھ رکھاؤ خوراک اور مالیاتی تاثیر کو اس قدر رہوا دیتا ہے کہ کامیاب و کامران ہو جاتا ہے۔

ادارہ روحانیات
ملک اللہ بخش نیوز ایجنسی ٹریفک چوک ڈیرہ غازی خان 0641-469318

Scanned with CamScanner

علاج روحانی: سینے کے امراض

تحریر: ڈاکٹر عبدالرئوف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

سینہ کے امراض

دردسینہ کے علاج کیلئے یہ قرآنی آیات لکھ کر گلے میں باندھ لینے سے شفا ہوجاتی ہے۔ اَفَمَن شَرَحَ اللّٰہ صَدرَہٗ لِلاسلام فَھُوَ عَلٰی نُورٍ مِّن رَّبِّہٖ۔ فَوَیلٌ لِّلقٰسِیَۃِ قُلُوبُھُم مِّن ذِکرِ اللّٰہ دا اولٰئکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِین۔

سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کریں اور لکھ کر دھو کر وہ پانی متاثرہ جگہ پر ملیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

سورۃ الفاتحہ سنت و فرض فجر کے درمیان 41 دفع پڑھ کر دم کرنے سے مرض جاتا رہتا ہے۔

کھانسی اور بلغم کا علاج

سورۃ زخرف پارہ 25 کو لکھ کر پھر بارش کے پانی سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوجاتی ہے۔

اگر کسی کو کالی کھانسی ہوجائے تو سات دن تک سورۃ الم نشرح 41 دفع پانی پردم کرکے پلایا جائے اور اسی سورۃ کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے شفاء ہوگی جو شخص عارضہ بلغم میں مبتلا ہو اس کو چاہیے کہ وہ نمک کی سات چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے کر پھر ہر ایک پر سات دفع آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے اور سات روز نہار منہ استعمال کرے انشاء اللہ اس عارضہ سے نجات پالے گا۔

خشک کھانسی کیلئے روغن چنبیلی پر سات بار سورۃ الفاتحہ تسمیہ اور تعوذ بمعہ اول آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر روغن پر دم کرکے بعد نماز عشاء گلے پر ملے فائدہ ہوگا۔

دم گھٹنے کا علاج

جس کسی کو دم گھٹنے کا مرض ہو تو وہ اسم ''الشکور'' لکھ کر بدن پر پھیرے اور پانی سے دھو کر پی لے اللہ کے حکم سے مرض جاتا رہے گا۔

پھیپھڑوں کا علاج

جس کے پھیپھڑے میں ورم ہوجائے اور شدید درد ہو تو دوسرا آدمی باوضو درد کی جگہ پر اپنی شہادت کی انگلی سے بغیر سیاہی ''یا اللہ'' لکھے دن میں سات دفعہ اس عمل کو کرنے سے انشاء اللہ عارضہ جاتا رہے گا۔

سورۃ تحریم تین مرتبہ پڑھ کر پانی پردم کرکے مریض کو پلائیں۔

دمہ کا علاج

آیت الکرسی ھم فیھا خالدون تک لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

سورۃ الفاتحہ چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر سات یوم تک مسلسل مریض کو پلائیں بہت فائدہ ہوگا۔

سورۃ بقرہ کی آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُولُ سے الکٰفِرِین تک لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

دل کے امراض

دل کے مریض کو آیت الکرسی گلاب و زعفران سے کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پیئے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

سورۃ الم نشرح پڑھ کر سینہ پر دم کرنے سے سکون ملتا ہے۔

سورۃ اعراف کی آیت نمبر 42 وَنَزَعنَا سے تَعلَمُون تک چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے گھول کر مریض کو پلائیں۔

دل ڈوبنے کا علاج

جس کسی کا دل ڈوبتا ہو وہ درج ذیل آیات لکھ کر گلے میں باندھے اور یہی آیات گھول کر پی لیا کرے قل یعبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللّٰہ ان اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھوالغفور الرحیم۔

دل کی گھبراہٹ کا علاج

سورۃ الرعد کی آیت نمبر 28 اَلَّذِینَ اٰمَنُو سے قُلُوبُکُم تک لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں اس طرح ڈالیں کہ تعویز قلب پر رہے یا کرتہ وغیرہ میں اس جگہ ٹانکہ لگادیں۔

سورۃ انفال کی آیت نمبر 10 وَلِیَربِطَ سے یَجمَعُونَ تک لکھ کر گلے میں ڈالیں اور یہی آیت پانی پردم کرکے پی لیا کریں۔

خفقان ' دل دھڑکنے کا علاج

سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 191 وَاِمَّا یَنزَغَنَّکَ سے فَاِذَاھُم مُّبصِرُون تک کو جمعہ کے دن طلوع شمس کے وقت سات پرچیوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچی نگل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی پی لے انشاء اللہ عارضہ نہیں ہوگا۔

پیرا ماونٹ نیوز ایجنسی ٹریفک چوک ڈیرہ غازی خان 0300-7573233 ادارہ روحانیات

Scanned with CamScanner

فشار خون بلڈ پریشر کا علاج

سورۃ انباء پارہ نمبر 30 عم یتساءلون کو شیرہ انگور پر پڑھیں اور مریض اسے پیوے انشاء اللہ بلڈ پریشر کا عارضہ ختم ہوجائیگا۔

پیٹ کے امراض

پیٹ کی تمام تکلیفوں کیلئے سورۃ لقمان پارہ نمبر 21 لکھیں اور پانی سے دھو کر پی لیں انشاء اللہ پیٹ کی تمام بیماریوں سے شفاء ہوگی۔

جو شخص سورۃ القریش کو پڑھ کر کھانے کی چیزوں پر دم کر کے کھانا کھائے اللہ کے حکم سے پیٹ کی سب بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ قصص لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیا کریں اس سے بھی انشاء اللہ پیٹ کی بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں۔

معدہ اور پیٹ کے درد کا علاج

سورۃ المنافقون پانی پر دم کر کے پینے سے درد جاتا رہتا ہے۔ سورۃ یاسین بارش کے پانی پر گیارہ دفعہ دم کر کے معدہ کے مریض کو پلانا نہایت مفید ہے۔ سورۃ قصص اور سورۃ لقمان پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں پیٹ کی جملہ تکلیف سے نجات مل جاتی ہے۔

معدہ کی کمزوری کیلئے

سورۃ القدر گیارہ دفعہ اور سورۃ الانشقاق تین مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں تین یوم لگاتار استعمال کریں۔

پتہ کی بیماری کا علاج

پتہ کی بیماری کیلئے گیارہ دفعہ یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانے سے درد رفع ہوجاتا ہے (الرَّحمٰن عَلَی العَرشِ استوٰی)۔

سورۃ الناس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے تو شفا ہوتی ہے۔

یہ آیت سبز کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر 21 دن پلائی جائے اللہ کے حکم سے پتھری ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وسبت الجبال سبا۔ فکانت ھباء منبثا۔ وحملت الارض والجبال فدکتا دکتا واحدۃ فیومئذ وقعت الواقعہ۔ وانشقت السماء فھی یومئذ واھیۃ۔

سورۃ حشر پارہ 28 کی یہ آخری چار آیات روز پلائیں انشاء اللہ پتہ کی پتھری گھل جائے گی اور درد بھی نہیں ہوگا۔

تلی کے بڑھ جانے کا علاج

جس شخص کی تلی بڑھ گئی ہو بکرے یا بکری کی ایک عدد تلی لے اور وضو کر کے سات ببول کیکر کے کانٹے لیکر سورۃ یاسین پڑھنی شروع کرے۔ ہر مبین پر ایک کانٹے پر دم کر کے تلی میں چبھوتا جائے اسی طرح ساتوں مبین پر یہ عمل کرے اور تلی کو مریض کی چار پائی کے ساتھ لٹکا دے تاکہ مریض ہر وقت اس پر نظر پڑتی رہے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

بھوک کی زیادتی کا علاج

گیارہ دفعہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے بھوک کی زیادتی ختم ہو جاتی ہے (وَفِی السَّمَاءِ رِزقُکم وَمَا تُوعَدُون)

اسم یَا صَمَدُ (YA SAMADU) تین سو بار کھانے کی چیز پر دم کر کے کھانے سے بھی بھوک کی شدت ختم ہوجاتی ہے۔

پیاس کی شدت کا علاج

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کر کے چہرے اور پورے بدن پر ہاتھ پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہوگا۔

دست آنے اور پیچس کا علاج

اگر کسی کو پیچس آتے ہوں اور کسی دوا سے افاقہ نہ ہوتا ہو تو سات دن یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِینَ اتَّقَوا وَّالَّذِینَ ھُم مُّحسِنُونَ۔

سورۃ دخان لکھ کر پینے سے پیچس ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

سورۃ والشمس پلانا پیچش کیلئے نافع ہے۔

ناف ٹل جانے کا علاج

جس کی ناف ٹل گئی ہو یہ آیت لکھ کر ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجائے گی۔ (ذٰلِکَ تَخفِیفٌ مِّن رَّبِّکُم وَرَحمَۃٌ)

پاخانہ اور پیشاب بند ہونے کا علاج

یہ آیات لکھ کر مریض کو پلائیں خدا کے حکم سے فائدہ ہوگا۔ وَسُیِّرَتِ الجِبَالُ بَسًّا۔ فَکَانَت ھَبَآءً مُّنبَثًّا۔ وَحُمِلَتِ الاَرضُ وَالجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً۔

یرقان (پیلیا) کا علاج

جسے پیلا یرقان ہوا سے پارہ نمبر 30 سورۃ بینہ پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

اسم باری تعالیٰ اَلحَسِیبُ 300 دفعہ پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض لگاتار پیتا رہے انشاء اللہ کلی شفاء ہوگی۔

نیم کی ایک ٹہنی لے کر اس کی کونپلیں اور پتے توڑ کر ایک جگہ جمع کر کے اس سے مریض کی آنکھوں کو جھاڑتا جائے اس کے ماتھے اور سر پر ہلاتا رہے اول تین دفعہ درود شریف پھر سورۃ القریش پانچ دفعہ پڑھ کر دم کرتا جائے۔ اسی طرح مریض اپنی آنکھیں کھلی رکھے یہ دم کرنے کے بعد پھر نو بار دم کرے آخر میں پھر تین دفعہ درود پاک پڑھے اسی طرح یہ عمل چند دن کرے اللہ کے حکم سے یرقان جاتا رہے گا۔

سورۃ سبا لکھ کر مریض کو پلانا اور مریض کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارنا مفید ہے

ماروی بک ہاوس ایم۔اے۔ جناح روڈ، ٹنڈو آدم 0333-2881608
ادارہ روحانیات

دادی کی پٹاری

یونانی ٹوٹکے

تحریر
نسیم زیدی

خاتمہ بدہضمی

بدہضمی کا شکار مریضوں کے لئے بعض اوقات پیٹ کا درد اور قبض کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔اس کے لئے دوائیوں سے زیادہ مولی سے فائدہ ہوگا۔مولی کو سلاد کے طور پر کھائیں۔مولی کا ساگ مولی کے پتوں کے ساتھ بنا کر کھائیں۔اس سے بے حد فائدہ ہوگا۔

دانتوں کے سیاہ دھبے دور

اگر دانتوں پر سیاہ دھبے پڑ جائیں تو اس کے لئے چنبیلی کے پتے ابال کر صبح کو اس سے کلیاں کریں۔اس کے مستقل استعمال سے دھبے دور ہو جاتے ہیں۔

خاتمہ پسینے کی بدبو

گرمیوں کی آمد ہے۔جن لوگوں کو پسینہ زیادہ آتا ہو یا اس کی بو کی شکایت ہو تو وہ روزانہ ایک سبز الائچی کی چائے پئیں یا پھر اسے چبائیں۔اس سے پسینے کی بو کے ساتھ منہ کی بو بھی ختم ہوجاتی ہے۔

خشک کھانسی کا علاج

خشک کھانسی کو دور کرنے کیلئے کھجور کو مکھن میں ملا کر کھائیں اور اگر چاہیں تو اس میں ایک دو بادام بھی ملالیں۔

خاتمہ کانچ کے ذرے

اگر غلطی سے کانچ کا ذرہ منہ میں چلا جائے تو اس کے لئے کئی کیلے کھالیں۔

خاتمہ ہونٹوں کی سیاہی دور

اگر آپ کے ہونٹ کالے ہیں تو ان کو گلابی کرنے کیلئے ناریل کے تیل میں لیموں ملا کر رکھ لیں اور دن میں کئی بار ہونٹوں پر لگائیں۔کچھ عرصے متواتر استعمال سے ہونٹوں کی رنگت میں کافی فرق محسوس ہوگا۔

چٹخے ہوئے انڈوں کیلئے

اگر چٹخے ہوئے انڈے ابالنا چاہیں تو پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر انڈے اس میں ابالیں۔اس طرح ان کا اندرونی مائع نہیں نکلے گا۔

خاتمہ کان کے درد

دو دانے انجیر کے ایک جگ پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔صبح اٹھ کر اسے چولہے پر ایک دیگچی میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ وہ ایک گلاس پانی رہ جائے۔جب پانی ٹھنڈا ہوجائے تو انجیر کھالیں اور پانی پی لیں۔صبح نہار منہ یہ عمل کرنے سے کان کے درد کے ساتھ ساتھ اگر کان سے پیپ بھی آتی ہے تو وہ بھی آنا بند ہوجائے گا۔

سوتے میں ناک بند ہوجائے

اکثر رات کو سوتے میں ناک بند ہوجاتی ہے اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔اس کا علاج یہ ہے کہ نیم کے تازہ پتے صاف کر کے ان کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں تھوڑا سا نمک شامل کر کے اس سے ناک دھوئیں اور دن میں ایک دو دفعہ غرارے بھی کریں۔اس سے ناک کھل جائے گی۔

خاتمہ ذیابیطس

جامن کا پھل یا اس کا سرکہ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے نہایت مفید ہے۔جامن کی گٹھلیوں کو سکھا کر اور پیس کر سفوف تیار کرلیں اور ایک چائے کا چمچہ صبح شام پانی سے استعمال کریں۔ایسا کرنے سے چند ہفتوں میں پیشاب کی کمی ہوکر شکر میں اعتدال پر آجائے گی۔

خاتمہ قبض

قبض دور کرنے میں چنے کا آٹا مفید ثابت ہوتا ہے۔گندم کے آٹے میں تھوڑا سا چنے کا آٹا ملا کر روٹی بنائیں اور صبح شام اس روٹی کا استعمال کریں اس سے آپ کا قبض دور ہوگا۔

اگر کانٹا چبھ جائے

کانٹا چبھ جانے کی صورت میں گڑ اور پیاز کوٹ کر باندھ دیں۔کانٹا نکل جائے گا۔

خون بند

اگر خدانخواستہ جسم کے کسی حصے پر زخم ہوجائے اور خون بہنا بند نہ ہو تو زخم میں شہد بھر دیں اور کس کر پٹی باندھ دیں۔خون بہنا بند ہوجائے گا۔

ہلدی کے داغ دور کرنا

اگر کپڑوں پر ہلدی کا داغ لگ جائے تو داغ والی جگہ پر لیموں کا رس ملیں اور چند منٹ کے بعد واشنگ پاؤڈر سے دھولیں۔ایسا کرنے سے داغ دور ہوجائے گا۔

بقیہ "صفحہ نمبر 41 پر"

تسخیرات ارواح سفلی

تحریر:۔
حکیم محمد نعیم الحسن ریاض
(لاہور)

قارئین کرام حاضراتِ الارواح میں آجکل ہر شخص موہنی منتر سندونی کی تسخیر عملیات وتسخیرات موکل وجنات کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایسے اعمال دنیا میں موجود نہیں ہیں۔ یہ سب ممکن ہے آج میں ماہنامہ تحفہ روحانیات میں چند مجرب سفلی عملیات لے کر حاضر ہوں یہ طلسمی عمل ہے۔ ہندی عملیات میں سے ایک ہے اور آزمودہ عمل درج ذیل ہے۔

عمل:۔ طلسم تسخیر موکلات:۔

یہ عمل آزمودہ ہے اور سو فیصد درست ہے بدھ کے دن سے عمل شروع کیا جائے۔ بدن پر کپڑا سیاہ ہونا چاہئے وہ عمامہ یا ٹوپی ہی کیوں نہ ہو عمل کی تعداد 9999 مرتبہ یہ عمل پڑھیں اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ

اوم اوم نشوا کلجگ بینی نمکت گھینی سواہا اقسمت علیکم کیا مسکائیل احضرو العجل الساعته

پڑھتے وقت گوگل کا بخور جلائیں اکیسویں یوم سے موکلین حاضر ہونگے۔ خوف ناک مناظر دوران عمل پیش آتے مضبوط دل والے یہ عمل کریں مزید معلومات کیلئے علم تسخیرات کا مطالعہ کریں۔

2:۔ یہ عمل پرائز بانڈ نمبر حاصل کرنے کیلئے ہیں جن کا کوئی کاروبار نہیں یا اپنا مکان خریدنا چاہتے ہیں یا پھر وہ اپنی بچیوں کی شادی کرنا چاہتے ہیں اس مشکل وقت میں مالی مشکل حل کرنے والا کوئی نہیں ان حضرات کو دعوت ہے کہ اس عمل کو ضرور کریں اپنی جھولی مرادوں سے بھر لیں۔ یہ عمل تسخیر گلابو یہ ہے۔

تا گلابو آ گلابو

عمل کی تعداد ایک ہزار ایک سو پچیس ہے گیارہ یوم تک مسلسل وقت مقرر پر پڑھیں یہاں جگہ نہ ہونے پر تفصیل نہیں لکھی گئی اوپر لکھے گئے پتہ پر رابطہ کریں۔

عملیات حب کالا جواب عمل درج کر رہا ہوں شاید ہی کسی نے کیا ہو۔ حب پری کا عمل ہے۔

عمل حب پری:۔

دل آرام کی آئی سواری خلقت دیکھے پوری ساری
تڑکے اٹھ کے پھاہی لائی کونج موڑنی ایک نہ آئی
شارکاں پھسن بتریاں ہائے تقدیراں میریاں

اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ یہ عمل اکیس یوم تک پڑھیں عمل کی تعداد ایک تسبیح روزانہ بعد نماز عشاء کریں۔

عمل برائے انعامی پرائز بانڈ:۔

یہ عمل درج ذیل کلمات کی گیارہ تسبیح روزانہ سات یوم مسلسل پڑھیں۔

یاخبیر رکھا۔ تصویر بحق الله الصمد۔

وظیفہ انعامی بانڈ نمبر کیلئے۔

نئے چاند کی پہلی جمعرات کو عمل شروع کریں۔ پہلے بارہ نفل پڑھ کر ثواب حضرت غوث پاک کو پہنچائیں اور 111 بار روزانہ مندرجہ ذیل عبارت 11 یوم پڑھیں۔ انشاء اللہ 100% فیصد کامیاب ہونگے۔ روزانہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ لازمی پڑھیں عمل یہ ہے۔

وہاب الانعام وہاب الفقیر
میرا انعام نکالو جناب دستگیر

مطلب ذہن میں رکھیں رکھ کر پڑھیں نمبر نکلنے پر صدقہ وزکواۃ ادا کریں ورنہ سخت مالی نقصان ہوگا۔ دوران عمل اگربتی سلگائیں۔

بقیہ "دادی کی پٹاری"

خاتمہ دیمک

کمرے کو بند کر کے گندھک جلا کر فرنیچر کو اس کا دھواں دیں۔ جتنے بھی کیڑے ہوں گے فوراً ختم ہو جائیں گے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ آپ کو کمرے میں موجود مچھروں اور مکھیوں سے بھی نجات مل جائے گی۔

خاتمہ بھورے تل

چہرے پر کھٹی لسی لگا کر مل کر دھونے سے بھورے رنگ کے تل ہلکے ہو جاتے ہیں یا پھر خالص گلیسرین لے کر عرقِ گلاب میں ملا کر چہرے پر آہستہ آہستہ ملتی رہیں۔ ایک گھنٹے کے بعد تازہ پانی سے چہرے کو دھولیں۔

سر کے بال جھڑ

روغنِ زیتون، تلوں کا تیل، روغنِ آملہ اور ناریل کا تیل ہم وزن لے کر ملا لیں اور بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ بالوں کی جڑیں مضبوط ہو جائیں گی اور بال جھڑنا بند ہو جائیں گے۔

ادارہ روحانیات
خلجی نیوز ایجنٹ' منڈی حاصل پور 0300-7852640